بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُعِینُ الطَّالِبِین

شرح

مُفِیدُ الطَّالِبِین

ترکیب مع سلیس وبامحاورہ ترجمہ

از

مولانا محمد علی صاحب مدرس دار العلوم معین الاسلام ہاٹ ہزاری

باھتمام: نسیم احمد صدیقی

ناشر

مکتبہ دانش دیوبند یوپی

۱۰)علم الادب

لغۃ:

من "ضرب"و"كرم" مصدره أدَبا(بفتح الدال).وأيضا جاء مصدره أدبا(بسكون الدال).

اصطلاحا:

☆۱)الادب هو حفظ أشعار العرب وأخبارها، والأخذ من كلّ علم بطرف.

☆۲)هو علم يحترز به من الخلل فى كلام العرب لفظا وكتابة.

موضوعه:

لا موضوع له ينظر فى إثبات عوارضه أو نفيها.

غرضه و غايته:

إنما المقصود منه ثمرته، وهى الإجادة فى فنى المنظوم والمنثور علىٰ أساليب العرب ومناحيهم.

لغوی:

ضرب اور کرم سے اس کا مصدر''اَدَبا''(دال کے فتح کے ساتھ) ہوتو معنی ہیں:''ادب والا ہونا۔'' اسی سے ادیب ہے۔اگر،مصدر''اَدْبا''(دال کے سکون کے ساتھ) ہوتو معنی ہیں:''دعوت کا کھانا تیار کرنا۔'' اوردعوت دینے کے معنی میں بھی

استعمال ہوتا ہے۔

اصطلاحی:

☆۱)ادب عرب کے اشعار، ان کی تاریخ واخبار کے حفظ اور عربی زبان کے دوسرے علوم سے بہ قدر ضرورت اخذ کا نام ہے۔

☆۲)علم ادب وہ علم ہے جس کے ذریعے انسان کلام عرب میں لفظی اور تحریری غلطی سے بچ سکے۔

موضوع:

اس علم کا موضوع نہیں ہے کہ جس کے عوارض ذاتیہ کے اثبات یا نفی سے بحث کی جائے۔

غرض وغایت:

درحقیقت علم ادب سے مقصود اس کا ثمرہ ہے اور اس کا ثمرہ عرب کے طرز وانداز اور اسلوب کے مطابق فن نظم ونثر میں مہارت پیدا کرنے کا نام ہے۔

☆☆☆☆..................☆☆☆☆

مصنفؒ کے مختصر حالات

مولانا محمد احسن نانوتویؒ

پیدائش ۱۲۴۰ھ متوفی ۱۳۱۲ھ

نام نامی محمد احسنؒ والد کا نام حافظ لطف علیؒ اور دادا کا نام محمد حسنؒ تھا۔ آپ نانوتہ ضلع سہارنپور کے رہنے والے تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد حافظ لطف علی سے حاصل کی۔ پھر دہلی تشریف لے گئے اور حضرت شاہ عبد الغنی صاحب مجددیؒ، مولانا مملوک علیؒ اور مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ سے پڑھا اور ان ہی حضرات سے علوم و فنون کی تکمیل کی۔

تعلیم سے فراغت کے بعد بنارس کالج اور بریلی کالج میں عربی و فارسی کے پروفیسر رہے۔ بریلی میں مطبع صدیقی کے نام سے ایک مطبع قائم کیا۔ جس میں بہت سی دینی و علمی کتابیں شائع ہوئیں۔ نیز اپنے زمانہ؎ میں وہاں ۱۲۸۹ھ میں ایک مدرسہ مصباح العلوم کے نام سے جاری کیا۔ اس میں استاذ الاساتذہ حضرت مولانا خلیل احمد محدث سہارنپوری صاحب بذل المجهود فی شرح ابو داؤد نے بھی درس دیا

آپنے بہت سی کتابیں تالیف فرمائیں، مفید الطالبین جو آپکے ہاتھ میں ہے اور ابتدائی عربی ادب میں ادبی اور اخلاقی جملوں اور حکایتوں کا مجموعہ ہے اور مدارس عربیہ میں مبتدیوں کو پڑھائی جاتی ہے۔ آپ کی ہی تالیف ہے۔ یہ مجموعہ بلاشبہ نصیحت آمیز اور مفید ہے۔ علاوہ ازیں آپنے زاد المحذرات، مذاق العارفین، ترجمہ احیاء العلوم للغزالی احسن المسائل ترجمہ کنز الدقائق، تہذیب الایمان، حمایت اسلام، کشاف، سلک مروارید، رسالہ اصول جر ثقیل، رسالہ عروض، نکات نماز تالیف فرمایا۔

فتاوی کی مشہور کتاب درمختار کے ابتدائی چند ابواب کا ترجمہ غایۃ الاوطار کے نام سے شروع کیا تھا۔ جس کو بعد میں مولانا حزم علی صاحب بلہوری نے مکمل فرمایا۔ اور حجۃ اللہ البالغہ، شفاء قاضی عیاض، کنز الحقائق، نفحۃ الیمن، خلاصۃ الحساب، قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین اور فتاوی عزیزی کو مرتب و مہذب کیا۔ آپنے دیوبند ضلع سہارنپور میں ۱۳۱۲ھ میں وفات پائی اور وہیں دفن کئے گئے
مزار قاسمی میں

(ترجمہ تذکرہ علمائے ہند ص۱۷۸)

؎ نوٹ: اس مدرسہ کا (نام) مصباح التہذیب تھا پھر بدل کر مصباح العلوم رکھ دیا

عرضِ حال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ وکفٰی وسلامٌ علٰی عبادہ الذین اصطفٰی - اما بعد!
مفید الطالبین ابتدائی درجۂ عربی کی ایک ایسی مفید و نفع بخش کتاب ہے جو تمام علماء و طلبہ کے درمیان معروف و مشہور اور تقریباً سارے مدارس عربیہ ہند و بنگال میں متداول و مروّج ہے۔ طلبہ ابتدائی قواعد عربیہ نحو و صرف کی کتابیں پڑھنے کے بعد ہی اس کتاب کو شروع کر دیتے ہیں۔ بدیں وجہ اگرچہ کتاب نہایت سہل و سلیس عبارت میں ہے تاہم طلبۂ ابتدائی کو تراکیب الفاظ کی بندش اور ترجمے میں سخت الجھن پیدا ہو جاتی ہے۔ بنا بریں ترجمہ تحت اللفظ کتاب کے ذریعہ کسی طرح عبارات و جملوں کے معنے یاد کر لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ اس کتاب کی تعلیم سے جو غرض ہے وہ اس سے بالکل باقی نہیں رہتی ہے۔ غرض یہ تھی کہ طلبہ تراکیب عربیہ و جملوں کے معنی قواعد عربیہ کے پیش نظر خود بخود نکالنے پر قدرت پائیں۔ اور ہر لفظ کی تحقیق و تعریب قواعد کے مطابق کر سکیں۔ اور یہ غرض تحت اللفظ ترجمے سے کسی طرح حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے طلبہ عربی میں بالکل ناقص رہ جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کے پیش نظر حضرت الاستاذ العلام شیخ الفقہ والادب دارالعلوم دیوبند مولانا اعزاز علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً کاملۃً نے ایک بہت عمدہ و معتد بہ حاشیہ اس پر تحریر فرما دیا تھا۔ مگر گردش زمانہ کہیئے یا ہماری بدقسمتی کہ طلبہ کی کم استعدادی و سہولت پسندی اس کو بھی نظر انداز کرنے لگی تو ضرورت ہوئی کہ ایسا عام فہم اردو حاشیہ کر دیا جائے جو حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے حاشیہ کا بھی جامع ہو اور کم فہم طلبہ کے لئے کتاب کو پورا حل کر دے۔ بندہ نے باوجود کثرت اشغال کے تھوڑی مدت میں اس کام کو پورا کر دیا ہے فللّٰہ الحمد والمنّۃ۔ ناظرین کرام سے گذارش ہے کہ باوجود پوری سعی اور مکمل اہتمام صحت کے اگر کوئی فروگذاشت یا سہو جو لازمۂ انسان ہے نظر آئے تو بندہ کو مطلع کر کے شکریہ کا موقع بخشیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

بندہ محمد علی غفرلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَبَعْدُ فَھٰذِہٖ الرِّسَالَۃُ الْمُسَمَّاۃُ بِمُفِیْدِ الطَّالِبِیْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ترکیب ۔ با حرف جارہ ۔ اسم مضاف ۔ اللہ موصوف ۔ الرحمٰن صفت اولیٰ الرحیم صفت ثانیہ ۔ دونوں صفت مع موصوف مضاف الیہ ہوا اسم کا پھر مجرور ہوا جار کا ۔ پھر متعلق ہوا ابتداء یا اقرأ فعل محذوف کے ساتھ ۔ پھر جملہ فعلیہ ہوا ۔ تحقیق ۔ اسم یا سمو سے ماخوذ ہے ۔ بروزن قنو ۔ واؤ حذف کیا گیا جس طرح تخفیف کے لئے دمٌ میں حذف ہوا ۔ واؤ پر حرکات اعرابیہ کے ثقیل ہونے کی وجہ سے یہ عمل کیا گیا پھر میم کو سکون سین کی جانب نقل کیا تاکہ میم پر حرکات اعرابیہ آسکیں اب ابتدا بسکون لازم آئی اور عرب میں ابتدا بسکون جائز نہیں لہٰذا شروع میں ہمزہ لایا گیا تاکہ ابتدا بسکون نہ رہے مثل دمٌ و یدٌ یہ بصریین کا مذہب ہے اور کوفیین کہتے ہیں کہ یہ اصل میں وَسْمٌ تھا جیسا کہ وعد بروزن وہب واؤ کو حذف کر کے اس کے بدلہ میں ہمزہ لایا گیا ۔ نصر سے بمعنی بلند ہونا ۔ جمع اس کی اسماءٌ ۔ اللہ صحیح مذہب کی بنا پر علم ہے ذات واجب الوجود کے لئے ان میں پھر دو فریق ہیں ۔ ایک فریق کہتا ہے کہ علم جامد ہے بلکہ مرتجل ۔ دوسرا فریق کہتا ہے کہ علم مشتق ۔ جو حضرات کہتے ہیں کہ جامد ہے اور الف لام زائد نہیں ان پر اعتراض وارد ہوتا ہے کہ پھر تنوین داخل ہونی چاہیئے ۔ جواب یہ ہے کہ یہ اگرچہ اصلی ہے لیکن الف لام زائد کے مشابہ ہے لہٰذا اس سے تنوین دور کر دی گئی ۔ بعضوں نے کہا مشتق ہے اَلَہٌ بمعنی عَبَدَ سے باب فتح ۔ بعض نے کہا اَلِہَ اِلاہۃ سے بمعنی تحیّر ۔ بعض نے کہا اَلِہتُ الیٰ فلان سے بمعنی سکن ان صورتوں میں اللہ اصل میں الٰہٌ تھا ہمزہ کو حذف کر دیا گیا ۔ اور اس کے بدلہ میں الف لام لگایا گیا ۔ بعض نے کہا وَلَہ سے بمعنی تحیّر پس اصل میں وِلاہٌ تھا ۔ کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے واؤ کو ہمزہ سے بدلا گیا ۔

الرحمٰن الرحیم ۔ یہ دونوں اسم رحم سے مبالغہ کے لئے وضع کئے گئے ہیں جیسا کہ غضبان علیم ۔ غضب وعلم سے مشتق ہیں ۔ رحمۃ کے معنی رقّتِ قلب ۔ یہ دونوں اسم اللہ تعالیٰ میں باعتبار غایت استعمال ہوئے ہیں یعنی اس کے احسانات اور انعامات کے اعتبار سے ۔ کیونکہ معنی حقیقی نہیں بن سکتے ۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ قلب سے پاک ہے اور انفعال سے بھی پاک ہے ۔ رحمٰن میں زیادہ مبالغہ ہے بہ نسبت رحیم کے ۔ کیونکہ کثرت حرف کثرت معانی پر دلالت کرتی ہے ۔ رحمٰن کے معنی کافر اور مومن دونوں پر رحم کرنے والا ۔ دنیا میں ۔ رحیم کے معنی مومن پر رحم کرنے والا آخرت میں ۔ یہ باعتبار کمیت کے ہے اور کیفیت کے اعتبار سے کہا جائے گا یا رحمٰن الدنیا والآخرۃ ۔ اور رحیم الدنیا اس لئے کہ دنیا کی رحمت نسبتاً چھوٹی ہے ۔ ۱۲

حامداً ومصلیاً ۔ حامداً ۔ اسم فاعل حمد مصدر سے ۔ بمعنی تعریف کرنا ۔ باب سمع جنس صحیح ۔ احمد فعل محذوف کی ضمیر سے حال واقع ہے ۔ اصطلاحی معنی زبان سے تعریف کرنا ۔ اختیاری خوبی پر ۔ خواہ نعمت کے بدلہ میں یا غیر نعمت کے مصلیاً ۔ اسم فاعل تفعیل سے ۔ مصدر تصلیۃ بروزن تسمیۃ ۔ صلوٰۃ بھی مصدر ہے بمعنی دعا ۔ لفظ صلوٰۃ ۔ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو دعا اور اگر ملائکہ کی طرف منسوب ہو تو استغفار اور اگر بہائم ونباتات کی طرف منسوب ہو تو تسبیح مراد ہوتی ہے ۔ اصلی فعل محذوف کی ضمیر فاعل سے حال ہے وبعد مبنی علی الضم ہے ۔ مضاف الیہ محذوف منوی ۔ ای بعد الحمد والصلوٰۃ مضاف الیہ کی طرف محتاج ہونے کی وجہ سے صفت احتیاج پائی جانے میں

ترجمہ ص 58 کے بعد ملاحظہ فرمائیں

مُشْتَمِلَةٌ عَلَى الْبَابَيْنِ اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِي الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ وَالْبَابُ الثَّانِيْ فِي الْحِكَايَاتِ وَالنَّقْلِيَّاتِ

(بقیہ صفحہ گذشتہ) حرف کے ساتھ مشابہ ہوا لہٰذا حرف کی طرح مبنی ہے۔ اضافت منویہ کی طرف اشارہ کرنے کے لئے حرکت پر مبنی ہوا۔ نہ کہ سکون پر کیونکہ مضاف کے آخر میں سکون نہیں ہوتا اگر سکون پر مبنی ہوتا تو اشارہ مذکور فوت ہوجاتا اسی اضافت پر قوی دلالت پائی جانے کے لئے ضمہ پر مبنی ہوا نہ کہ فتحہ اور کسرہ پر کیونکہ ضمہ فتحہ اور کسرہ سے زیادہ ثقیل ہے۔ پس ضمہ مضاف الیہ محذوف کا پورا جبر نقصان ہوگا۔ فہٰذہ موصوف یا مبدل منہ مابعد سے ملکر مبتدا۔ الرسالہ۔ چھوٹی کتاب۔ بخلاف کتاب کے کیونکہ وہ بڑی کتاب کو کہتے ہیں۔ جمع اس کی رَسائلُ۔ رِسَالاتٌ۔ فعالۃٌ بمعنے مفعولۃٌ کے رسالۃ بمعنی مرسلۃ۔ یعنی بھیجی ہوئی چھوٹی کتاب۔ المسماۃ۔ صفت اسم مفعول تسمیۃ مصدر سے یار سے بدل گیا۔ پھر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گیا مُسَمَّاۃ ہوا۔ سمو مادہ ہے ناقص واوی۔ بمفید الطالبین مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق مسماۃ کے ساتھ سب مل کر صفت ثانیہ۔ ہٰذہ موصوف کی صفت اولیٰ۔ الرسالہ ہے دونوں مل کر مبتدا۔ مشتملۃٌ خبر ہٰذہ مبتدا کی۔ مفید اسم فاعل افعال سے افادۃٌ مصدر اصل میں مُفْوِدٌ تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دیا۔ اب واؤ ساکن ماقبل مکسور رہا واؤ کو یا سے بدل کیا۔ مفیدٌ ہوا۔ افادہ بمعنی فائدہ پہونچانا۔ فود مادہ اجوف واوی۔ الطالبین۔ طالب کی جمع ہے۔ طالب اسم فاعل نصر سے۔ طلب بمعنے جستن۔ اس کی جمع طَلَبَۃٌ۔ بروزن وَرَثَۃٌ۔ اور طُلَّابٌ بروزن جُهَّالٌ بھی آتی ہے۔۱۲

مشتملۃ۔ اسم فاعل افتعال سے مصدر اشتمالٌ بمعنے مشتمل ہونا۔ علی البابین متعلق ہے مشتملۃ (صفحہ ھٰذا) کے ساتھ فہٰذہ میں فا مقدرہ کے جواب میں یا، اما متوہمہ کے جواب میں اور ہا تنبیہ کیلئے اور ذا اسم اشارہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ دونوں مل کر محلاً مرفوع مبتدا ہے۔ بابین تثنیہ ہے باب کا جمع اس کی اَبْوَابٌ، بِیْبَانٌ۔ الباب موصوف الاول صفت دونوں مل کر مبتدا۔ فی الامثال والمواعظ خبر الاول اسم تفضیل بمعنے پہلا۔ نقیض آخر کا۔ اصل میں اَوْءَلُ تھا۔ ہمزہ کو واؤ سے بدل کر واؤ کو واؤ میں ادغام کیا گیا جمع اس کی اَوَائِلُ واولون از نصر۔ مصدر اول بمعنی رجوع کرنا۔ مہموز فا، و اجوف واوی الامثال جمع مثل کی۔ بمعنی کہاوت۔ و بمعنی شبہ و نظیر۔ اور مثال بمعنے مقدار و نمونہ۔ اس کی جمع امثلۃٌ۔ ومُثُلٌ از نصر و کرم۔ بمعنے سیدھا کھڑا ہونا۔ المواعظ جمع موعظۃ کی۔ بمعنی نصیحت۔ از ضرب۔ مصدر عِظَۃٌ۔ نصیحت کرنا۔ مادہ وعظ۔ مثال واوی۔ والباب الثانی موصوف مع الصفۃ۔ مبتدا۔ فی الحکایات خبر۔ والنقلیات اس پر عطف۔ الحکایات۔ جمع حکایت کی بمعنی نقل۔ از ضرب ناقص واوی۔ حکیٰ بروزن رمیٰ۔ فرق۔ درمیان حکایت اور نقل کے یہ ہے کہ اول بمعنی بیان حال کے ثانی بمعنے بیان قول کے۔ کبھی ایک دوسرے پر اطلاق ہوتا ہے۔ النقلیات جمع نقل کی۔ منسوب الی النقل از نصر ۱۲ ؛

أَلَّفْتُهَا لِلْمُبْتَدِئِيْنَ مِنْ طُلَبَاءِ الْعَرَبِيَّةِ فَالْمَسْئُوْلُ مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّنْفَعَهُمْ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِي الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ

اَوَّلُ النَّاسِ اَوَّلُ نَاسٍ ‏ ‏ ‏ ‏ اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ

(ترکیب و تحقیق) الفتہا۔ جمع کیا میں نے۔ اس کو۔ ہا ضمیر راجع ہے رسالہ کی طرف۔ تالیفٌ مصدر۔ الفت مادہ مہموز فا۔ مجرد از سمع۔ اَلِفَ بمعنے مانوس ہونا۔ محبت کرنا۔ فرق درمیان۔ تالیف اور ترکیب کے اول کے اجزاء میں باہم مناسبت ہوتی ہے۔ بخلاف ترکیب کے۔ للمبتدئین متعلق ہے الفت کے ساتھ جمع ہے مبتدی کی۔ اسم فاعل مصدر ابتداء بمعنی شروع کرنا۔ مادہ بدء۔ مہموز لام۔ مجرد از فتح۔ بمعنی شروع کرنا۔ اور اگر بدو واؤ سے ہو تو از نصر بمعنی ظاہر ہونا۔ اور بمصدر بداوۃ۔ بمعنی گاؤں میں اقامت کرنا۔ اس مادہ کے افعال سے بمعنی ظاہر کرنا من طلباء العربیۃ من بیان ہے مبتدئین کا۔ متعلق ہے کائن یا حاصل کے ساتھ۔ طلبا۔ جمع طلیب کی اسم فاعل مبالغہ طلب سے از نصر۔ العربیۃ منسوب عرب کی طرف از کرم مصدر عُروبًا عروبۃً۔ بمعنی فصیح عربی بولنا۔ العربیۃ۔ ای العلوم العربیۃ او اللغۃ العربیۃ۔ فالمسئول۔ مبتدا۔ ان ینفعہم خبر من اللّٰہ متعلق ان ینفعہم کے ساتھ۔ المسئول۔ اسم مفعول۔ از فتح مہموز العین بمعنی سوال کرنا۔ لفظ سوال جب بمعنی طلب ہو تو متعدی بدو مفعول بلا واسطہ حرف جر ہوتا ہے اور جب بمعنی الاستخبار ہو تو مفعول اول کی طرف بلا واسطہ اور ثانی کی طرف بواسطہ حرف جر متعدی ہوتا ہے بصورت اولی کی مثال سألت اللّٰہ النعمۃ۔ ثانیہ کی مثال سألتہ عن حالہ۔ سائل کی جمع سُؤَالٌ سَألَۃٌ اور مسئلۃٌ کی جمع مسائل آتی ہے ان ینفعہم۔ از فتح بمعنی فائدہ پہونچانا۔ ہم کا مرجع طلباء ہے۔ وہو حسبی مبتدا و خبر حسبی بمعنی کافی۔ مصدر بمعنی اسم فاعل از حسب۔ ونعم الوکیل۔ نعم فعل مدح الوکیل بمعنی کارساز۔ جمع اس کی وکلاء ہے وہ فاعل مدح ہے اور مخصوص بالمدح محذوف ہے یعنی لفظ اللّٰہ جملہ ہو کر بتاویل مقولاً فی حقہ۔ جملہ وہو حسبی پر عطف ہے۔ یہ ایک عام توجیہ ہے۔ عطف الانشاء علی الخبر کی تفصیل مطولات میں ملاحظہ ہو۔ الباب الاول۔ موصوف صفت۔ مبتدا فی الامثال الخ۔ خبر۔ اول الناس۔ لفظ اول کی تحقیق گذر گئی۔ الناس اصل میں اُناسٌ تھا۔ ہمزہ کو تخفیفاً حذف کیا گیا۔ پھر لام تعریف اس کے عوض میں لایا گیا۔ اُنس سے ماخوذ ہے۔ بمعنی محبت۔ اس لئے کہا گیا ۔ وما سمی الانسان الا لانسہ۔ یا تو نسیان سے ماخوذ ہے کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ نے انسان سے عہد لیا تھا وہ اس کو بھول گیا۔ ناس اسم فاعل از سمع۔ نسیان مصدر بمعنی بھول جانا۔ اصل میں ناسیٌ تھا۔ ضمہ یا پر ثقیل ہوا لہٰذا ساکن کیا گیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے یا کو گرا دیا گیا۔ ن، ی، س مادہ ناقص یائی۔ اول الناس مبتدا اول۔ ناسٍ خبر آفۃ العلم مبتدا۔ النسیان خبر۔ آفۃ بمعنے بلا۔ جمع آفاتٌ۔ العلم از سمع مصدر علماً بمعنے جاننا۔ جمع اس کی علوم مرکبات اور کلیات کے ادراک کو علم کہا جاتا ہے اور جزئیات کے ادراک کو معرفت۔ نیز ادراک بالقلب کو علم کہا جاتا ہے اور ادراک بالحواس کو شعور ۱۲

اَلْجَهْلُ مَوْتُ الْاَحْيَاءِ	اَلنَّاسُ اَعْدَاءٌ لِمَا جَهِلُوْا
اَلْعَاقِلُ تَكْفِيْهِ الْاِشَارَةُ	اَلْعُجْبُ آفَةُ اللُّبِّ
اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ	اَلْاَدَبُ جُنَّةٌ لِلنَّاسِ

(ترکیب وتحقیق) الجہل۔ مبتدا۔ موت الاحیاء خبر۔ جہل ازسمع مصدر جہلاً بمعنے نہ جاننا۔ موت بمعنی مرنا۔ ازنصر وسمع۔ قرآن مجید میں ماضی سمع سے مستعمل ہے۔ قولہ تعالیٰ وَاِذَا مِتْنَا بروزن خِفْنَا۔ اور مضارع نصر سے یَمُوْتُوْنَ مستعمل ہے۔ صفت کا صیغہ مَیِّتٌ تشدید کے ساتھ۔ بمعنی قریب المرگ جمع اس کی موتیٰ اور میت بالسکون بمعنی مردار جمع اس کی اموات آتی ہے مگر ہر ایک دوسرے کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔ اجوف واوی۔ الاحیاء جمع حیّ کی بمعنی زندہ۔ ازسمع مصدر حیاۃً۔ بمعنی زندہ رہنا۔ حَیِیَ۔ یَحْیٰی۔ اور حَیَّ یَحْیٰی۔ ادغام اور بلاادغام دونوں طرح آتا ہے۔ مادہ۔ ح۔ ی۔ ی لفیف مقرون۔ الناس مبتدا۔ اعداءٌ لِمَا جَہِلُوا۔ اعداء شبہ فعل لام حرف جارہ۔ ما موصولہ جہلوا۔ صلہ۔ دونوں مل کر مجرور جار مجرور متعلق اعداء کے ساتھ۔ پھر خبر ہوئی مبتدا کی۔ اعداء جمع ہے عدوٌّ کی۔ بمعنی دشمن جمع الجمع اعادٍ ازسمع مصدر عداً بغض رکھنا۔ وازنصر مصدر عدواناً بمعنی ظلم کرنا۔ العاقل مبتدا۔ تکفیہ الاشارۃ جملہ فعلیہ ہوکر خبر۔ عاقل بمعنے سمجھدار جمع اس کی عُقَلَاءُ۔ عاقِلُوْنَ۔ عُقَّالٌ۔ ازضرب مصدر عقلاً بمعنے باندھنا اور سمجھنا۔ عقل کو عقل اس لئے کہتے ہیں کہ عقل ارتکاب مناہی سے روکتی ہے۔ اسی سے ہے عقال بمعنے رسّی۔ اس سے باندھی جاتی ہے۔ تکفیہ۔ واحد مؤنث غائب۔ مضارع معروف بروزن ترمی۔ اصل میں تکفیُ تھا ضمہ یا پر ثقیل ہوا۔ ساکن کیا۔ ازضرب مصدر کفایۃً بمعنی بس کرنا۔ ک۔ ف۔ ی مادہ۔ ناقص یائی تکفیہ کی ضمیر مفعول عاقل کی طرف راجع ہے الاشارۃ فاعل تکفیہ کا۔ افعال کا مصدر بروزن اغاثۃ۔ اصل میں اشوارٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیا۔ پس واؤ اصل میں متحرک تھا اب ماقبل اس کا مفتوح واؤ کو الف سے بدل کیا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف ساقط ہوگیا۔ پھر اس کے عوض میں آخر میں تا لایا گیا ہے اشارۃ ہوا۔ مادہ ش، و، ر۔ اجوف واوی۔ العجب مبتدا۔ آفۃ اللب خبر عُجْبٌ بمعنی خودپسندی و تکبر و فخر۔ ازسمع۔ مصدر عجباً۔ تعجب کرنا۔ اللب بمعنی عقل۔ جمع اس کی اَلْبَابٌ۔ ازسمع۔ مصدر لَبَبًا بمعنے عقلمند ہونا۔ اذا تم العقل۔ شرط۔ نقص الکلام۔ جزا تمّ بروزن فرّ۔ ازضرب۔ مصدر تماماً۔ پورا ہونا۔ مضاعف ثلاثی۔ نقص ازنصر۔ مصدر نقصاناً۔ کم ہونا۔ الکلام۔ بات۔ تفعیل کا مصدر بھی آتا ہے بروزن سلام الادب مبتدا۔ جنۃ خبر۔ ادب بمعنے دسترخوان بچھانا۔ ازضرب وازکرم ادیب ہونا۔ جمع اس کی آداب۔ صفت کا صیغہ۔ اَدِیْبٌ جمع اس کی اُدَبَاءُ اور ادب بمعنے عقل و تعظیم اور خصوصاً علم عربی بھی آتا ہے جنۃ۔ ڈھال۔ جمع اس کی جُنَنٌ۔ جس کلمہ کے مادہ میں جیم و نون ہو اس میں چھپانے کے معنے ہوتے ہیں تو جنۃ کو جنۃ کہا جاتا ہے کہ اسکے نیچے لوگ چھپتے ہیں اور جن کو جن اسلئے کہا جاتا ہے کہ آنکھوں سے مخفی ہے (باقی بر صفحہ ۷)

اَلْحِرْصُ مِفْتَاحُ الذِّلِّ — اَلْقَنَاعَۃُ مِفْتَاحُ الرَّاحَۃِ

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ — اَلنَّقْدُ خَیْرٌ مِّنَ النَّسِیْئَۃِ

اَلْجَاہِلُ یَرْضٰی عَنْ نَفْسِہٖ — اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ

اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ — اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِہِمْ

بقیہ صفحہ گذشتہ: - اور جان یعنی قلب وہ بھی بدن میں مخفی ہے۔ اور جنین۔ جو بچہ پیٹ میں مخفی ہے اور مجنون بھی مستور العقل ہے۔ اور جنت بہشت کا باغ۔ وہ بھی درختوں میں مخفی ہے۔ نیز اس میں درختوں کی مزاحمت کی وجہ سے ہر چیز مخفی رہتی ہے۔ نیز ہمارے مشاہدہ سے بھی مخفی ہے۔ اور جانی یعنی جنابت کرنے والا بھی لوگوں سے چھپا ہوا پھرتا ہے۔

متعلقہ صفحہ ہٰذا: - الحرص۔ مبتدا۔ مفتاح الذل۔ خبر الحرص ازنصر وضرب۔ حرص کرنا۔ یعنی لالچ کرنا۔ مفتاح۔ کنجی۔ جمع اس کی مفاتیح۔ از فتح۔ کھولنا۔ الذل بمعنی ذلت۔ ازضرب بمعنی ذلیل ہونا۔ القناعۃ۔ مبتدا۔ مفتاح الراحۃ خبر۔ قناعت جس قدر پاوے اس پر راضی ہونا۔ ازسمع مصدر قناعۃ۔ قنعًا۔ ازفتح۔ مصدر قنوعا۔ مانگنا۔ عاجزی کرنا۔ الصبر مفتاح الفرج۔ مبتدا خبر۔ صبر ازضرب۔ فرج ازضرب بمعنی کھولنا۔ مصدر فرجا۔ بمعنی کشادگی۔ النقد مبتدا خیر۔ خیر النقد ضد ادھار کی۔ جمع اس کی نقودٌ۔ از نصر قیمت نقد ادا کرنا۔ دراہم۔ پرکھنا۔ خیر اسم تفضیل۔ اصل میں اَخْیَرُ۔ یا کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل میں دیا۔ تخفیف کے لئے ہمزہ وصل کو استغنار کے سبب سے حذف کیا خیرٌ ہوا۔ ازسمع۔ النسیئۃ۔ ادھار من النسیئۃ خیرٌ کے ساتھ متعلق ہے۔ الجاہل مبتدا۔ یرضیٰ۔ خبر۔ عن نفسہ۔ یرضیٰ کے ساتھ متعلق ہے۔ جاہل۔ ازسمع نہ جاننا۔ اس کی جمع جَہَلَۃٌ۔ جُہّلًا و۔ یرضیٰ۔ ازسمع۔ مصدر۔ رضیً بمعنی راضی ہونا۔ پسند کرنا۔ اصل میں یَرْضَوُ تھا واؤ اصل میں تیسری جگہ میں تھا۔ چوتھی جگہ میں ہوا۔ واؤ کی حرکت ماقبل کے مخالف ہے لہٰذا واؤ کو یا کیا گیا۔ اب قاعدہ پایا گیا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح۔ یا کو الف کیا۔ یرضیٰ ہوا۔ ناقص واوی۔ نفس بسکون فا بمعنی شخص۔ جمع اس کی نفوسٌ۔ انفسٌ۔ اور نفسٌ بفتح فا بمعنی سانس جمع اس کی انفاسٌ آتی ہے۔ السعید مبتدا۔ من وعظ۔ خبر بغیرہ وعظ کے ساتھ متعلق ہے۔ سعید بمعنے نیک بخت۔ صفت کا صیغہ ہے۔ جمع اس کی سُعَدَاءُ ازسمع مصدر سعادۃ۔ نیک بخت ہونا۔ وُعِظَ۔ ماضی مجہول۔ ازضرب۔ مصدر عظۃ۔ نصیحت کرنا۔ مثال واوی۔ غیر کی جمع اغیار ہے۔ الناس مبتدا باللباس مع متعلق خبر ہے۔ لباس پوشاک۔ جمع اَلْبِسَۃٌ۔ ازسمع مصدر لُبْسًا۔ کپڑا پہننا واز ضرب مصدر لَبْسًا۔ خلط ملط کرنا۔ الناس مبتدا۔ علیٰ دین ملوکہم مع متعلق خبر۔ دین۔ مذہب جمع ادیان اطاعت کی جانے کے اعتبار سے دین۔ املا کی جانے کے اعتبار سے۔ ملت ملوک کی جمع ہے۔ ملک کے معنے بادشاہ اور مُلک بضم میم وسکون لام۔ بادشاہی۔ جمع ممالک۔ مَلَک بمعنی فرشتہ۔ جمع ملائکۃ۔ اور مِلک بکسر میم وسکون لام۔ بمعنی مملوک چیز جمع اس کی املاک ازضرب مصدر مِلکاً۔ مالک ہونا۔ ۱۲

اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ	اَلْاَمَانِیُّ تُعْمِیْ عُیُوْنَ الْبَصَائِرِ
اَلْحِلْمُ سَجِیَّةٌ فَاضِلَةٌ	اَلْحِمْیَۃُ رَاْسُ کُلِّ دَوَاءٍ
اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ	اَلْجِنْسُ یَمِیْلُ اِلَی الْجِنْسِ

(ترکیب وتحقیق) القرض۔ مبتدا۔ مقراض المحبۃ خبر۔ قرض ازضرب۔ کسی کو بدلہ دینا۔ کاٹنا۔ مجازاً بمعنی قرض لینا۔ مقرض۔ کاٹنے کا آلہ۔ قینچی۔ جمع اس کی مقاریض۔ المحبۃ۔ دوستی۔ ازضرب۔ مصدر حبًّا۔ محبت کرنا۔ وازسمع وکرم محبوب ہونا۔ الامانی مبتدا۔ تعمی الخ جملہ خبر۔ ضمیر تعمی راجع ہے امانی کی طرف۔ عیون البصائر۔ مفعول تعمی کا۔ امانی جمع امنیۃ کی۔ آرزو۔ اس کی جمع امانٍ بھی آتی ہے اور منیۃ کے معنے بھی آرزو۔ اس کی جمع منی۔ منیً اور منیۃٌ۔ بفتح المیم بمعنے موت۔ اس کی جمع منایا۔ ازضرب مصدر۔ منیًا مقدر کرنا۔ ناقص یائی۔ تعمی۔ مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ ازافعال۔ اندھا کرنا۔ اصل میں تعمیُ تھا۔ ضمہ یا پر ثقیل ہوا ساکن کیا۔ مجرد ازسمع مصدر عمیًا۔ اندھا ہونا۔ عیون عین کی جمع ہے۔ آنکھ وبمعنے سردار وبمعنے چشمہ وبمعنی سورج اس کی جمع اَعْیُنٌ واعیانٌ بھی ہے البصائر۔ بصیرۃٌ کی جمع ہے بمعنی عقل وبینائی۔ اور بصر بمعنے آنکھ۔ جمع اس کی ابصارٌ۔ الحلم۔ مبتدا۔ سجیۃٌ فاضلۃ۔ موصوف۔ صفت خبر۔ حلم بمعنے بردباری جمع اس کی احلامٌ حلومٌ ازکرم۔ بردبار ہونا۔ سجیۃ طبیعت جمع اس کی سجایا۔ فاضلۃ۔ فضیلت والی۔ مونث فاضلٌ۔ کی جمع اس کی فاضلاتٌ۔ فواضلُ۔ الحمیۃ۔ پرہیز رَاسٌ۔ سر۔ جڑ۔ جمع اس کی رؤسٌ۔ ارؤس۔ الحمیۃ مبتدا۔ راس کل۔ دواء خبر۔ دواءٌ بمعنی دارو۔ جمع اس کی اَدْوِیَۃ۔ المرءَ۔ مبتدا۔ یقیس جملہ۔ خبر۔ علی نفسہ۔ متعلق یقیس کے ساتھ۔ مرء۔ بمعنی مرد۔ یقیس۔ ازضرب اصل میں یَقْیِسُ تھا۔ یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ یا کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل میں دیا۔ یقِیْسُ ہوا مصدر قَیْسًا۔ قیاسًا۔ کسی چیز کو نمونہ پر انداز کرنا۔ اجوف یائی۔ یقیس کی ضمیر۔ مرء کی طرف راجع ہے۔ الجنس۔ مبتدا۔ یمیل جملہ خبر جنسٌ۔ جمع اس کی اَجْنَاسٌ یمیل ازضرب مصدر۔ مَیْلاً۔ بصلہ الیٰ مائل ہونا۔ بصلہ عن۔ اعراض کرنا۔ اصل میں یَمْیِلُ تھا۔ بقاعدہ یقیس یمیل ہوا ۱۲

اَلْكَرِيْمُ إِذَا وَعَدَ وَفٰى   اَلْحِكْمَةُ تَزِيْدُ الشَّرِيْفَ شَرَفًا   اَلدُّنْيَا
بِالْوَسَائِلِ لَا بِالْفَضَائِلِ   اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ   اَلْاِنْسَانُ
حَرِيْصٌ فِيْمَا مُنِعَ   اَلْاِنْسَانُ عَبْدُ الْاِحْسَانِ   اَلصِّدْقُ
يُنْجِيْ وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ ۔

(ترکیب و تحقیق) الکریم مبتدا اذا وعد جملہ شرطیہ خبر۔ کریم۔ اسم فاعل وصفت مشبہ۔ ازکرم بسخاوت کرنا۔ جمع اس کی کُرَماءُ وکِرَامٌ۔ وعد ازضرب۔ مصدر وعداً وعدۃً۔ وعدہ کرنا۔ وفٰی ازضرب ماضی۔ مصدر۔ وفاءٌ۔ پورا کرنا۔ اصل میں وَفَیَ تھا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل گیا۔ لفیف مفروق۔ الحکمۃ۔ مبتدا۔ تزید الخ جملہ خبر۔ حکمۃ۔ کام کی باتیں۔ جمع اس کی حِکَمٌ۔ صفت کا صیغہ حکیم بمعنے کام کی باتیں۔ جاننے والا۔ تزید واحد مؤنث غائب۔ مضارع ازضرب۔ مصدر زیادۃٌ۔ زیادہ کرنا۔ زیادہ ہونا۔ لازم متعدی دونوں طرح آتا ہے۔ اجوف یائی۔ شریف صفت کا صیغہ ازکرم۔ مصدر شرافۃٌ۔ شریف ہونا۔ بلندمرتبہ والا ہونا جمع اس کی شُرَفَاءُ۔ واشرافٌ۔ الشریف مفعول اول۔ وشرفاً مفعول ثانی۔ تزید کی ضمیر فاعل راجع ہے طرف حکمت کے۔ الدنیا۔ مبتدا۔ بالوسائل مع متعلق خبر لا عاطفہ۔ ای لا الدنیا بالفضائل۔ دنیا مؤنث ادنیٰ کا۔ اسم تفضیل مؤنث ازنصر دُنُوٌّ سے نزدیک ہونا۔ دنیا قریب الی الفنا ہے لہٰذا دنیا کہتے ہیں۔ بعض نے کہا دنائت سے بمعنے کمینگی۔ کیونکہ دنیا کمینہ ہے۔ ناقص واوی۔ جمع اس کی دُنیٰ۔ وسائل جمع ہے وسیلۃٌ کی اس کی جمع وُسُلٌ ووُسْلٌ بھی آتی ہے۔ الدنیا۔ مبتدا۔ مزرعۃ الآخرۃ خبر۔ مزرعۃ ظرف مؤنث بمعنے کھیتی کی جگہ۔ جمع اس کی مزارعُ از فتح۔ مصدر زرعاً۔ کھیتی کرنا۔ آخرت واُخریٰ۔ دار بقا اور نسبت کے لئے۔ اُخروی۔ الانسان مبتدا۔ حریص مع متعلق خبر۔ حریص صفت کا صیغہ۔ جمع اس کی حراصٌ وحرصار۔ مُنِعَ۔ ماضی مجہول۔ از فتح۔ منع کرنا۔ مصدر منعاً۔ الانسان مبتدا۔ عبد الاحسان خبر۔ عبد غلام۔ جمع اس کی عبدانٌ۔ عبادٌ عبدۃٌ۔ ازنصر۔ مصدر عبادۃً۔ بندگی کرنا۔ الصدق مبتدا۔ ینجی۔ جملہ خبر۔ صدق سچ بولنا۔ ازنصر مصدر صدقاً۔ صدق کہتے ہیں واقع کے مطابق خبر دینا۔ بخلاف کذب کے۔ ینجی۔ از افعال۔ مصدر انجاءٌ۔ نجات دینا۔ خلاصی دینا۔ اصل میں ینجو تھا۔ واو طرف میں واقع ہوا۔ کسرہ کے بعد تو یا سے بدل گیا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہوا۔ ساکن کیا۔ مادہ نجو۔ ناقص واوی۔ مجرد از نصر۔ مصدر نجاۃٌ۔ خلاصی پانا۔ کذب ضد صدق کے۔ ازضرب۔ مصدر کذباً۔ جھوٹ بولنا۔ الکذب مبتدا۔ یہلک خبر۔ از افعال۔ مصدر۔ اہلاکاً۔ ہلاک کرنا۔ ۱۲

إِذَا فَاتَكَ الْأَدَبُ فَالْزَمِ الصَّمْتَ	أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ
اَلْحَيٰوةُ كَظِلِّ الْجُدْرَانِ وَالنَّبَاتِ	إِذَا فَاتَكَ الْحَيَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ

احسن امر۔ از افعال۔ احسان کرنا۔ مصدر احساناً۔ کما کاف بمعنے مثل۔ صفت۔ مفعول مطلق محذوف کی۔ ما مصدریہ۔ تقدیر عبارت۔ احسن احساناً۔ مثل احسان اللہ الیک۔ لفظ اللہ فاعل محسن کا۔ الیک متعلق احسن کے ساتھ۔ فعل بتاویل مصدر۔ مضاف الیہ کاف بمعنی مثل کا۔ سب ملکر جملہ انشائیہ۔ یا تو کاف بمعنی مثل اور ما مصدریہ۔ فعل بتاویل مصدر مفعول بہ احسن فعل کا۔ اے احسن مثل احسان اللہ اذا فاتک الادب۔ جملہ فعلیہ شرط۔ فالزم الصمت۔ جواب شرط۔ فات بروزن قال اصل میں فوت تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح۔ واؤ کو الف سے بدل کیا۔ از نصر۔ مصدر فوتاً۔ فوت ہونا۔ اجوف واوی۔ فالزم امر از سمع۔ مصدر از لزوماً۔ لازم ہونا۔ الصمت از نصر۔ مصدر صمتاً۔ صموتاً۔ چپ رہنا۔ فرق درمیان صموت اور سکوت کے۔ صموت ناحق سے چپ رہنا۔ سکوت حق سے چپ رہنا۔

دوسرا فرق یہ ہے صموت بہت دیر تک چپ رہنا۔ اور سکوت عام ہے۔ اذا فاتک الحیاء جملہ فعلیہ شرط۔ فافعل الخ۔ جواب شرط۔ حیاء شرم۔ و بمعنی کسی سے شرمانا۔ از سمع مصدر حیاۃً بمعنے زندہ رہنا۔ وحیّ۔ یحییٰ۔ ادغام کے ساتھ بمعنے شرمانا۔ مادہ ح، ی، ی۔ لفیف مقرون بشئت۔ واحد مذکر حاضر۔ اصل میں شیئت تھا۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح۔ یا کو الف سے بدلا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ الف اور ہمزہ کے درمیان الف کو گرا دیا۔ پھر فتحہ شین کو کسرہ سے بدل کیا تاکہ حذف یاء پر دلالت کرے۔ مادہ شئ اجوف یائی۔ و مہموز لام۔ از فتح۔ مصدر مشیئۃً۔ شیئاً۔ چاہنا۔ صاحب صراح نے فتح سے لکھا۔ بعض نے سمع سے لکھا۔ شئت میں عائد محذوف اے شئتہ۔ الحیٰوۃ مبتدا۔ الجدران خبر۔ کاف بمعنے مثل۔ والنبات عطف ہے۔ جدران پر۔ ظل سایہ۔ جو زوال شمس سے پہلے ہو اور فئ وہ سایہ جو زوال کے بعد ہو۔ بعض نے کہا کہ ظل وہ سایہ جو بڑھتا اور گھٹتا ہے اور فئ سایہ اصلی۔ ظل از سمع مصدر ظلاً سایہ میں ہونا۔ جمع اس کی اظلال، ظلال، ظلل۔ اور ظلول۔ جدران جمع ہے جدار کی۔ دیوار۔ نبات جو زمین میں اگے واحد نباتۃ۔ جمع اس کی نباتات وانبتۃ ۱۲۔

اَلْعَاقِلُ الْمَحْرُوْمُ خَيْرٌ مِّنَ الْجَاهِلِ الْمَرْزُوْقِ ۔ اَلنَّحْوُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ ۔ اِنَّ الْبَلَاءَ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ ۔ اَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ نَظَرَ اِلٰى عُيُوْبِهٖ ۔ اَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُوْنٌ وَّاٰخِرُهٗ نَدَمٌ

ترکیب و تحقیق :- العاقل المحروم - موصوف مع صفت مبتدا۔ خیرٌ۔ خبر۔ الجاہل المرزوق موصوف ۔ صفت ۔ مِن متعلق خیر کے ساتھ۔ محروم - اسم مفعول - از نصر مصدر حرماناً۔ محروم ہونا۔ وازکرم - مصدر حُرُمَۃً وحراماً۔ حرام ہونا۔ المرزوق۔ اسم مفعول - از نصر مصدر رِزقاً۔ رزق پہنچانا۔ روزی دینا - النحو الخ ذوالحال۔ کیونکہ مبتدا حکماً فاعل ہے - فی الکلام - کائناً سے متعلق ہو کر حال - دونوں مل کر مبتدا - کالملح کاف بمعنی مثل مضاف - الملح - کیونکہ وہ معنے تشبیہ کے مفعول ہے فی الطعام کائناً سے متعلق ہو کر حال۔ دونوں مل کر خبر مبتدا کی - نحو یعنے قصد و جہت و مثل و نوع و طریق یہ سب لغوی معنی ہیں - اصطلاحی معنی هو علمٌ یا حث عن معرفة احوال الکلم العربية بكيفية التركيب العربي اعرابا وبناءً إفراداً وتركيبا - ملح - نمک - جمع اس کی ملاح - از فتح و ضرب - مصدر ملحاً۔ کھانے میں نمک ڈالنا وازکرم - مصدر ملوحۃً۔ نمکین ہونا - طعام کھانا جمع اس کی اَطْعِمَۃٌ ۔ اِطْعِمَاتٌ - اِنَّ البلاءَ - البلاءَ - اسم اِنَّ : مُوَکَّلٌ خبر اِنَّ - بالمنطق - مُوَکَّلٌ سے متعلق ہے - بلاء - بمعنی امتحان وبمعنی پریشانی - جمع اس کی اَبلاءٌ - مُوَکَّل - اسم مفعول - تفعیل سے بمعنی سپرد کیا گیا - المنطق - مصدر میمی - از ضرب - بمعنی بات کہنا - ابصر الناس - مبتدا - مَن موصول - نظر الی عیوبہ - جملہ صلہ - دونوں مل کر خبر - اِلٰی متعلق نظر کے ساتھ - ابصر اسم تفضیل از کرم - مصدر - بصارۃً بمعنے بصیرت والا ہونا - یعنی عقل والا ہونا - نظر از نصر - مصدر نظراً بمعنے سوچنا - فکر کرنا - دیکھنا - عیوب جمع ہے عیب کی - ازضرب - مصدر عیباً بمعنے عیب کرنا - اول الغضب مبتدا - جنون خبر - غضب - غصہ از سمع مصدر غضباً مغضبۃً - غضبناک ہونا - جنون - دیوانگی - جُنَّ از نصر - مجہول - جنّاً وجنوناً دیوانہ ہونا - بصیغہ معروف - جنّ جناً - جنوناً - یعنی چھپانا - پوری تحقیق گذر چکی ہے - آخرہ - مبتدا - ندم خبر - ندم - شرمندگی از سمع - مصدر ندامۃً وندماً - پشیمان ہونا ۱۲

إِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِيْقُهٗ ۔ إِصْلَاحُ الرَّعِيَّةِ أَنْفَعُ مِنْ كَثْرَةِ الْجُنُوْدِ ۔ اَلْجَاهِلُ عَدُوٌّ لِنَفْسِهٖ فَكَيْفَ يَكُوْنُ صَدِيْقًا لِغَيْرِهٖ ۔ اَلْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ وَالْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ ۔ إِذَا تَكَرَّرَ الْكَلَامُ عَلَى السَّمْعِ تَقَرَّرَ فِي الْقَلْبِ

ترکیب و تحقیق، اِذَا قَلَّ مال المرء ۔ شرط ۔ قلّ صدیقہ جزا ۔ قلّ ازضرب ۔ مصدر قِلّۃً وَقِلًّا وقُلًّا ۔ کم ہونا ۔ مال جمع اس کی اموالٌ ۔ باقی تحقیق گذر چکی ۔ صدیق دوست ۔ جمع اس کی اَصْدِقَاءُ ۔ وصُدَقَاءُ ۔ وصِدقان ازنصر ۔ مصدر صِدْقًا سچ بولنا ۔ جمع الجمع اصادِقُ ۔ اصلاح الرعیۃ مبتدا ۔ انفع خبر ۔ اصلاح درست کرنا ۔ الرعیۃ کسی حاکم کے ماتحت کے لوگ جمع اس کی رعایا ۔ انفع اسم تفضیل ۔ ازفتح ۔ مصدر نفعًا ۔ نفع دینا ۔ انتفاع ۔ نفع حاصل کرنا ۔ جنود جمع ہے جُند کی بمعنے لشکر ۔ الجاہل مبتدا ۔ عدوّ لنفسہ ۔ خبر لنفسہ ۔ متعلق عدوٌّ کے ساتھ ۔ فکیف لفظ کیف ۔ اخفش کے نزدیک ظرف ہے پس اگر کیف کے بعد اسم آدے نحو کیف زید پس وہ محلِ رفع میں ہوگا خبر مقدم ہوکر ۔ اور اگر کیف کے بعد جملہ آوے جیسے کیف یقوم زید ۔ پس کیف منصوب المحل ہوگا ۔ مابعد کے جملہ سے حال ہوکر بمعنے علیٰ ایّ حالٍ یقوم زید ۔ یا تو مفعول مطلق واسطے فعل کے بمعنے ایّ قیامٍ یقوم زیدٌ ۔ لیکن کیف کے بعد جو فعل آدے اس کا فاعل اگر واجب الوجود ہو جیسے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ۔ پس مفعول مطلق ہونا متعین ہے کیونکہ باری تعالیٰ کیفیت سے منزّہ ہے ۔ یکون فعل ۔ ضمیر راجع جاہل کی طرف ۔ اسم یکون ۔ صدیقًا خبر یکون ۔ لغیرہ صدیقًا سے متعلق ہے ۔ الجاہل ۔ مبتدا ۔ یطلب المال ۔ جملہ خبر یطلب ازنصر ۔ مصدر طلبًا بمعنے تلاش کرنا ۔ والعاقل ۔ مبتدا ۔ یطلب الکمال جملہ خبر ۔ کمال ازنصر و کرم وسمع ۔ مصدر کَمَالًا ۔ کمولًا ۔ کامل ہونا ۔ اذا تکرر الکلام ۔ شرط علی السمع تکرر سے متعلق ۔ تقرّر ۔ جملہ جواب شرط تکرّر از تفعّل ۔ معنی بار بار ہونا ۔ السمع ۔ بمعنی کان جمع اس کی اَسْمَاعٌ ۔ تقرّر از تفعّل ۔ مصدر تقرّرًا ۔ بمعنے راسخ ہونا ۔ قلب ۔ بمعنی دل ۔ ازضرب مصدر ۔ قلبًا ۔ پلٹنا ۔ قلب پلٹتا رہتا ہے لہٰذا قلب کو قلب کہا جاتا ہے ۔ جمع اس کی قلوبٌ ۔ اَقْلُبٌ ۔ ۱۲ ۔

اَلْحَسَدُ كَصَدَاءِ الْحَدِيْدِ لَا يَزَالُ بِهٖ حَتّٰى يَاكُلَهٗ اَلْقَلِيْلُ مَعَ التَّدْبِيْرِ خَيْرٌ مِّنَ الْكَثِيْرِ مَعَ التَّبْذِيْرِ اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِيْقَ قَبْلَ الطَّرِيْقِ اَلْوَضِيْعُ اِذَا ارْتَفَعَ تَكَبَّرَ وَاِذَا حَكَمَ تَجَبَّرَ

ترکیب وتحقیق:- الحسد مبتدا۔ کصداء الحدید۔ خبر اول۔ لایزال۔ بہ خبر ثانی۔ حتّٰی جارّہ۔ اس کے بعد اَن مقدرہ ناصبہ۔ لایزال سے متعلق۔ یاکلہ۔ جملہ تاویل مفرد مجرور۔ ضمیر فاعل راجع ہے طرف حسد کے۔ ضمیر مفعول طرف حدید کے۔ حسد۔ کسی کی نعمت زائل ہوکر اپنے لیے اس کے حصول کی تمنا کرنا۔ اور غبطہ۔ دوسرے کی نعمت کے مثل اپنے لئے حاصل ہونے کی خواہش کرنا۔ مگر اس سے زائل ہونے کی خواہش نہو۔ حسد حرام ہے۔ غبطہ جائز بلکہ مستحسن ہے۔ کصداء۔ صداء بمعنے زنگ۔ حدید۔ لوہا۔ جمع اس کی احدّاء۔ حداد۔ ازضرب۔ مصدر حدّا بمعنی چھری تیز کرنا۔ لایزال اصل میں یَزْوَلُ تھا۔ حرکت واؤ نقل کر کے ماقبل میں دیا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا اب ماقبل اس کا مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل کیا۔ اجوف واوی از سمع وضرب۔ یاکلہ۔ ازنصر۔ مصدر اَکْلاً۔ بمعنی کھانا۔ القلیل۔ مبتدا۔ مع التدبیر۔ ظرف قلیل کا۔ خیر۔ خبر من متعلق خیر سے۔ مع التبذیر۔ کثیر کا ظرف قلیل کی جمع۔ قلیلون واَقِلاء۔ وقُللون وقُلل۔ ازضرب۔ مصدر قِلّۃ۔ کم ہونا۔ مضاعف ثلاثی التدبیر۔ کسی امر پر سوچ کرنا۔ اس کے نتیجہ پر غور کرنا۔ مجرد نصر سے۔ مصدر دُبراً۔ پیچھے پھرنا۔ الکثیر۔ اسم فاعل از کرم۔ مصدر کَثرۃً۔ بسیار شدن۔ کثیر کا اطلاق واحد کے مقابل اور قلیل کے مقابل ہوتا ہے۔ یہاں دونوں معنی مراد لے سکتے ہیں۔ تبذیر۔ فضول خرچی یعنی انفاق مال فی غیر طاعۃ اللہ۔ اور اسراف زیادتی فی الانفاق۔ فی موقعہ

اطلب الجار۔ جار مفعول بہ قبل الدار ظرف۔ اُطلب کا جار۔ ہمسایہ جمع اس کی جیرانٌ۔ جیرۃٌ۔ دار۔ مکان۔ مذکر اور مؤنث دونوں طرح آتا ہے۔ جمع اسکی دورٌ، دیارٌ، اَدْوُر۔ ادوِرَۃ۔ دیارۃ۔ وغیرہ۔ والرفیق۔ عطف ہے جار پر۔ بمعنی سفر کے دوست۔ جمع اس کی رفقاء۔ ازکرم۔ مصدر رفاقۃ۔ رفیق وساتھی ہونا۔ الطریق۔ راستہ جمع اُس کی طُرُقٌ۔ اَطْرُق۔ اطراق۔ اطرقۃ۔ طُرُقات۔ مذکر ومؤنث دونوں طرح از انصر۔ مصدر طَرْقاً۔ کھٹکھٹانا۔ راستہ کو چلنے والا کھٹکھٹاتا ہے چلتے وقت لہٰذا طریق کہا جاتا ہے۔ فعیل بمعنی مفعول۔ یعنی طریق بمعنے مطروق۔ یا طَرَقَ۔ البعیر الماءَ سے ماخوذ ہے بمعنی پانی گدلا کرنا۔ راستہ میں پاخانہ پیشاب کر کے گدلا کر دیتے ہیں لہٰذا طریق کہتے ہیں۔ قبل الطریق۔ ظرف ہے اطلب کا۔ الوضیع مبتدا۔ اذا ارتفع شرط شرط۔ تکبر۔ جزا۔ سب مل کر خبر۔ واذا حکم تجبر عطف ہے۔ (باقی صفحہ پر)

اَلْفَرَاغُ مِنْ شَانِ الْاَمْوَاتِ وَالْاِشْتِغَالُ مِنْ شَانِ الْاَحْيَاءِ
اَلصَّدِيْقُ الصَّدُوْقُ مَنْ يَنْصَحُكَ فِيْ غَيْبِكَ وَاٰثَرَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ اَفْضَلُ
النَّاسِ مَنْ كَانَ بِعَيْبِهٖ بَصِيْرًا اَوْعَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ ضَرِيْرًا اَلْبُخْلُ وَالْجَهْلُ
مَعَ التَّوَاضُعِ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّخَاءِ مَعَ الْكِبْرِ۔

(ترکیب وتحقیق بقیہ صفحہ ۱۳) ما قبل کے جملہ شرطیہ پر۔ وَضیع۔ کمینہ ازکرم۔ مصدر ضَعَۃ۔ ضِعَۃً۔ کمینہ ہونا۔ اِرتفع مصدر ارتفاع۔ بلند ہونا۔ تجبّر فخر کرنا۔ تجبّر سرکش ہونا ۱۲

متعلقہ صفحہ ھٰذا: الفراغ۔ مبتدا۔ من شان الاموات۔ خبر۔ فَراغ۔ کام سے خالی ہونا۔ ازنصر وفتح وسمع۔ مصدر فراغاً۔ شان بمعنی حال۔ جمع اس کی شئون۔ الاموات جمع ہے مَیّت کی۔ مُردہ۔ والاشتغال۔ مبتدا۔ من شان الاحیاء خبر۔ اشتغال۔ کسی کام میں مشغول ہونا۔ مجرد از فتح۔ مصدر شغلاً۔ مشغول کرنا۔ الصدیق۔ الصدوق۔ موصوف مع صفت مبتدا من ینصحک الخ خبر۔ فی متعلق ینصحک کے ہے۔ وآثرک عطف ہے۔ ینصحک پر۔ علی نفسہ آثر سے متعلق ہے۔ صدوق بمعنی دائم۔ الصدق جمع اس کی صُدُق۔ صُدُق۔ ینصحک از فتح۔ مصدر نصحا۔ خیر خواہی کرنا۔ غیب۔ ازضرب۔ غائب ہونا۔ مصدر غیاباً۔ غیبۃً۔ غائب ہونا۔ آثر۔ ماضی از افعال۔ مصدر ایثاراً۔ ترجیح دینا۔ اصل میں اَأْثَرَ تھا۔ دو ہمزہ اول کلمہ میں ہوئے اول متحرک دوسرا ساکن ہمزۂ دوم کو ہمزۂ اول کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل کیا۔ وجوباً مادہ اثر۔ مہموز فا۔ افضل الناس مبتدا۔ من کان الخ خبر۔ بصیرا کان کی خبر۔ بعیبہ بصیرا سے متعلق ہے ضریراً عطف ہے۔ بصیراً پر۔ عن عیب غیرہ۔ ضریراً سے متعلق ہے بصیر بینا۔ جمع اس کی بُصَرَاءُ۔ ازکرم وسمع۔ مصدر بصرًا بَصَارۃً۔ بینا ہونا۔ عیب۔ جمع اس کی عیوب ازضرب۔ مصدر عیباً۔ عیب کرنا ضریر۔ نابینا۔ جمع اس کی اَضِرَّاءُ۔ وأضرّاءُ۔ ضَرَّ۔ بصرہٗ بمعنے نابینا ہو البخل۔ والجہل معطوف علیہ۔ یا معطوف ذوالحال مع التواضع حال دونوں ملکر مبتدا۔ خیر۔ خبر۔ من متعلق خبر سے العلم والسخاء معطوف علیہ یا معطوف ذوالحال مع الکبر حال۔ دونوں ملکر مجرور من جارہ کا۔ البخل ازسمع۔ مصدر بُخلاً وازکرم مصدر بُخلاً بخیل ہونا۔ تواضع مصدر تفاعل ۔ فروتنی کرنا۔ سخاء از نصر مصدر سخاءً وسخاوۃً سخی ہونا۔ ناقص واوی۔ کبر۔ بمعنی تکبر ۱۲

اَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ الْبِرَّ وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ وَيَفْعَلُ الشَّرَّ وَيَتَوَقَّعُ الْخَيْرَ

اَلدَّالُ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ — اَلْقَلَمُ شَجَرَةٌ ثَمَرُهَا الْمَعَانِيْ — كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ

ترکیب وتحقیق:- اجہل الناس۔ مبتدا۔ من یمنع۔ جملہ خبر۔ البرّ۔ مفعول بہ یمنع کا۔ یطلب عطف ہے یمنع پر۔ الشکر مفعول بہ یطلب کا۔ ویتوقع عطف ہے یطلب پر۔ یمنع ازفتح۔ منع کرنا۔ مصدر منعاً۔ البر بکسر با ر نیکوئی۔ بفتح باء۔ صیغہ صفت۔ بھلائی کرنے والا۔ جمع اس کی ابرار۔ بضم با ر گندم۔ شکر۔ ازنصر مصدر شکراً۔ شکر کرنا۔ شر۔ برائی۔ جمع اس کی شرورٌ ازنصر وسمع۔ مصدر شرًّا۔ وشرارۃً۔ متصف بالشر ہونا۔ یتوقع ازتفعل بروزن یتقبل۔ مصدر توقعاً۔ بمعنی امید کرنا۔ مادہ وقع۔ مثال واوی۔ الدال۔ مبتدا علی متعلق الدال سے۔ کفاعلہ۔ کاف بمعنی مثل مضاف۔ فاعلہ مضاف الیہ۔ دونوں مل کر خبر۔ الدال اسم فاعل۔ اصل میں دَالِلٌ تھا۔ دال اول کو ساکن کرکے دوسرے دال میں ادغام کیا۔ دونوں حرف ہم جنس ہونے کی وجہ سے مضاعف۔ ثلاثی ازنصر۔ مصدر دلالۃً۔ راہ نمودن۔ القلم مبتدا۔ شجرۃ۔ موصوف۔ ثمرہا۔ مبتدا۔ المعانی خبر۔ جملہ ہوکر صفت۔ موصوف کی۔ دونوں مل کر خبر۔ قلم کی جمع اقلام۔ شجرۃ۔ درخت۔ جمع اس کی اشجار۔ ثمر۔ پھل۔ جمع اس کی ثمار۔ جمع الجمع اثمار۔ ثمرۃ۔ ثمر کا واحد۔ ثمرۃ۔ المعانی۔ جمع۔ معنیٰ کی۔ اسم مفعول ازضرب۔ مصدر۔ عنایۃ۔ قصد کرنا۔ اصل میں معنویٌ تھا۔ واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوئے۔ اول ساکن دوسرا متحرک۔ واؤ کو یا سے بدل کیا۔ اور مناسبت یا کی وجہ سے ضمہ نون کو کسرہ سے بدل کیا۔ پھر خلاف قیاس ایک یا کو حذف کردیا۔ اور کسرہ نون کو فتح سے بدل کیا۔ پھر یا کو الف سے بدل کیا۔ اب دو ساکن جمع ہوئے یعنی الف اور تنوین کے درمیان۔ پس الف کو گرادیا۔ ناقص یائی۔ نیز ظرف مکان اور مصدر میمی بھی ہوسکتا ہے۔ کما تدین اس میں دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ کما تدین۔ تدان۔ تدین۔ واحد مذکر حاضر۔ دین سے جزا دینا۔ ازضرب۔ مصدر دَیْنًا۔ اصل میں تَدْیِنُ تھا۔ یار متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ یار کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دیا۔ اس وقت تدان بروزن تُبَاعُ واحد مذکر حاضر۔ مضارع مجہول۔ اصل میں تُدْیَنُ تھا۔ یار متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ یار کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دی۔ اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ یار اصل میں متحرک تھا اب اس کا ماقبل مفتوح ہوا پس یار کو الف سے بدل کیا۔ تُدان ہوا۔ اس وقت ترجمہ ہوگا جیسا جزا دیتا ہے۔ تو ویسا ہی جزا دیا جائے گا تجھ کو۔ یعنی تو جیسا کرتا ہے ویسا ہی تیرے ساتھ کیا جائے گا۔

دوسری صورت یہ کہ تُدِین صیغہ معروف افعال سے۔ مصدر ادانۃٌ۔ قرض دینا۔ اصل میں تدین تھا۔ یار متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دیا تُدِیْنَ ہوا۔ اِغاثۃ کے وزن پر نہیں۔ اس لئے کہ اغاثۃ اجوف واوی اور ادانۃ اجوف یائی ہے۔ اور تُدان بروزن تُنَالُ اصل میں تُدْیَنُ تھا۔ بروزن تُکْرَمُ۔ یار متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ یا کی حرکت نقل کرکے (باقی صہ ۱۶ پر دیکھئے

مَنْ صَبَرَ ظَفِرَ	مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ	مَنْ جَدَّ وَجَدَ	ثَمَرَةُ
الْعَجَلَةِ النَّدَامَةُ	سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ	خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا	

ترکیب و تحقیق. بقیہ صفحہ ۱۵:- ماقبل میں دیا۔ اب قاعدہ پایا گیا کہ یا اصل میں متحرک تھا۔ اب اس کے ماقبل مفتوح۔ پس یا کو الف سے بدل کیا۔ تُدَانُ ہوا۔ اس وقت ترجمہ یہ ہوگا جیسا قرض دیتا ہے تو۔ ویسا ہی قرض دیا جاوے گا تو۔ کاف بمعنی مثل۔ تقدیر عبارت۔ تُدَانُ دَیْنًا۔ مثل دِیْنِکَ۔ کاف بمعنے مضاف۔ ما مصدریہ۔ تدین فعل بتاویل مصدر مضاف الیہ۔ دونوں مل کر دینًا۔ مفعولِ مطلق محذوف کی صفت ہے۔ سب مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

متعلقہ صفحہ ھٰذا:- مَنْ صَبَرَ۔ کلمہ من اس قسم کی ترکیب میں بالاتفاق مبتدا ہے۔ لیکن اس کی خبر میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک اس کے لئے خبر نہیں۔ مگر یہ قول درست نہیں کیونکہ معنی اور قیاس عربیت سے یہ خارج ہے بعض کے نزدیک اس کی خبر جزا ہے۔ کیونکہ فائدہ تامہ اسی جزا سے ہے اور بعض کے نزدیک اس کی خبر جزا مع الشرط ہے اور یہ اقرب الی التحقیق ہے کیونکہ شرط اور جزا کلمۂ شرط کے سبب مثل کلمۂ واحدہ کے ہوگیا۔ اور بعض کے نزدیک خبر فقط شرط ہے تو بر تقدیر تحقیق ترکیب اس طرح ہوگی۔ مَنْ متضمن بمعنی شرط مبتدا۔ صبر جملہ ہو کر شرط اور ظفر جملہ ہو کر جزا۔ جملہ شرطیہ خبر مبتدا کی۔ (از بلبین ابوسعیدی)۔ من ضحک۔ ترکیب مثل سابق کے۔ ضحک از سمع۔ مصدر ضحکا بمعنی ہنسنا۔ مَنْ جَدَّ وَجَدَ۔ ترکیب مثل سابق کے۔ جدّ از نصر و ضرب۔ مصدر جدًّا کوشش کرنا۔ وَجَدَ از ضرب۔ مصدر وِجْدَانًا۔ پانا۔ مثال واوی۔ ثمرۃ العجلۃ۔ مبتدا الندامۃ خبر۔ ثمرۃ پھل۔ جمع اس کی ثمرات وثمارٌ وثُمُرٌ۔ العجلۃ۔ از سمع مصدر عَجَلًا عَجَلَۃً جلدی کرنا۔ ندامت۔ از سمع۔ مصدر ندمًا ندامۃً۔ نادم ہونا۔ سید القوم۔ خادمہم خبر۔ سید سردار۔ جمع اس کی اَسْیَادٌ۔ سیائدُ۔ از نصر۔ مصدر سِیَادَۃٌ۔ سردار ہونا۔ قوم۔ لوگوں کی جماعت۔ جمع اس کی اَقْوَامٌ۔ جمع الجمع اَقَاوِیْمُ۔ خادم خدمتگار جمع اس کی خُدَّامٌ وَخَدَمٌ۔ از نصر و ضرب۔ مصدر خِدْمَۃٌ۔ خدمت کرنا۔ خیر الامور۔ مبتدا۔ اوسطہا۔ خبر۔ امور۔ امر کی جمع بمعنے چیز۔ اوسط۔ جمع وسط کی ۱۲

كُلُّ جَدِيْدٍ لَذِيْذٌ قَصَصُ الْاَوَّلِيْنَ مَوَاعِظُ الْاٰخِرِيْنَ رَأْسُ
الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ عِنْدَ
الرِّهَانِ تُعْرَفُ السَّوَابِقُ حُبُّ الشَّيْءِ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ جَزَاءُ مَنْ يَكْذِبُ
اَنْ لَّا يُصَدَّقَ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ
مَنْ لَمْ يَقْنَعْ لَمْ يَشْبَعْ ۔

تحقیق وترکیب: کل جدید ۔ مبتدا ۔ لذیذ خبر ۔ جدید ۔ نیا ۔ جمع جُدُد ازضرب ۔ مصدر جِدَّۃ ۔ نیا ہونا ۔ لذیذ ۔ مزیدار ۔ مرغوب ۔ جمع لُذُذٌ ولذاذٌ ازسمع ۔ مصدر لذًا ۔ لذیذ ہونا ۔ قصص الاولین ۔ مبتدا ۔ مواعظ الاٰخرین ۔ خبر ۔ قصص جمع ہے قصّہ کی بمعنی واقعہ ۔ اس کی جمع اقاصیص بھی آتی ہے ۔ اوّلین جمع ہے اول کی ۔ مواعظ جمع ہے موعظۃ کی ۔ نصیحت ۔ ازضرب مصدر عظۃ ۔ نصیحت کرنا ۔ الآخرین جمع ہے آخر کی ۔ راس الحکمۃ ۔ مبتدا ۔ مخافۃ اللہ خبر ۔ مخافۃ بمعنی خوف ۔ مصدر میمی ۔ زُر غبا ۔ زر ۔ امر حاضر ۔ ذوالحال غبا حال اے حال کونک غائبًا یا مفعول مطلق ہے ۔ فعل محذوف کے ۔ ای تغبّ ۔ غبًّا جملہ ہوکر حال ۔ ذوالحال مع حال فاعل زر کا ۔ تزدد مضارع حاضر ۔ ضمیر انت مستتر ۔ فاعل حبا ۔ مفعول بہ ۔ سب مل کر جملہ فعلیہ ۔ زر امر نصر ۔ مصدر زیارۃ ۔ ملاقات کرنے کے لئے جانا ۔ مادہ زور اجوف واوی اصل میں اُزْوُر تھا واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دی اجتماع ساکنین ہوا ۔ درمیان واؤ اور را کے ۔ واؤ گر گیا اور جب ابتدا بسکون لازم نہ رہا ہمزہ بھی گر گیا ۔ زُر ہوا بروزن قل ۔ غبا از نصر ۔ مصدر غبًّا غبًّا بمعنی ایک دن آنا ۔ اور ایک دن نہ آنا مضاعف ثلاثی ۔ تزدد واحد مذکر حاضر از افتعال مصدر ازدیاد ۔ بمعنی زیادہ ہونا ۔ زیادہ کرنا ۔ اصل میں تزتید تھا بروزن تجتنب جب افتعال کے فا کلمہ میں زا ہوا تو تا ر افتعال دال سے بدل گیا ۔ پھر یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل کیا اور جواب امر ہونے کی وجہ سے مجزوم ہوا ۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور دال کے الف گر گیا تزدد ہوا اجوف یائی مادہ زی د ۔ مجرد ازضرب ۔ مصدر زیادۃ زیادہ ہونا ۔ زیادہ کرنا ۔ لیس الخبر ۔ الخبر اسم لیس کالمعاینۃ ۔ کاف بمعنی مثل تعرف کا ظرف ۔ السوابق نائب فاعل ۔ رہان ۔ بمعنی مسابقت ۔ گھوڑا دوڑانے کے لئے شرط لگانا ۔ السوابق جمع ہے سابقۃ کی بمعنی سبقت کرنیوالا گھوڑا ۔ اس کی جمع سابقات بھی آتی ہے ۔ حب الشئ یعمی ویصم ۔ شئ چیز ازسمع وفتح ۔ مصدر شیئۃ ۔ چاہنا ۔ اجوف یائی ومہموز لام ۔ جمع اس کی اشیاء یہ لفظ غیر منصرف ہے ۔ الف ممدودہ کی وجہ سے ایک سبب دو سبب کا قائم مقام ہے اصل میں شیئاء تھا بروزن حمراء ۔ قلب مکانی ہوکر اشیاء ہوا ۔ لام کلمہ کو فا کلمہ کی جگہ میں لے گیا اور فا کو عین کی جگہ اور عین کو لام کلمہ کی جگہ اشیائی ہوا ۔ پھر الف زائدہ کے بعد یا طرف کلمہ میں ہوا ۔ ہمزہ ہو گیا ۔ قلب کے بعد یہ کلمہ لفعاء کے وزن پر ہوا ۔ (ازعلم الصیغہ) یعمی افعال سے مصدر اعماء اندھا کرنا ۔ عمی مادہ ۔ ناقص یائی یصم بروزن یمدّ ۔ مصدر اصمام ۔ بہرہ کر دینا ۔ مادہ صمّ ۔ مضاعف ثلاثی ۔ اصل میں یُصْمِم تھا ۔ دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کی حرکت ماقبل میں نقل کرکے ثانی میں ادغام کیا ۔ جزاء ۔ مضاف من موصول باصلہ مضاف الیہ دونوں ملکر مبتدا ۔ ان لا یصدق جملہ بتاویل مفرد خبر ۔ خیر الناس مبتدا ۔ من ینفع الخ موصول باصلہ خبر ۔ الناس مفعول بہ ۔ من لا یرحم موصول باصلہ مبتدا ۔ لا یرحم جملہ فعلیہ خبر ۔ رحم ازسمع مصدر ۔ رحمۃ رحم کرنا ۔ من لم یقنع موصول باصلہ مبتدا ۔ لم یشبع خبر ۔ قناعت ازسمع ۔ جو کچھ حصہ میں آئے اس پر راضی رہنا ۔ شبع ازسمع ۔ مصدر شبعًا ۔ آسودہ ہونا ۔ سیر ہونا ۔

مَنْ أَكْثَرَ الرُّقَادَ حُرِمَ الْمُرَادَ   حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ   طُوْلُ
التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِي الْعَقْلِ   بِالْعَمَلِ يُحْصَلُ الثَّوَابُ لَا بِالْكَسَلِ
مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ قَلَّتْ نَدَامَتُهُ   كُلُّ إِنَاءٍ يَنْضَحُ بِمَا فِيْهِ   مَنْ قَلَّ
صِدْقُهُ قَلَّ صَدِيْقُهُ   مَنْ كَثُرَ لَغَطُهُ كَثُرَ غَلَطُهُ   مَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ
زَالَتْ هَيْبَتُهُ   فَخْرُكَ بِفَضْلِكَ خَيْرٌ مِنْهُ بِأَصْلِكَ   مَنْ مَنَّ
بِمَعْرُوْفِهِ أَفْسَدَهُ   مَنْ قَلَّ حَيَاءُهُ كَثُرَ ذَنْبُهُ۔

تحقیق وترکیب: من اکثر موصول باصلہ مبتدا۔ الرقاد مفعول بہ۔ حرم المراد خبر۔ المراد مفعول ثانی حرم کا ضمیر نائب فاعل راجع طرف من کے
اکثر افعال سے مصدر اکثار زیادہ کرنا۔ ارقاد از نصر مصدر رقادا رقودا بمعنے سونا۔ حرم از ضرب وسمع ومصدر حرما وحرمانا روکنا۔ محروم کرنا وازکرم
کرم۔ مصدر حراما وحرمۃ۔ حرام ہونا۔ مُراد مطلوب یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے افعال سے بروزن مخاث اصل میں مرود تھا واؤ کی حرکت نقل کرکے
ماقبل میں دی۔ اب قاعدہ پایا گیا کہ واؤ اصل میں متحرک تھا، اب ماقبل اس کے مفتوح ہوگیا واؤ کو الف سے بدل کیا مراد ہوا۔ مادہ واؤ یا دال
اجوف واوی مصدر ارادۃ ارادہ کرنا۔ حب الدنیا مبتدا۔ راس الخ خبر۔ خطیئۃ گناہ جمع خطایا مادہ خطأ۔ مہموز لازم از سمع مصدر خطأً غلطی کرنا۔
ومصدر خطأً وخطاءۃً گناہ کرنا۔ طول الخ مبتدا۔ زیادۃ مع متعلق خبر۔ طول از نصر مصدر طولاً۔ دراز ہونا۔ تجارب جمع ہے تجربہ کی۔ بالعمل یحصل
کے متعلق ہے۔ الثواب فاعل لا عاطفہ۔ اے لایحصل بالکسل۔ با متعلق یحصل محذوف سے عمل کام جمع اس کی اعمال یحصل از نصر مصدر حصولا
حاصل ہونا۔ ثواب عمل کے جزا خیر ہو یا شر اکثر استعمال خیر میں ہوتا ہے۔ از نصر مصدر ثوبا۔ لوٹنا۔ کسل سستی از سمع۔ مصدر کسلاً سستی کرنا
من حفظ موصول باصلہ مبتدا۔ لسانہ مفعول بہ۔ قلت الخ جملہ ہوکر خبر۔ حفظ از سمع۔ حفاظت کرنا۔ لسان۔ زبان جمع اسکی لُسُنٌ وَأَلْسُنٌ وَأَلْسِنَۃٌ
ولسانات قلت از ضرب۔ مصدر قلۃ کم ہونا۔ اصل میں قللت تھا۔ ادغام کے قاعدہ کے موافق ادغام ہوا۔ ندامت۔ شرمندگی از سمع۔ مصدر
ندامۃ۔ کل اناء۔ مبتدا۔ ینضح الخ خبر اناء۔ برتن جمع اس کی آنیۃ واوان۔ ینضح از فتح مصدر نضحا ٹپکنا۔ کا ینضح سے فیہ متعلق ثبت محذوف کے
موصول باصلہ مجرور۔ من قل الخ مع موصول باصلہ مبتدا۔ صدقہ۔ فاعل۔ قل الخ موصول باصلہ مبتدا۔ لغط فاعل کثر الخ خبر۔ کثر از کرم مصدر
کثرۃ، بسیار شدن۔ لغط۔ شور۔ مبہم آواز جمع اس کی الغاط۔ از فتح۔ مصدر لغطاً شور کرنا۔ غلط از سمع مصدر غلطا غلطی کرنا۔ جمع اس کی اغلاط
من کثر الخ۔ مبتدا۔ زالت الخ خبر۔ مزاح مصدر مفاعلہ کا۔ ممازحۃ بھی مصدر آتا ہے۔ خوش طبعی کرنا۔ ہیبت۔ رعب و ڈر از سمع مصدر ہیبۃ۔ ڈرنا
اجوف یائی۔ فخرک۔ مضاف با مضاف الیہ۔ ذوالحال۔ بفضلک ثابتا سے متعلق ہوکر حال دونوں ملکر مبتدا۔ خیر شبہ فعل۔ منہ۔ من جارہ۔ ہ ذوالحال
باصلک۔ ثابتاً سے متعلق ہوکر حال دونوں مل کر مجرور جار مجرور متعلق خیر سے سب مل کر خبر ای حال کون ذلک الفخر باصلک۔ من من الخ مبتدا۔ افسدہ الخ
خبر من از نصر منا۔ احسان جتلانا۔ معروف۔ احسان وبھلائی ومشہور۔ افسدہ افعال سے۔ مصدر افسادا۔ فاسد کرنا۔ بمعروفہ۔ با متعلق من سے۔ من قل الخ
مبتدا۔ کثر الخ خبر۔ ذنب بسکون نون۔ گناہ جمع اس کی ذُنُوب۔ وبفتح نون۔ دُم جمع اس کی اذناب ۱۲۔

مَنْ حَسُنَ خُلُقُهٗ كَثُرَ اِخْوَانُهٗ   مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ بَلَغَ مُرَادَهٗ   مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهٗ   مَنْ وَقَّرَ اَبَاهُ طَالَتْ اَيَّامُهٗ   مَنْ طَالَ عُمْرُهٗ فَقَدَ اَحِبَّتَهٗ   تَعَاشَرُوْا كَالْاِخْوَانِ وَتَعَامَلُوْا كَالْاَجَانِبِ   خَيْرُ الْمَالِ مَا وُقِيَ بِهِ الْعِرْضُ   جَرْحُ الْكَلَامِ اَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّهَامِ   وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ   شَرُّ النَّاسِ الْعَالِمُ لَا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهٖ   شَخْصٌ بِلَا اَدَبٍ كَجَسَدٍ بِلَا رُوْحٍ۔

تحقیق وترکیب:۔ من حسن الخ مبتدا۔ کثر الخ خبر۔ حسن ازکرم مصدر حسنا حسین ہونا۔ نصر سے بھی آتا ہے خلق بضم خا ولام۔ خصلت وعادت وطبیعت جمع اخلاق از نصر مصدر خلقا۔ پیدا کرنا۔ وازکرم خلیق ہونا۔ اخوان جمع ہے۔ اَخٌ کی بھائی۔ اس کی جمع اخوۃ بھی آتی ہے۔ اُخت بہن جمع اخوات۔ من کتم الخ مبتدا۔ سرہ مفعول بہ۔ کتم کا ازضرب بلغ الخ خبر۔ مرادہ مفعول بہ۔ کتم ازضرب۔ مصدر کتمانا چھپانا۔ سِرّ۔ بھید جمع اس کی اَسْرَار۔ ازنصر مصدر سرورا۔ خوش کرنا۔ سُرَّ سرورا۔ خوش ہونا۔ بھید کی بات جاننے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ بلغ ازنصر مصدر بلوغا بمعنی وصول۔ من احب الخ۔ مبتدا۔ اکثر الخ خبر۔ احبّ۔ حباب سے محبت کرنا۔ اصل میں احبب تھا۔ بقاعدۂ ادغام۔ ادغام ہوا۔ مادہ حبب مضاعف۔ ثلاثی مجرد ازضرب بمعنی وہی ہے۔ ذکرہ ازنصر مصدر ذکرا یاد کرنا وبمعنی ذکر کرنا بھی۔ من وقّر الخ مبتدا۔ اباہ مفعول بہ۔ طالت الخ خبر وقّر۔ توقیر سے تعظیم کرنا۔ آب۔ باپ۔ جمع آباء۔ ایام جمع ہے یوم کی۔ دن اور مطلق وقت۔ من طال الخ مبتدا۔ فقد الخ خبر۔ احبتہ۔ مفعول بہ۔ عمر۔ حیات جمع اس کی اَعْمَار۔ احبۃ جمع ہے حبیب کی۔ دوست۔ فقد۔ ازضرب۔ مصدر فقدا۔ گم کرنا۔ تعاشروا۔ الخ۔ کالاخوان۔ کاف بمعنی مثل۔ مضاف۔ اخوان کی طرف۔ دونوں مل کر مفعول۔ تعاشروا کا یا تواس کے ضمیر سے حال جملہ ہوکر معطوف علیہ۔ اسی طرح جملۂ ثانیہ معطوفہ۔ تعاشروا۔ امر حاضر بروزن تقابلوا۔ مصدر تعاشر۔ زندگانی کرنا تعاملوا۔ امر حاضر۔ مصدر تعامل۔ معاملہ کرنا۔ الاجانب جمع ہے اجنبی کی۔ بیگانہ۔ خیر المال۔ مبتدا۔ ما وقی۔ موصول باصلہ خبر۔ وقی ماضی مجہول۔ ازضرب مصدر۔ وقایۃ نگاہ رکھنا۔ العرض۔ بالکسر۔ آبرو۔ جمع اعراض۔ جرح الکلام۔ مبتدا اشد۔ خبر۔ من متعلق اشد ہے۔ جرح زخم۔ ازسمع۔ مصدر جرحا۔ زخم کرنا وہونا۔ جمع اس کی جُرُوح۔ السہام۔ جمع ہے سہم کی۔ تیر۔ وحدۃ المرء مبتدا۔ خیر۔ خبر۔ من متعلق خیر ہے۔ جلیس۔ ہمنشین۔ جمع اس کی جلساء وجلاس ازضرب۔ مصدر جلوسا۔ بیٹھنا۔ السوء۔ اسم مصدر۔ بدی۔ جمع اس کی اسواء۔ شر الناس مبتدا۔ العالم موصوف۔ لاینفع۔ صفت دونوں مل کر خبر۔ شر۔ برا۔ جمع اشرار۔ عالم۔ جمع علماء۔ شخص۔ موصوف۔ بلاادب۔ صفت۔ تقدیر عبارت شخص یکون بلاادب۔ دونوں مل کر مبتدا۔ کجسد۔ کاف بمعنی مثل۔ مضاف۔ جسد۔ موصوف۔ بلاروح متعلق کے ساتھ مل کر صفت تقدیر عبارت۔ کجسد یکون بلاروح۔ سب مل کر خبر۔ شخص۔ ذات جمع اشخاص۔ جسد جسم۔ جمع اس کی اجساد۔ روح۔ جان۔ جمع ارواح

يُصْبَرُ عَلَى نَقْلِ الْجِبَالِ لِأَجْلِ الْمَالِ ‏ عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحِمْلٍ عَلَى جَمَلٍ ‏ سَلِ الْمُجَرِّبَ وَلَا تَسْئَلِ الْحَكِيْمَ ‏ لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةُ الْإِنْتِقَامِ ‏ مَنْ طَمِعَ فِي الْكُلِّ فَاتَهُ الْكُلُّ ‏ تَاجُ الْمَلِكِ عَفَافُهُ وَحِصْنُهُ إِنْصَافُهُ ‏ سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ بِلَا مَاءٍ ‏ مَنْ نَقَلَ إِلَيْكَ فَقَدْ نَقَلَ عَنْكَ ‏ خُذْهُ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يَرْضٰى بِالْحُمّٰى۔

تحقیق وترکیب:۔ یصبر الخ علی متعلق یصبر سے لاجل ۔ اجل سبب لام ۔ بمعنی سبب لہٰذا اجل زائد ہے ۔ نقل از نصر مصدر نقلاً ۔ نقل کرنا ۔ جبال ۔ جمع ہے جبل کی ۔ پہاڑ ۔ علم الخ تقدیر عبارت ۔ علم یکون ۔ بلا عمل مثل حمل یکون علی جمل ۔ عمل کی جمع اعمال ۔ حمل بوجھ ۔ جمع احمال ۔ جمل اونٹ ۔ جمع اس کی اجمال ' سل المجرب ۔ سل امر از فتح ۔ مصدر سوال ۔ اصل میں اسئل تھا ۔ تخفیف کے لئے ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دی گئی ۔ بعد اس کے ہمزہ کو حذف کیا گیا ۔ اب ہمزہ کی ضرورت نہ رہی لہٰذا ہمزہ وصل کو بھی حذف کر دیا ۔ مہموز عین ۔ المجرب اسم فاعل تفعیل سے ۔ مصدر تجربۃ ۔ تجربہ کرنا ۔ لاتسئل ۔ نہی ۔ الحکیم ۔ دانا جمع حکماء ۔ لیس الخ ۔ من عادۃ الکرام ۔ خبر مقدم لیس کا ۔ سرعۃ الانتقام ۔ اسم مؤخر ۔ عادۃ کی جمع عادات ۔ کرام جمع ہے کریم کی ۔ انتقام ۔ افتعال کا مصدر ہے ۔ بدلہ لینا قاعدہ یہ ہے کہ اگر فا کلمہ میں نون اصلی ہووے تو افتعال سے ہوگا جیسے انتقال وانتصار ورنہ انفعال سے ' من طمع الخ مبتدا ۔ فاتہ الخ ۔ خبر ، طمع ۔ از سمع مصدر طمعاً ۔ لالچ کرنا ۔ فات ۔ از نصر ۔ مصدر فوتا ۔ فوت ہونا ۔ تاج الخ ۔ مبتدا ۔ عفافہ ۔ خبر ۔ تاج ٹوپی جمع اس کی تیجان ۔ عفاف ۔ پاک دامنی ۔ از ضرب مصدر عفا ۔ وعفۃ ۔ پاک دامن ہونا ۔ وحصنہ ۔ مبتدا ۔ انصافہ خبر حصن ۔ قلعہ ۔ جمع اس کی حصون ۔ سلطان الخ ۔ تقدیر عبارت یہ ہے سلطان یکون بلا عدل مثل نہر ۔ یکون بلا ماء ، سلطان موصوف یکون جملہ ملکر صفت ۔ دونوں مل کر مبتدا ۔ کنہر ۔ کاف بمعنی مثل مضاف ۔ نہر مضاف الیہ ۔ دونوں مل کر موصوف یکون الخ جملہ ملکر صفت ۔ موصوف باصفت خبر ۔ سلطان ۔ بادشاہ جمع اس کی سلاطین ۔ نہر ۔ جمع انہر ، نہر ، نہور ۔ انہار ۔ ماء بمعنی ۔ پانی اصل میں موہ تھا ۔ کیونکہ تصغیر مویہ آتی ہے ۔ پس واؤ کو الف اور ہا کو ہمزہ سے بدل کیا ۔ ماء کی جمع ۔ قلت امواہ اور جمع کثرت میاہ آتی ہے ۔ من نقل ۔ موصول ۔ باصلہ مبتدا ۔ فقد نقل الخ ۔ خبر معنی اس کا جیساکہ فارسی میں کہا ہے ؎

ہرکہ عیب دیگراں پیش تو آورد ؛ بیگماں عیب تو پیش دیگراں خواہد برد ۔

نقل از نصر ۔ مصدر نقلا ۔ خذہ بالموت بالموت خذ سے متعلق ہے ۔ حتی جارہ اس کے بعد ان مقدر ہے ۔ بالحمی ۔ یرضی سے متعلق ہے ۔ یرضی الخ ۔ بتاویل مفرد جملہ ہو کر مجرور ۔ جار مجرور متعلق ۔ خذ فعل سے سب مل کر جملہ انشائیہ ہوا ۔ خذ اصل میں اؤخذ تھا بروزن انصر خلاف قیاس شروع سے دونوں ہمزہ کو حذف کر دیا ۔ یرضی از سمع ۔ اصل میں یرضو تھا ۔ واؤ تیسری جگہ میں تھا ۔ اب چوتھا کلمہ میں ہوا ۔ واؤ کی حرکت ماقبل واؤ کے مخالف ہے ۔ لہٰذا واؤ کو یا سے بدل کیا ۔ پھر قاعدہ پایا گیا ۔ یا متحرک ماقبل مفتوح ۔ یا کو الف سے بدل کیا ۔ مصدر رضوانا ۔ ورضی ۔ حمی ۔ بخار ۔ جمع اس کی حمیات ۔

لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ فِيْ حُجْرٍ مَرَّتَيْنِ　　مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ كَانَ الْخِيَارُ فِيْ يَدِهٖ

مَنْ تَوَاضَعَ وُقِّرَ　　وَمَنْ تَعَاظَمَ حُقِّرَ　　مَنْ سَكَتَ سَلِمَ وَمَنْ سَلِمَ

نَجَا　　مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِاَخِيْهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيْهِ　　يَكْفِيْكَ مِنَ الْحَاسِدِ اَنَّهٗ

يَغْتَمُّ وَقْتَ سُرُوْرِكَ　　غَايَةُ الْمُرُوَّةِ اَنْ يَّسْتَحْيِيَ الْاِنْسَانُ مِنْ نَفْسِهٖ

مَنْ سَالَمَ النَّاسَ رَبِحَ السَّلَامَةَ　　وَمَنْ تَعَدّٰى عَلَيْهِمْ اِكْتَسَبَ النَّدَامَةَ

ثَلٰثَةٌ قَلِيْلُهَا كَثِيْرٌ اَلْمَرَضُ وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ۔

تحقیق و ترکیب :۔ لَا یلدغ الخ المرء۔ نائب فاعل۔ فی متعلق۔ یلدغ سے۔ مرّتین۔ مفعول فیہ۔ لا یلدغ۔ از فتح۔ مصدر لدغا سانپ اور بچھو کا کاٹنا۔ جحر۔ بتقدیم جیم۔ سوراخ۔ جمع جُحرۃ۔ احجار، اجحرۃ۔ مرّتین۔ تثنیہ ہے مرۃ کا۔ من کتم الخ مبتدا۔ کان الخ کان۔ یا اسم وخبر مبتدا کی۔ کتم از نصر مصدر کتما وکتمانا۔ چھپانا۔ سر۔ بھید۔ جمع اس کی اسرار۔ الخیار۔ اسم مصدر اختیار کے۔ ید۔ ہاتھ جمع اس کی ایدی، ایدیٔ۔ جمع الجمع۔ ایادی۔ من تواضع۔ مبتدا۔ وقر۔ خبر۔ تواضع۔ تفاعل سے۔ مصدر تواضعا فروتنی کرنا۔ وُقِّر۔ توقیر سے تعظیم کرنا۔ ومن تعاظم۔ مبتدا۔ حقر۔ خبر۔ تعاظم۔ تکبری کرنا۔ حُقّر۔ تحقیر۔ سے حقارت کرنا۔ من سکت مبتدا۔ سلم۔ خبر۔ سلم از سمع۔ مصدر سلاما۔ عیب و آفت سے نجات پانا۔ ومن سلم۔ مبتدا۔ نجا خبر اصل میں نجوَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح۔ واؤ کو الف سے بدل کیا۔ از نصر مصدر نجاۃ۔ رہا ہونا۔ من حفر۔ مبتدا۔ بئرا۔ مفعول۔ حفر کا۔ لاخیہ حفر سے متعلق۔ فقد الخ حفر۔ از ضرب مصدر حفرا۔ کھودنا۔ بئر۔ کنواں۔ جمع آبار۔ اخ۔ بھائی۔ جمع اخوۃ واخوانٌ۔ وقع۔ از فتح۔ مصدر وقوعا۔ گرنا۔ یکفیک من الحاسد۔ من متعلق یکفیک سے۔ انہ۔ ضمیر ہ اسم ان۔ یغتم۔ خبر انّ۔ وقت سرورک مفعول فیہ۔ ان یا اسم وخبر جملہ ہوکر بتاویل مفرد۔ یکفی کے فاعل۔ یکفی از ضرب۔ مصدر کفایۃ۔ کافی ہونا۔ اصل میں یکفیُ تھا یا پر ضمہ ثقیل ہوا۔ ساکن کیا۔ اجوف یائی۔ حاسد۔ حسد کرنیوالا۔ جمع اس کی حُسّاد، حُسّد، حسدۃ۔ یغتم از افتعال مصدر اغتماما۔ پریشان ہونا۔ اصل میں یغتمم تھا۔ دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک جگہ جمع ہوئے اول کو ساکن کرکے ثانی میں ادغام کیا۔ مضاعف ثلاثی مادہ غم۔ وقت۔ جمع اوقات۔ سرور۔ از نصر بمعنی خوشی۔ غایۃ المروۃ مبتدا۔ ان یستحی بتاویل مفرد۔ خبر۔ الانسان فاعل یستحی کا۔ من نفسہ متعلق یستحی سے۔ یستحی از استفعال۔ مصدر استحیاء۔ شرم کرنا۔ من سالم۔ مبتدا ربح۔ خبر۔ سالم از مفاعلہ مصدر رباحا وربحا۔ تجارت میں نفع حاصل کرنا اور کامیاب ہونا۔ السلامۃ۔ تندرستی۔ من تعدّی۔ مبتدا علیہم متعلق تعدّی سے اکتسب الخ خبر۔ تعدّی۔ از تفعل۔ مصدر تعدّی بروزن تسلّی۔ ظلم کرنا۔ عدو۔ مادہ۔ ناقص واوی۔ اکتسب از افتعال مصدر اکتسابا۔ کمائی کرنا۔ ندامت۔ شرمندگی۔ ثلثۃ الخ موصوف۔ قلیلہا۔ مبتدا۔ کثیر۔ خبر۔ جملہ مل کر صفت۔ موصوف مع صفت کے۔ مبتدا۔ المرض معطوف علیہ مع معطوفات کے خبر۔ مبتدا کا۔ مرض۔ بیماری۔ جمع اس کی امراض۔ النار آگ۔ جمع نیران۔ ونیرۃ ونیار۔ العداوۃ۔ دشمنی۔

مَنْ قَلَّ طَعَامُهٗ صَحَّ بَطْنُهٗ وَ صَفَا قَلْبُهٗ ۔ لَا تَقُلْ بِغَيْرِ فِكْرٍ وَلَا تَعْمَلْ بِغَيْرِ تَدْبِيْرٍ ۔ صَبْرُكَ عَلَى الْاِكْتِسَابِ خَيْرٌ مِنْ حَاجَتِكَ اِلَى الْاَصْحَابِ ۔ لَا تَعُدَّ نَفْسَكَ مِنَ النَّاسِ مَا دَامَ الْغَضَبُ غَالِبًا ۔ قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِيْ قَلْبِهٖ ۔ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّسْلَمُ النَّاسُ مِنْ يَّدِهٖ وَلِسَانِهٖ ۔ وَلِسَانُ الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَهٗ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوْكٌ لَهٗ ۔ خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ وَلَمْ يُطِلْ فَيُمَلَّ ۔ مَنْ قَالَ مَا لَا يَنْبَغِيْ سَمِعَ مَا لَا يَشْتَهِيْ ۔

تحقیق و ترکیب :- مَن قل ۔ مبتدا ۔ صح الخ خبر ۔ طعام ۔ کھانا جمع اس کی اَطعمۃ و اطعمات ۔ بطن ۔ پیٹ ۔ جمع اس کی بطون ۔ صفا ۔ از نصر ۔ صاف ہونا ۔ ناقص واوی ۔ مادہ صفو ۔ لاتقل صیغہ نہی ۔ بغیر فکر ۔ لاتقل سے متعلق ہے اور بغیر تدبیر لاتعمل سے متعلق ہے ۔ فکر جمع اس کی افکار ۔ صبرک مبتدا ۔ علی متعلق صبر سے خیر ۔ خبر من متعلق خیر سے ۔ حاجت ۔ ضرورت ۔ جمع حاج و حاجات و حوائج ۔ اصحاب جمع ہے صحب کی وہ جمع ہے صاحب کی بمعنی ساتھی ۔ لاتعد صیغہ نہی ۔ من متعلق لاتعد سے ۔ مادام مفعول فیہ ۔ لاتعد کا الغضب ۔ اسم مادام ۔ غالبا خبر مادام ۔ مادام میں ۔ ما مصدریہ پس وہ اپنے مابعد کے ساتھ مفرد کی تاویل میں ہے ۔ تقدیر عبارت ۔ لاتعد نفسک من الناس مدۃ ۔ او وقت غلبۃ ۔ الغضب لاتعد ۔ از نصر ۔ مصدر عدّ ۔ شمار کرنا ۔ اس میں چار صورت جائز ہیں ۔ ضمہ دال و فتحہ دال و کسرۂ دال و فک ادغام ۔ مضاعف ثلاثی ۔ قلب الاحمق ۔ مبتدا ۔ فی فیہ خبر اول فی حرف جارہ ثانی اسم مضاف ضمیر کی طرف اصل اس کا فوہ تھا ۔ لام کلمہ کو حذف کیا ۔ برسبیل شذوذ و خلاف قیاس ۔ اسماء ستہ ہونے کے سبب سے حالت جر میں یا آخر اس کے آیا اور حالت غیر اضافت میں جب واؤ بسبب سکون کے قابل اعراب نہیں اس کی جگہ میں میم کو جو قریب المخرج ہے واؤ کے لاتے ہیں اور فم کہتے ہیں لیکن حالت تصغیر اور حالت جمع میں اصلی حالت کی طرف رد کر کے تصغیر اور جمع بناتے ہیں ۔ پس تصغیر میں فوَیہ اور جمع میں افواہ کہتے ہیں ۔ احمق ۔ بیوقوف جمع حماق و حمق و حمقی و حماقی و حماقیٰ آتی ہے ۔ لسان بمعنی زبان بالکسر ۔ اَلسِنَۃ ۔ مذکر و مؤنث ۔ لسانات جمع ہے ۔ فم ۔ بفتح فا و کسرہ فا و ضم فا تینوں صحیح ہے لیکن فتحہ زیادہ فصیح ہے ۔ (جامع الغموض)

خیر الناس ۔ مبتدا ۔ من یسلم ۔ الخ خبر من متعلق یسلم سے ۔ لسان الجاہل مبتدا ۔ لہ خبر ۔ ولسان العاقل الخ مبتدا مملوک الخ خبر ۔ خیر الکلام ۔ مبتدا ۔ قل ۔ الخ خبر ۔ دل ۔ ماضی ۔ دلالت سے ولم یطل از افعال ۔ مصدر اطالت ۔ دراز کرنا ۔ فیمل مضارع از افعال ۔ اکتا دینا ۔ یہ منصوب ہے کیونکہ نفی کے بعد جو فا ہو اس کے بعد ان مقدر ہو کر مضارع کو نصب دیتا ہے ۔ من قال الخ ۔ مبتدا ۔ سمع الخ خبر ۔ لایشتہی از اشتہا ۔ خواہش کرنا ۔ تقدیر لا یشتہیہ ۔ ۱۲

صِحَّةُ الْجِسْمِ فِيْ قِلَّةِ الطَّعَامِ وَصِحَّةُ الرُّوْحِ فِيْ اِجْتِنَابِ الْاٰثَامِ خَيْرُ الْمَعْرُوْفِ مَا لَمْ يَتَقَدَّمْهُ مَطْلٌ وَلَمْ يَتْبَعْهُ مَنٌّ لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَلْعَنُ اِبْلِيْسَ فِي الْعَلَانِيَةِ وَيُوَالِيْهِ فِي السِّرِّ مَنْ تَزَيَّا بِغَيْرِ مَا هُوَ فِيْهِ فَضَحَهُ الْاِمْتِحَانُ مَا يَدَّعِيْهِ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰى حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا وَبُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَيْهَا ثَلٰثَةٌ لَا يَنْتَفِعُوْنَ مِنْ ثَلٰثَةٍ شَرِيْفٌ مِنْ دَنِيٍّ وَبَارٌّ مِنْ فَاجِرٍ وَحَكِيْمٌ مِنْ جَاهِلٍ مِنْ حَزْمِ الْاِنْسَانِ اَنْ لَا يُخَادِعَ اَحَدًا وَمِنْ كَمَالِ عَقْلِهٖ اَنْ لَا يُخَادِعَهٗ اَحَدٌ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ اِنَّ الْقُلُوْبَ مَزَارِعُ فَازْرَعْ فِيْهَا طَيِّبَ الْكَلَامِ فَاِنْ لَمْ يَنْبُتْ كُلُّهٗ يَنْبُتْ بَعْضُهٗ۔

تحقیق و ترکیب:۔ صحۃ الجسم ۔ مبتدا ۔ قلۃ الطعام ۔ خبر صحۃ ۔ تندرستی از ضرب مصدر صحۃ ۔ جسم ۔ جمع اس کی اجسام ۔ قلۃ از ضرب ۔ مصدر ۔ قلۃ ۔ کم ہونا ۔ صحۃ الروح ۔ مبتدا ۔ فی اجتناب الخ خبر ۔ روح ۔ جمع ارواح ۔ الاثم گناہ ۔ جمع آثام ۔ خیر المعروف ۔ مبتدا ۔ مالم یتقدمہ الخ ۔ موصول ۔ باصلہ ۔ خبر ۔ مطل ۔ از نصر ۔ مصدر مطلا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ من ۔ از نصر مصدر منا ۔ احسان ظاہر کرنا ۔ لاتکن نہی ۔ ضمیر مستتر اسم ممن الخ ۔ من جار ۔ من موصولہ ۔ باصلہ مجرور ۔ جار مجرور خبر لاتکن کا ۔ ابلیس مفعول یلعن کا فی متعلق یلعن سے ویوالیہ عطف ہے ۔ ماقبل پر ۔ فی متعلق یوالیہ سے ۔ یلعن از فتح ۔ مصدر لعنا ۔ رحمت سے دور کرنا ۔ ابلیس علم جنس واسطے شیطان کے بعض نے کہا وہ مشتق ہے ۔ ابلیس سے ۔ ناامید ہونا ۔ متحیر ہونا ۔ ابلیس بھی رحمت خداوندی سے ناامید ہے ۔ جمع ابالیس ، ابالسۃ ۔ صحیح یہ کہ وہ عجمی ہے ۔ عجمہ اور علم سے غیر منصرف ہے ۔ علانیۃ از نصر و ضرب وسمع بمعنی ظاہر ۔ یوالیہ ۔ از مفاعلۃ ۔ مصدر موالات ۔ دوستی کرنا ۔ ولی مادہ ۔ لفیف مفروق ۔ من تزیا الخ مبتدا ۔ بغیر ۔ با متعلق تزیا سے ماہو الخ ۔ ما موصولہ ۔ ہو مبتدا فیہ ثابت سے متعلق ہو کر خبر ۔ جا صلہ موصول کا ۔ دونوں مل کر غیر کے مضاف الیہ ۔ فضح ۔ الخ خبر ہے ۔ مبتدا کا تزیا بروزن تفعل ۔ لباس پہننا ۔ مادہ زی ی ۔ اجوف یائی و مہموز لام ۔ فضح از فتح ۔ رسوا کرنا ۔ الامتحان ۔ آزمائش کرنا ۔ مجرد از فتح مصدر محنا ۔ محنت ومشقت میں ڈالنا ۔ یہ فاعل ہے فضح کا ۔ ما یدعیہ موصول ۔ باصلہ مفعول ہے فضح کا ۔ یدعیہ مضارع افتعال سے اصل میں یدتعیہ تھا افتعال کے فاکلمہ میں دال واقع ہوا ۔ تا ۔ دال سے بدل ہو کر دال دال میں مدغم ہوا ۔ مصدر ادعاء ۔ دعویٰ کرنا ۔ جبلت ۔ ماضی مجہول ۔ از نصر و ضرب ۔ مصدر جبلا ۔ پیدا کرنا ۔ القلوب ۔ نائب فاعل ۔ علی متعلق جبلت سے ۔ من احسن الخ موصول باصلہ مضاف الیہ ۔ حب کا وبغض عطف ہے حب پر ۔ بمعنی دشمنی ۔ اساء از افعال ۔ اصل میں اسوء تھا حرکت واؤ کی نقل کر کے ماقبل میں دی ۔ واؤ اصل میں متحرک تھا اب ماقبل اس کے مفتوح واؤ کو الف سے بدل کیا اساءۃ ۔ مصدر ۔ بدی کرنا ۔ مادہ سوء ۔ اجوف واوی ۔ مہموز لام ۔ ثلثۃ ۔ مبتدا ۔ لاینتفعون سے احد با مبتدا محذوف ۔ شریف خبر ۔ من متعلق شریف سے ۔ بار خبر ثانیہا ۔ مبتدا محذوف ۔ وحکیم بھی ۔ دنیا ، دنی ۔ کمینہ ۔ جمع اس کی دناء ۔ ادناء ۔ بار ۔ نیک جمع اسکی بررۃ ۔ فاجر ۔ گنہگار جمع اس کی فاجرون فجار ۔ فجرۃ ۔ حکیم ۔ دانشمند ۔ جمع حکماء ۔ من حزم الانسان الخ خبر مقدم ۔ ان لایخادع بتاویل مفرد مبتدا موخر (باقی بر ص ۲۴)

لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ الْعَمَلِ وَ اطْلُبْ تَجْوِيْدَهٗ فَاِنَّ النَّاسَ لَا يَسْاَلُوْنَ فِيْ كَمْ فَرَغَ وَ اِنَّمَا يَنْظُرُوْنَ اِلٰى اِتْقَانِهٖ وَجُوْدَةِ صُنْعَتِهٖ لَا تَدْفَعَنَّ عَمَلًا عَنْ وَقْتِهٖ فَاِنَّ لِلْوَقْتِ الَّذِيْ تَدْفَعُهٗ اِلَيْهِ عَمَلًا اٰخَرَ وَ لَسْتَ تُطِيْقُ لِاِزْدِحَامِ الْاَعْمَالِ لِاَنَّهَا اِذَا ازْدَحَمَتْ دَخَلَهَا الْخَلَلُ

بقیہ صفحہ گذشتہ:- ومن کمال عقلہ ۔ خبر مقدم ۔ ان لا یخادعہ ۔ اعد بتاویل مفرد مبتدا مؤخر حزم ۔ ہوشیاری ۔ ازکرم ۔ مصدر حزما ۔ حزامۃ ۔ پکے ارادہ والا ۔ اور مستقل مزاج ہونا ۔ قال لقمان الخ لابنہ متعلق قال سے جملہ ہوکر قول ۔ یا بنی ۔ یا حرف ندا ۔ قائم مقام ادعو کا ۔ بنی مفعول ادعو کا سب مل کر جملہ ہوکر ندا ۔ القلوب ۔ اسم ان مزارع ۔ خبر ۔ جملہ ہوکر جواب ندا ۔ ندا و جواب مل کر مقولہ ۔ قال کا ۔ یخادع ۔ از مفاعلہ مصدر مخادعہ ۔ دھوکہ دینا بنی ۔ ابن کے تصغیر جمع بنون وابناء ۔ مزارع جمع ہے ۔ مزرع کی ۔ کھیتی کی جگہ ۔ فازرع امر کا صیغہ از فتح مصدر زرعا کھیتی کرنا ۔ فازرع میں فا فصیحیہ ہے ۔ جو شرط محذوف کے جواب میں واقع ہوا ۔ ای ۔ اذا کان الامر کذالک فازرع فیہا طیب عمدہ و شیریں جمع اس کی اطیاب و طیوب ۔ فان لم ینبت الخ جملہ فعلیہ شرطیہ ۔ ینبت بعضہ جملہ فعلیہ جزا ینبت از نصر ۔ مصدر نباتا ۔ اگنا ۔ ۱۲

متعلقہ صفحہ ہذا:- لاتطلب ۔ نہی حاضر از نصر ۔ سرعۃ العمل ۔ مفعول بہ ۔ واطلب امر ۔ تجویدہ مفعول بہ بمعنی عمدگی ۔ فان الناس ۔ فا تعلیلیہ الناس اسم ان ۔ لایسئلون جملہ ہوکر خبر ان ۔ فی کم فرغ ۔ استفہامیہ ۔ ممیز ۔ مدۃ ۔ تمیز ۔ محذوف ۔ تمیز ۔ با ممیز ۔ مفعول فیہ ۔ مقدم فرغ فعل کا ۔ جملہ فعلیہ خبر ان کا ان محذوف کا ۔ اور ان محذوف ساتھ اسم اور خبر کے متعلق ہوا ۔ یسئلون کے ساتھ اور مفعول اس کا محذوف ہے تقدیر عبارت لایسئلون عن شئ فی انہ کم مدۃ فرغ ۔ وانما ینظرون الی اتقانہ ۔ الی متعلق ینظرون کے ساتھ ۔ وجودۃ الخ عطف ہے ۔ اتقان پر ۔ اتقان ۔ مضبوطی ۔ جودۃ بمعنی عمدگی ۔ صنعت ۔ کاریگری ۔ از فتح ۔ مصدر صنعا ۔ عمل کرنا ۔ صنعت کی جمع صناعات ۔ وصنائع ۔ لاتدفعن نہی حاضر ۔ بانون ثقیلہ ۔ از فتح ۔ مصدر دفعا بمعنے دفع کرنا ۔ عملا ۔ مفعول بہ ۔ لاتدفعن ۔ کا عن ۔ متعلق لاتدفعن سے ۔ فان للوقت الخ ۔ خبر مقدم ان کا عملا آخر ۔ موصوف صفت دونوں مل کر اسم ان ۔ ولست ۔ تطیق بمضارع معروف بر وزن تخیث ۔ از افعال ۔ مصدر اطاقۃ ۔ طاقت رکھنا ۔ ازدحام مصدر انتعال کا ۔ اصل میں ازتحم تھا ۔ انتعال کے فا کلمہ میں زا ۔ واقع ہوا ۔ تا کو زا سے بدلا ۔ بمعنے اجتماع کے مادہ زحم ۔ الاعمال ۔ جمع ہے عمل کی ۔ لانہا ۔ لام جار ۔ ہا ضمیر اسم ان ۔ ازدحمت ۔ شرط ۔ دخلہا الخ جزا ۔ دونوں مل کر جملہ شرطیہ ہوکر خبر ان ۔ ان ۔ با اسم و خبر جملہ ہوکر مجرور ، جار مجرور متعلق تطیق سے ۔ خلل بمعنی رخنہ و نقصان ۔

سِتَّةٌ لَا تُفَارِقُهُمُ الْكَآبَةُ   اَلْحَقُودُ وَالْحَسُودُ وَفَقِيرٌ قَرِيبُ الْعَهْدِ بِالْغِنٰى وَغَنِيٌّ
يَخْشَى الْفَقْرَ وَطَالِبُ رُتْبَةٍ يَقْصُرُ عَنْهَا قَدْرُهُ وَجَلِيسُ اَهْلِ الْاَدَبِ وَلَيْسَ مِنْهُمْ
حُسْنُ الْخُلُقِ يُوجِبُ الْمَوَدَّةَ   سُوْءُ الْخُلُقِ يُوجِبُ الْمُبَاعَدَةَ وَالْاِنْبِسَاطُ يُوجِبُ
الْمُؤَانَسَةَ وَالْاِنْقِبَاضُ يُوجِبُ الْوَحْشَةَ وَالْكِبْرُ يُوجِبُ الْمَقْتَ وَالْجُودُ يُوجِبُ الْحَمْدَ
وَالْبُخْلُ يُوجِبُ الْمَذَمَّةَ   قَالَ حَكِيمٌ اَلْاِحْسَانُ قَبْلَ الْاِحْسَانِ فَضْلٌ وَبَعْدَ الْاِحْسَانِ
مُكَافَاةٌ وَبَعْدَ الْاِسَاءَةِ جُودٌ   وَالْاِسَاءَةُ قَبْلَ الْاِسَاءَةِ ظُلْمٌ وَبَعْدَ الْاِسَاءَةِ مُجَازَاةٌ
وَبَعْدَ الْاِحْسَانِ لُؤْمٌ + ثَلٰثَةٌ لَا يُعْرَفُوْنَ اِلَّا فِيْ ثَلٰثَةِ مَوَاضِعَ لَا يُعْرَفُ الشُّجَاعُ اِلَّا عِنْدَ الْحَرْبِ
وَلَا يُعْرَفُ الْحَلِيْمُ اِلَّا عِنْدَ الْغَضَبِ وَلَا يُعْرَفُ الصَّدِيْقُ اِلَّا عِنْدَ الْحَاجَةِ

ترکیب وتحقیق: ستۃ۔ موصوف۔ لاتفارقہم الخ صفت۔ موصوف۔ با صفت مبتدا۔ الحقود الخ معطوف علیہ با معطوفات
خبر۔ کأبۃ۔ حزن شدید۔ الحقود۔ مثل صبور کے بہت کینہ کرنیوالا۔ جمع حُقُدٌ۔ الحسود۔ مثل صبور کے بمعنی کثیر۔ الحسد جمع حُسُدٌ۔ مذکر۔ مؤنث
برابر ہے۔ فقیر۔ موصوف جمع اس کی۔ فقراء۔ قریب العہد۔ صفت۔ موصوف با صفت معطوف۔ بالغنیٰ۔ قریب سے متعلق۔ قریب ضد
بعید کے واحد اور جمع برابر ہے کہا جاتا ہے۔ ہو قریبٌ، ہم قریب۔ فرّا نے کہا کہ قریب بالمسافۃ ہو تو مذکر و مؤنث دونوں برابر ہے اور جب
قریب فی النسب ہو تو بلا خلاف مؤنث ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ ہٰذہ قریبتی۔ قریب کی جمع اقرباء، قریبۃ کی جمع قرائب ہے۔ غنی۔ توانگر
وغنیٌ۔ جمع اغنیاء۔ موصوف۔ یخشی الخ۔ صفت۔ الفقر۔ مفعول یخشی کا وطالب الخ۔ موصوف یقصر عنہا الخ صفت۔ قدرہ فاعل
یقصر کا۔ طالب۔ جمع طلاب، طلبۃ۔ طلب۔ رتبہ۔ مرتبہ جمع اس کی رتب۔ قدر۔ مرتبہ۔ جمع اس کی اقدار۔ وجلیس الخ۔ ذو الحال
ولیس۔ واؤ حالیہ۔ ضمیر لیس اسم منہم خبر حسن الخلق۔ مبتدا۔ یوجب الخ خبر خلق۔ صفت جمع اس کی اخلاق۔ یوجب از افعال مصدر ایجاباً
واجب کرنا۔ ثابت کرنا۔ سوء الخلق۔ مبتدا۔ یوجب الخ خبر۔ المباعدۃ۔ مفعول۔ دوری۔ والانبساط۔ مبتدا۔ یوجب الخ۔ خبر۔ انبساط
خندہ پیشانی۔ المؤانسۃ۔ آپسمیں محبت کرنا۔ والانقباض۔ مبتدا۔ یوجب الخ خبر۔ انقباض ترش روئی۔ الوحشۃ۔ اندوہ۔ ترس
والکبر۔ مبتدا۔ یوجب۔ خبر۔ المقت۔ دشمن داشتن۔ از نصر۔ والجود۔ مبتدا۔ یوجب خبر۔ المذمۃ۔ مفعول۔ جود بخشش۔ مذمت۔ برائی از
نصر۔ قال حکیم۔ جملہ فعلیہ۔ قول الاحسان۔ مبتدا۔ قبل۔ ظرف متعلق احسان سے۔ فضل خبر وبعد الاحسان۔ بعد ظرف متعلق الاحسان۔ مبتدا
ہے۔ مکافاۃ۔ خبر۔ مکافاۃ۔ بدلہ دینا۔ برابر۔ مصدر مفاعلہ کا وبعد الاساءۃ بعد ظرف متعلق الاحسان۔ مبتدا جود۔ خبر۔ اساءۃ مصدر
افعال کا بدی کرنا۔ والاساءۃ مبتدا۔ قبل اساءۃ کے ساتھ متعلق ہے۔ ظلم خبر۔ ظلم کے معنی وضع الشئ فی غیر محلہ مجازاۃ۔ مفاعلہ کا
مصدر ہے۔ جزا دینا۔ وبعد الاحسان۔ ظرف ہے۔ الاساءۃ کا۔ لوم۔ کمینگی۔ ثلاثۃ۔ مبتدا۔ لایعرفون خبر الا فی ثلاثۃ الخ استثناء
مفرغ۔ مستثنیٰ منہ محذوف ای موضع۔ فی متعلق ہے لایعرفون سے۔ مواضع جمع ہے موضع کی۔ لایعرف الشجاع۔ الشجاع۔ مفعول مالم یسم فاعلہ
بمعنی بہادر جمع اس کی شجعان، شجاع۔ شجعاء شجعۃ۔ شجعۃ۔ الحرب۔ لڑائی۔ ولایعرف مجہول۔ الحلیم۔ بردبار۔ جمع اس کی احلام۔ حلماء ۲

۲ الغضب۔ غصہ۔ از سمع۔ الحاجۃ۔ جمع حاجات ۱۲

لَاتَقُلْ اِلَّا بِمَا يَطِيبُ عَنْكَ نَشْرُهٗ وَ لَاتَفْعَلْ اِلَّا مَا يُسْطَرُ لَكَ اَجْرُهٗ + لَاتَنْصَحْ لِمَنْ لَايَثِقُ بِكَ وَ لَاتُشِرْ عَلٰى مَنْ لَايَقْبَلُ مِنْكَ + وَ لَاتَثِقْ بِالدَّوْلَةِ . فَاِنَّهَا ظِلٌّ زَائِلٌ وَ لَاتَعْتَمِدْ عَلَى النِّعْمَةِ فَاِنَّهَا ضَيْفٌ رَاحِلٌ + كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهٖ + مَنْ قَالَ لَا اَدْرِيْ وَهُوَ يَتَعَلَّمُ فَهُوَ اَفْضَلُ مِمَّنْ يَدْرِيْ وَهُوَ يَتَعَظَّمُ + فِعْلُ الْحَكِيْمِ لَايَخْلُوْ عَنِ الْحِكْمَةِ + لَاعَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَ لَاوَرَعَ كَالْكَفِّ عَنِ الْحَرَامِ + وَ لَاحَسَنَ كَحُسْنِ الْخُلْقِ تَحْتَاجُ الْقُلُوْبُ اِلٰى اَقْوَاتِهَا مِنَ الْحِكْمَةِ كَمَا تَحْتَاجُ الْاَجْسَامُ اِلٰى اَقْوَاتِهَا مِنَ الطَّعَامِ

ترکیب وتحقیق - یطیب - اصل میں یَطْیِبُ تھا - یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن - یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دی - مصدر طیبًا بمعنی خوشگوار ہونا - اجوف یائی - نشر - فاعل یطیب کا از نصر وضرب - آشکارا کرنا وظاہر کرنا - مصدر نشرا ومصدر نشورا - مُردوں کا زندہ کرنا - ولاتفعل نہی حاضر - یسطر - مضارع مجہول - نوشتہ شود - اجرہ نائب فاعل یسطر کا - لاتنصح نہی حاضر از فتح - لایثق از حسب اصل میں لایوثق تھا قاعدہ ہے کہ جو واؤ - یا اور کسرہ لازم کے درمیان واقع ہووے اور حرکت یا مخالف واؤ کے ہووے وہ واؤ ساقط ہو جاتا ہے مصدر ثقۃ - وثوقا - اعتماد کرنا - بھروسہ کرنا - مثال واوی لمن کا لام متعلق ہے لاینصح سے لاتشر نہی حاضر از افعال بروزن لاتغش مصدر - اشارۃ - مشورہ دینا - لایقبل - از سمع مصدر قبولاً - قبول کرنا - ولاتثق نہی حاضر از حسب اصل میں لاتوثق تھا - حسب واؤ مضارع سے گرگیا - نہی سے بھی گرگیا - مثال واوی ظل موصوف زائل - صفت ظل کی تحقیق گذری - ولاتعتمد نہی - از افتعال النعم جمع نِعَم، اَنْعُم - ضیف مہمان - جمع اضیاف - ضیوف - ضیفان - اضائف - راحل - اسم فاعل از فتح مصدر - رحلا - کوچ کرنا - کل امر مرہون خبر - باوقاتہ - با متعلق مرہون سے امر - جمع اس کی امور - مرہون الخ مفعول از فتح گرو داشتن - اوقات جمع ہے وقت کی من قال - موصولہ متضمن بشرط - لاادری از ضرب - مصدر درایۃ - جاننا - وہو واؤ حالیہ یتعلم از تفعل مصدر تعلما سیکھنا - فہو - افضل خبر متضمن جزا - یتعظم از تفعل - تکبری کرنا - فعل الحکیم - مبتدا - لایخلو خبر اصل میں لایخلوُ تھا - ضمہ واؤ پر ثقیل ہوا ساکن کیا - مصدر خلوا عن متعلق لایخلو سے - حکمۃ - عدل ودانش وفلسفہ وثواب ودرستی - دام وعلم وحلم وکلام موافق حق - جمع حِکَم - لاعقل - اسم لا کا لتدبیر - کاف بمعنی مثل خبر لاتدبیر - انجام بینی - لاورع از سمع وحسب پرہیزگاری تقویٰ کہا جاتا ہے حرام سے بچنا اور ورع شبہات سے بھی بچنا - ورع اسم - کالکف خبر لاکف - از نصر - روکنا مصدر کفا - وبمعنے ہتھیلی - کیونکہ اس سے روکا جاتا ہے جمع اکف عن متعلق کف سے ولاحسن - اسم لاکحسن الخلق - خبر لاتحتاج - از افتعال - مصدر احتیاج - تحتاج - اصل میں تحتوج تھا واؤ متحرک ماقبل اس کا مفتوح واؤ کو الف سے بدل کیا - بمعنے محتاج ہونا - الاقوات جمع ہے قوت کی - بمعنی خورش - الاجسام جمع ہے جسم کی - من الطعام بیان ہے اقوات کا - کاف بمعنی مثل - مضاف با مضاف الیہ - احتیاجا - مفعول مطلق محذوف کی صفت ہے - الاجسام تحتاج کا فاعل - الی اقواتہا متعلق تحتاج کے ساتھ - طعام جمع اس کی اَطْعِمَۃ - اطعمات ۱۲

ثَلٰثَةٌ تَمْنَعُ الْمَرْءَ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِيْ قِصَرُ الْهِمَّةِ وَ قِلَّةُ الْحِيْلَةِ وَ ضُعْفُ الرَّأْيِ + اَلظَّالِمُ مَيِّتٌ وَ لَوْ كَانَ فِيْ مَنَازِلِ الْاَحْيَاءِ. وَ الْمُحْسِنُ حَيٌّ وَ لَوْ انْتَقَلَ اِلٰى مَنَازِلِ الْمَوْتٰى ـ مَثَلُ الْاَغْنِيَاءِ الْبُخَلَاءِ كَمَثَلِ الْبِغَالِ وَ الْحَمِيْرِ تَحْمِلُ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ تَعْتَلِفُ بِالتِّبْنِ وَ الشَّعِيْرِ + سِتَّةٌ لَا ثَبَاتَ لَهَا ظِلُّ الْغَمَامِ وَ خُلَّةُ الْاَشْرَارِ وَ الْمَالُ الْحَرَامُ وَ عِشْقُ النِّسَاءِ وَ السُّلْطَانُ الْجَائِرُ وَ الثَّنَاءُ الْكَاذِبُ + حَرَكَةُ الْاِقْبَالِ بَطِيْئَةٌ وَ حَرَكَةُ الْاِدْبَارِ سَرِيْعَةٌ لِاَنَّ الْمُقْبِلَ كَالصَّاعِدِ مِرْقَاةً وَ الْمُدْبِرُ كَالْمَقْذُوْفِ مِنْ مَوْضِعٍ عَالٍ

ترکیب و تحقیق :- ثلثۃ۔الخ مبتدا۔ تمنع خبر عن متعلق تمنع سے المعالی جمع معلاۃ کی بمعنی رفعت و شرف احدہا۔ مبتدا محذوف۔ قصر الہمۃ خبر قصر از نصر از کار رفرو ماندن و باز ایستادن۔ ہمۃ۔ جمع اس کی ہِمَمْ۔ وقلۃ الحیلۃ۔ ثانیہا مبتدا محذوف کی خبر ہے الحیلۃ۔ تدبیر جمع اس کی حِیَل وضعف الرای۔ ثالثہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ الرائ۔ جمع آراء و اَرْآءٌ۔ الظالم مبتدا۔ میت خبر ولو کان لو وصلیہ۔ میت جمع اس کی موتیٰ۔ منازل جمع ہے منزل کی۔ الاحیاء جمع ہے حیّ کی۔ زندہ والمحسن مبتدا۔ حیّ خبر ولو۔ وصلیۃ۔ محسن۔ نیکو کار۔ منزل۔ اسم ظرف از نصر مثل الاغنیاء۔ مبتدا۔ البخلاء صفت۔ الاغنیاء کی کمثل البغال۔ کاف بمعنی مثل زائد۔ مضاف با مضاف الیہ خبر البغال جمع ہے بغل کی۔ خچر۔ الحمیر جمع ہے حمار کی۔ گدھا۔ الذہب۔ سونا۔ جمع اس کی اذہاب، ذہوب، ذُہبان۔ الفضۃ۔ چاندی۔ تعتلف بمعنے تاکل از افتعال مصدر اختلاف۔ التبن جمع ہے تبنۃ کی۔ خشک گھاس۔ الشعیر جَو۔ جمع اس کی شعائر۔ تحمل اور تعتلف معطوف علیہ با معطوف مثل البغال سے حال ہے۔ ستۃ مبتدا لاثبات اسم لا۔ لہا خبر جملہ ہو کر مبتدا کی۔ ثبات بمعنی پائداری۔ ظل الغمام احدہا۔ مبتدا محذوف کی خبر۔ الغمام۔ ابر جمع غمائم وخلۃ الاشرار۔ ثانیہا مبتدا محذوف کی خبر۔ خلۃ۔ دوستی۔ جمع خلل۔ الاشرار جمع ہے شر کی بمعنی بدکار۔ والمال الحرام۔ موصوف۔ با صفت۔ ثالثہا۔ مبتدا محذوف کی خبر۔ وعشق النساء۔ رابعہا۔ مبتدا محذوف کی خبر۔ عشق بمعنی فرط۔ محبت از سمع۔ والسلطان الجائر۔ موصوف با صفت۔ خامسہا۔ مبتدا محذوف کی خبر۔ الجائر بمعنی ظالم جمع جَوَرۃ۔ جَارَۃ اسم فاعل۔ از نصر۔ والثنا والکاذب۔ موصوف با صفت۔ سادسہا مبتدا محذوف کی خبر۔ ثنا بمعنے تعریف۔ جمع اس کی اَثْنِیَۃٌ — حرکۃ الاقبال۔ مبتدا۔ بطیئۃ۔ خبر۔ اقبال بمعنی بخت۔ بطیئۃ۔ مثل کریمۃ بمعنے سست۔ صیغہ صفت از کرم وحرکۃ الادبار مبتدا۔ سریعۃ خبر۔ ادبار بدبختی۔ سریعۃ جلدی کرنے والا از کرم۔ لاَنَّ ظرف مستقر۔ خبر مبتدا محذوف کی۔ ای ذٰلک ثابت لان المقبل۔ اسم فاعل۔ از اقبال۔ ترقی کرنیوالا۔ کالصاعد خبر ان۔ مرقاۃ۔ مفعول بہ۔ صاعدا کا والمدبر عطف ہے المقبل پر۔ من متعلق ہے المقذوف سے موضع عالٍ۔ موصوف۔ صفت الصاعد۔ اسم فاعل چڑھنے والا از سمع مصدر صعودا۔ مرقاۃ اسم آلہ۔ سیڑھی۔ المدبرُ۔ بدبخت۔ مقذوف اسم مفعول از ضرب مصدر قذفا ڈالنا۔ موضع۔ جگہ جمع اس کی مواضع۔ عالٍ۔ اسم فاعل۔ علو سے بلند ہونا۔ اصل میں عالوٌ تھا۔ واو دراصل تیسرے کلمہ میں تھا۔ اب چوتھے کلمہ میں آیا لہٰذا یا سے بدل ہوگیا۔ پھر یا پر ضمہ ثقیل ہوا لہٰذا ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے یا کو حذف کیا۔ تنوین ضمہ کو کسرہ سے بدل کیا تاکہ یاء محذوفہ پر دلالت کرے۔ ۱۲

مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ مِنَ الْجَمِيْلِ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ ذَمَّكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ مِنَ الْقُبْحِ وَهُوَ سَاخِطٌ عَلَيْكَ + مَنْ قَوَّمَ لِسَانَهٗ زَانَ عَقْلَهٗ وَمَنْ سَدَّدَ كَلَامَهٗ اَبَانَ فَضْلَهٗ وَمَنْ مَنَّ بِمَعْرُوْفِهٖ سَقَطَ شُكْرُهٗ وَمَنْ اَعْجَبَ بِحَمْلِهٖ حَبِطَ اَجْرُهٗ وَمَنْ صَدَقَ فِيْ مَقَالِهٖ زَادَ فِيْ جَمَالِهٖ + قَالَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ لِوَزِيْرِهٖ مَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ الْعَبْدُ قَالَ عَقْلٌ يَعِيْشُ بِهٖ قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ فَاَدَبٌ يَتَحَلّٰى بِهٖ قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ فَمَالٌ يَسْتُرُهٗ قَالَ فَاِنْ عَدِمَهٗ قَالَ فَصَاعِقَةٌ تُحْرِقُهٗ وَتُرِيْحُ الْبِلَادَ وَالْعِبَادَ مِنْهُ

ترکیب تشریح :۔ من مدحک ۔موصول باصلہ مبتدا بما متعلق مدحک سے لیس ضمیر اسم لیس فیک ۔خبر لیس ۔من الجمیل ۔بیان ۔ وہو واؤ حالیہ ۔ ذمک الخ خبر مبتدا ۔من القبح بیان ۔ وہو ساخط ۔ واؤ حالیہ ۔ الجمیل ۔ککریم ۔صیغہ صفت جمال سے بمعنی نیکو شدن ازکرم ۔ راضی اسم فاعل ازسمع ۔تعلیل گذری یعنی مثل عال کی ۔ ناقص واوی ۔ مادہ رضو ۔ قبح ۔برائی ازکرم ۔ ساخط ۔اسم فاعل ازسمع مصدر سخطاً ۔ ناراض ہونا ۔ذم ازنصر ۔ مذمت کرنا ۔ من قوم ۔ موصول ۔ باصلہ مبتدا ۔ زان عقلہ ۔خبر ۔عقلہ مفعول بہ زان کا قوم ازتقویم درست رکھنا ۔ زان ازضرب مصدر زینا ۔ زینت دینا ۔ من سدد ۔ موصول باصلہ مبتدا ۔کلامہ ۔مفعول بہ ۔ ابان خبر سدد ۔ تسدید سے ۔ راست کردن ۔ ابان ازافعال ماضی ۔ مصدر ابانۃ ظاہر کرنا ۔ ومن من ۔موصول باصلہ مبتدا بمعروفہ متعلق من سے سقط الخ خبر ۔ شکرہ فاعل سقط کا من ماضی ازنصر احسان جتلانا ۔معروف ۔نیکی ۔ احسان ۔ ومن اعجب موصول باصلہ مبتدا اعجب ۔ ازاعجاب ۔ خوش شدن ۔ حبط خبر ازسمع باطل ہونا ۔اجرہ فاعل حبط کا ۔ ومن صدق ۔ موصول باصلہ مبتدا فی متعلق صدق سے ۔ صدق از نصر ۔ راست ہوا ۔ زاد ۔خبر ۔ از ضرب ۔ زیادہ کیا ۔ جمال ۔ ازکرم ۔ حسن خلق ہونا ۔ یا حسن صفت ہونا ۔ قال بعض الملوک ۔ فاعل قال کا ملوک جمع ملک کی ۔ لوزیرہ متعلق قال سے ۔ وزیر کی جمع وزراء ۔ سب مل کر قول ۔ ما خیر ما یرزق مقولہ ۔ ما استفہامیہ مبتدا خبر مضاف ما موصولہ باصلہ مضاف الیہ ہوکر خبر ۔ یرزق مضارع مجہول ازنصر رزق دیا جاتا ہے ۔ العبد ۔نائب فاعل یرزق کا ۔عقل ۔موصوف یعیش ۔صفت دونوں مل کر خبر مبتدا محذوف کی ای ہو راجع ہے ما یرزق کی طرف ۔ قال ضمیر بعض ملوک کی طرف راجع ہے ۔ فان عدمہ ۔ شرط ۔ جزا محذوف ہے ای فما یرزق بہ العبد جملہ شرطیہ مقولہ ۔قال فادب یتحلے بہ موصوف با صفت خبر ۔ مبتدا محذوف کی ای ہو ۔ عدم ازسمع ۔عدم ۔ کھونے نیست کرنا ۔ یعیش ازضرب زندگانی کرنا ۔ یتحلی ۔ مضارع ازتفعل آراستہ ہونا ۔ یتحلے اصل میں یتحلی تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل کیا ۔ قال فان عدمہ ۔ جزا محذوف ای فما یرزق بہ فمال موصوف یسترہ کا ان سے متعلق ہوکر صفت دونوں مل کر خبر مبتدا محذوف کی ای فہو مال ۔ یسترہ ۔ ضمیر فاعل راجع طرف مال کے اور ضمیر مفعول طرف شخص کے ازنصر ۔ چھپانا ۔ فان عدمہ شرط جزا اس کا محذوف ہے ای فما یرزق بہ العبد جملہ شرطیہ مقولہ ۔ فصاعقۃ ۔ موصوف ۔ تحرقہ ۔صفت دونوں مل کر خبر مبتدا محذوف کی ۔ یعنی ہی صاعقۃ ۔ بمعنی کڑک جمع اس کی صواعق ۔ تحرقہ ازاحراق ۔ جلانا ۔ تحرقہ کے ضمیر فاعل راجع ہے طرف صاعقہ کے اور ضمیر مفعول طرف شخص کے ۔ وتریح البلاد ۔ عطف ہے تحرقہ پر ۔ تریح ۔ اراحۃ سے ۔ راحت دینا ۔ البلاد ۔ مفعول بہ ۔ تریح جمع ہے ۔ بلد کا شہر ۔ والعباد ۔ عطف ہے بلاد پر جمع ہے عبد کی ۔ منہ ضمیر شخص کی طرف راجع ہے ۱۲ ۔

ثَمَانِيَةٌ إِذَا أُهِينُوا فَلَا يَلُومُوا إِلَّا أَنْفُسَهُمْ اَلْاٰتِي مَائِدَةً لَمْ يُدْعَ إِلَيْهَا وَالْمُتَأَمِّرُ عَلَى صَاحِبِ الْبَيْتِ فِي بَيْتِهٖ وَالدَّاخِلُ بَيْنَ اِثْنَيْنِ فِي حَدِيثٍ لَمْ يُدْخِلَاهُ فِيهِ وَالْمُسْتَخِفُّ بِالسُّلْطَانِ وَالْجَالِسُ فِي مَجْلِسٍ لَيْسَ لَهٗ بِأَهْلٍ وَالْمُقْبِلُ بِحَدِيثِهٖ عَلَى مَنْ لَا يَسْمَعُهٗ وَطَالِبُ الْخَيْرِ مِنْ أَعْدَائِهٖ وَرَاجِي الْفَضْلِ مِنْ عِنْدِ اللِّئَامِ۔

اَلْبَابُ الثَّانِي فِي الْحِكَايَاتِ وَالتَّقْلِيَّاتِ

ترکیب و تحقیق: ثمانیۃ۔ موصوف۔ صفت محذوف یعنی اشخاص دونوں مل کر مبتدا۔ اذا اہینو۔ شرط۔ فلا یلوموا۔ الخ جزا۔ مستثنیٰ منہ محذوف۔ الاستثنیٰ مفرغ۔ جزا۔ قائم مقام خبر کے اہینوا۔ از اہانۃ۔ رسوا کرنا فلا یلوموا از نصر۔ مصدر لوماً۔ سرزنش کرنا۔ انفس۔ جمع ہے نفس کی۔ الآتی۔ خبر۔ مبتدا محذوف کی یعنی احدہا از اتیان۔ آنا۔ مائدۃ موصوف۔ دسترخوان جمع اس کی مائدات وموائد۔ مائدہ۔ جس میں کھانا وغیرہ ہو۔ خوان۔ وہ دسترخوان جس میں کھانا نہ ہو۔ بعضوں نے کہا کہ مائدہ مشتق ہے۔ مادہ سے بمعنی اعطاء۔ فاعلۃ بمعنی مفعولۃ کے کیونکہ مالک اسے لوگوں کو دیتے ہیں۔ بعضوں نے کہا کہ ماد یمید سے بمعنی یتحرک۔ کیونکہ لوگوں کے قلوب اس کی طرف متحرک ہوتے ہیں۔ لم یدع صفت مائدہ کی۔ دونوں مل کر مفعول بہ۔ مائدۃ کالم یدع از نصر مضارع مجہول۔ بلانا۔ الیہا متعلق لم یُدع سے ہا راجع طرف مائدہ کے والمتأمّر خبر مبتدا محذوف کی یعنی ثانیہا اسم فاعل تفعیل سے زبردستی حکم کرنا۔ فی بیتہ حال ہے متأمّر سے ای ذٰلک المتأمّر کائنا فی بیتہ۔ والداخل خبر مبتدا محذوف کی یعنی ثالثہا بین ظرف۔ الداخل کا۔ حدیث موصوف۔ لم یدخلاہ الخ خبر از ادخال۔ داخل کرنا۔ فیہ ضمیر حدیث کی طرف راجع ہے بمعنے بات جمع اس کی احادیث۔ المستخف رابعہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ اسم فاعل از استخفاف بمعنی خوار داشتن اصل میں مستخفف تھا بقاعدہ ذبّ۔ فا کو فا میں ادغام کیا۔ مادہ خفف مضاعف ثلاثی۔ والجالس خامسہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ اسم فاعل از ضرب مجلس موصوف لیس لہ۔ لہ خبر مقدم باہل۔ با زائدہ اسم مؤخر بمعنی لائق۔ والمقبل سادسہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ اسم فاعل از اقبال۔ روبرو ہونا۔ بحدیثہ۔ اور علیٰ متعلق ہے المقبل سے، وطالب الخیر۔ مبتدا محذوف کی خبر ہے یعنی سابعہا، اعدا، جمع ہے عدو کی۔ من متعلق ہے طالب سے وراجی الفضل ثامنہا مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ اسم فاعل از نصر بمعنے امید رکھنے والا۔ من متعلق ہے راجی سے اللئام جمع ہے لئیم کی۔ کمینہ۔ بخیل۔ از کرم۔

الباب الثانی۔ مبتدا۔ فی الحکایات شبہ فعل۔ محذوف سے متعلق ہو کر خبر۔ حکایات جمع ہے حکایۃ کی بمعنے نقل از ضرب۔ مصدر حکایۃ ۱۲ منہ

حِكَايَةٌ - غَزَالٌ مَرَّةً عَطِشَ فَجَاءَ إِلَى عَيْنِ مَاءٍ لِيَشْرَبَ وَكَانَ الْمَاءُ فِي جُبٍّ عَمِيقٍ فَنَزَلَ فِيهِ ثُمَّ إِنَّهُ لَمَّا رَامَ عَلَى الطُّلُوعِ لَمْ يَقْدِرْ فَنَظَرَهُ الثَّعْلَبُ فَقَالَ لَهُ يَا أَخِي أَسَأْتَ فِي فِعْلِكَ إِذْ لَمْ تُمَيِّزْ طُلُوعَكَ قَبْلَ نُزُولِكَ -

حِكَايَةٌ - صَبِيٌّ مَرَّةً كَانَ يَصِيدُ الْجَرَادَ فَنَظَرَ عَقْرَبًا فَظَنَّ أَنَّهَا جَرَادَةٌ كَبِيرَةٌ فَمَدَّ يَدَهُ لِيَأْخُذَهَا ثُمَّ تَبَعَّدَ عَنْهَا فَقَالَتِ الْعَقْرَبُ لَهُ لَوْ أَنَّكَ قَبَضْتَنِي فِي يَدِكَ لَخَلَّيْتَكَ عَنْ صَيْدِ الْجَرَادِ + حِكَايَةٌ - اِمْرَأَةٌ كَانَتْ لَهَا دَجَاجَةٌ تَبِيضُ فِي كُلِّ يَوْمٍ بَيْضَةً فِضَّةٍ

ترکیب وتحقیق:- حکایۃ - غزال مبتدا جمع غِزْلَۃٌ - غزلان یعنی ہرن - مرۃ - ظرف عطش کا جمع مرّات - مرار عطش جملہ مل کر خبر از سمع - مصدر عطشا - پیاسا ہونا - الی متعلق جار ہے - عَین چشمہ جمع عُیُونٌ - اعینٌ - ماء - اصل میں موہ تھا واؤ الف ہوا ہا کے عوض میں ہمزہ لایا گیا - خلاف قیاس ماہ بھی آتا ہے جمع میاہ - امواہ - لیشرب - منصوب بتقدیر ان لام کئی جار فعل سے متعلق از سمع مصدر شربا پینا - فی جُبّ جار مجرور مل کر خبر کان الماء اسم کان جُبّ بمعنی غار جمع اس کی جِباب - اَجْباب - جِبَبَۃ - عمیق - صفت ہے جُبّ کی بمعنی گہرا - جمع اس کی عماق، عُمُق - عمائق - فنزل - ازضرب - مصدر نزولاً - اترنا - فیہ نزل سے متعلق - ثم انہ - ضمیر راجع طرف غزال کے لما رام - خبر ان ضمیرۃ اسم - رام از نصر مصدر روم - قصد کرنا - اجوف واوی علی متعلق رام سے - الطلوع از نصر بر آمدن لم یقدر از ضرب مصدر قدرۃ - قادر ہونا - الثعلب - فاعل ہے نظر کا - لومڑی - مؤنث - مذکر دونوں اطلاق ہوتا ہے جمع اس کی سعالی وثعالب، فقال - ضمیر راجع طرف ثعلب کے لہ ضمیر طرف غزال کے - یا اخی مقولہ - قول - ندا - اساءت از اساءۃ - بدی کرنا - جواب ندا - مادہ سوء - اجوف واوی - مہموز لام فی متعلق اساءۃ سے از مفعول فیہ اساءت کا - لم تمیز از تفعیل مصدر تمییز - جُدا کرنا - طلوعک - مفعول بہ لم تمیز کا قبل ظرف لم تمیز کا - صبی - مبتدا - لڑکا جمع اس کی صِبیانٌ صُبیانٌ - اصبیۃ - مرۃ ظرف مقدم - کان یصید جملہ ہو کر خبر - مبتدا کی - یصید از ضرب مصدر یصید آشکار کرنا - اجوف یائی - الجراد - ٹڈی - مذکر، مؤنث قلیل - کثر برابر ہے مفعول ہے یصید کا نظر از نصر مصدر نظراً منظراً - دیکھنا - ضمیر ہو راجع طرف صبیٌ کے عقربا - مفعول نظر کا - بچھو - جمع اس کی عقارب - جرادۃٌ کبیرۃ - موصوف با صفت خبر ان فمد - از نصر ضمیر راجع طرف صبی کے - لیأخذہا لام کئی جارہ متعلق مد سے تبعد از تفعل دور ہوا - عقرب فاعل قالت کا لو شرطیہ - قبضتنی - صیغہ خطاب از ضرب مصدر قبضا - قبض کرنا - کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑنا - فی متعلق قبضتنی کے لخلیتک - جواب شرط از تفعیل بمعنی گذاشتن - امرأۃ مبتدا کانت الخ خبر - دجاجۃ بہر سہ حرکات - مرغی - برائے وحدت نہ برائے تانیث کیونکہ اطلاق دجاجہ کا مذکر ومؤنث ہر دو پر ہوتا ہے - جمع دُجُجٌ - تبیض - از ضرب انڈا دینا بیضۃ - انڈا - جمع اس کی بیضات وبیوض - تبیض - صفت دجاجہ کی - دونوں مل کر اسم کانت کا - فی متعلق تبیض سے - بیضۃ فضۃ - مفعول تبیض کا ۱۲ ؛؛

فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ فِيْ نَفْسِهَا اَنَا اِنْ كَثَّرْتُ فِيْ طُعْمَتِهَا تَبِيْضُ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ بَيْضَتَيْنِ
فَلَمَّا كَثَّرَتْ فِيْ طُعْمَتِهَا تَشَقَّقَتْ حَوْصَلَتُهَا فَمَاتَتْ

حِكَايَةٌ - اِنْسَانٌ مَرَّةً حَمَلَ حُزْمَةَ حَطَبٍ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا عَجَزَ وَضَجِرَ مِنْ
حَمْلِهَا رَمٰى بِهَا عَنْ كَتِفِهٖ وَدَعَا عَلٰى رُوْحِهٖ بِالْمَوْتِ فَحَضَرَلَهٗ شَخْصٌ قَائِلاً هُوَ لِمَاذَا
دَعَوْتَنِيْ فَقَالَ لَهُ الْاِنْسَانُ دَعَوْتُكَ لِرَفْعِ هٰذِهٖ حُزْمَةَ الْحَطَبِ عَلٰى كَتِفِيْ

حِكَايَةٌ :- سُلَحْفَاةٌ وَّ اَرْنَبٌ مَرَّةً تَسَابَقَتَا فِي الْعَدْوِ وَجَعَلَتَا الْحَدَّ بَيْنَهُمَا
الْجَبَلَ لِتَسَابَقَتَا اِلَيْهِ

ترکیب وتحقیق :- اِنْ شرطیہ کثّرت صیغہ متکلم از تفعیل۔ زیادہ کرنا۔ فی متعلق کثرت سے۔ طعمتہا۔ خوراک۔ جمع طعم۔ بیضتین مفعول بہ تبیض کا۔ تشققت بر وزن تقبلت۔ پھٹ گیا۔ حوصلتہا۔ چینہ دان۔ مرغان کے ملتقی میں ہوتا ہے۔ ہندی میں پوٹا کہتے ہیں جمع اس کی حواصل۔ انسان۔ مبتدا مرۃ ظرف۔ مقدم حمل الخ جملہ مل کر خبر۔ حزمۃ مفعول بہ۔ حمل کے معنی بوجھ۔ حطب لکڑی۔ جمع اس کی احطاب۔ فلما عجز۔ شرط۔ از سمع مصدر عجزا عاجز ہونا۔ ضجرا۔ از سمع مصدر ضجرا۔ تنگ دل ہونا۔ من حملہا متعلق ضجر وعجز سے۔ رمیٰ۔ جزا عن متعلق رمیٰ سے۔ کتف۔ مونڈھا۔ جمع کتفۃ واکتاف۔ حضر از نصر شخص۔ فاعل۔ حضر کا قائلاً۔ حال شخص سے۔ ہو مبتدا۔ اذا۔ اسم اشارہ خبر دونوں مل کر مقولہ اول۔ لماذا متعلق دعوتنی سے یہ جملہ مقولہ ثانی لماذا، ما استفہامیہ کے الف مجرور ہونے کے وقت میں حذف کیا جاتا ہے۔ وجوباً جیساکہ فیم والام اصل میں فی ما والی ما تھا، اور جب ما استفہامیہ ذا کے ساتھ مرکب ہوتا ہے اس وقت الف حذف نہیں کیا جاتا۔ جیساکہ لماذا کیونکہ وہ حشو ہوا۔ ماذا۔ چھ طریقوں پر مستعمل ہے۔ ایک یہ کہ ما استفہامیہ ذا اشارہ کے لئے ہو جیساکہ ماذا التوانی۔ دوسرا یہ کہ ما استفہامیہ ہو اور ذا موصول ہو جیساکہ ماذا تفعل۔ تیسرا۔ یہ کہ ماذا کلمۂ استفہامیہ علی الترکیب جیساکہ لماذا جئت؟ چوتھا یہ کہ ماذا اسم جنس بمعنی شئی موصول جیساکہ قل ماذا صنعت۔ پانچواں۔ یہ کہ ما زائدہ ہو اور ذا اشارہ کیلئے جیساکہ اسرع ماذا یا زید ای اسرع ہذا۔ چھٹا۔ یہ کہ ما استفہامیہ ہو اور ذا زائدہ ہو جیساکہ ماذا صنعت، دعوتک۔ مقولہ قول کے لرفع۔ دعوت سے متعلق۔ حزمۃ الحطب۔ بدل ہے۔ ہذہ سے سلحفاۃ مع معطوف۔ مبتدا مرۃ ظرف مقدم تسابقتا جملہ ملکر خبر سلحفاۃ کچھوا۔ جمع اس کی سلاحف۔ ارنب خرگوش۔ مذکر مونث برابر ہے جمع اسکی ارانب۔ تسابقتا صیغہ تثنیہ مذکر غائب از تفاعل بمعنے بریکدیگر پیشی گرفتن۔ فی العدو۔ متعلق تسابقتا سے عدو دوڑنا۔ وجعلنا ضمیر سلحفاۃ اور ارنب کی طرف۔ الحد مفعول اول جعلنا کا الجبل مفعول ثانی۔ بینہما ظرف۔ الجبل بمعنی پہاڑ۔ جمع جبال۔ لتسابقتا لام کے متعلق جعلنا سے ۱۲ اثر ۱۲۔

فَاَمَّا الْاَرْنَبُ فَلِاَجْلِ دَلَّتِهَا وَخِفَّتِهَا وَسُرْعَتِهَا تَوَانَتْ فِی الطَّرِیْقِ وَنَامَتْ وَاَمَّا السُّلَحْفَاةُ فَلِاَجْلِ ثِقْلِ طَبْعِهَا لَمْ تَکُنْ تَسْتَقِرُّ وَلَا تَتَوَانٰی فِی الْجَرْیِ فَوَصَلَتْ اِلَی الْجَبَلِ فَعِنْدَ مَا اسْتَیْقَظَتِ الْاَرْنَبُ مِنْ نَوْمِهَا وَجَدَتِ السُّلَحْفَاةَ قَدْ سَبَقَتْ. فَنَدِمَتْ حَیْثُ لَمْ تَنْفَعْهَا النَّدَامَةُ۔

حِکَایَةٌ: رَجُلٌ اَسْوَدُ نَزَعَ یَوْمًا ثِیَابَهٗ وَاَخَذَ الثَّلْجَ وَاَقْبَلَ یَعْرُکُ بِهٖ جِسْمَهٗ فَقِیْلَ لَهٗ لِمَاذَا تَعْرُکُ جِسْمَکَ بِالثَّلْجِ فَقَالَ لَعَلِّیْ اَبْیَضُ فَاَتٰی رَجُلٌ حَکِیْمٌ وَقَالَ لَهٗ یَا هٰذَا لَا تُتْعِبْ نَفْسَکَ لِاَنَّهٗ اَنَّ جِسْمَکَ یُسَوِّدُ الثَّلْجَ وَهُوَ لَا یَرُدُّ السَّوَادَ۔ + حِکَایَةٌ۔ اَسَدٌ شَاخَ وَضَعُفَ وَلَمْ یَقْدِرْ عَلٰی شَیْءٍ مِنَ الْوُحُوْشِ فَاَرَادَ اَنْ یَحْتَالَ لِنَفْسِهٖ فِی الْمَعِیْشَةِ فَتَمَارَضَ۔

ترکیب و تحقیق:۔ فاما الارنب ۔مبتدا۔ فلاجل ۔فا جواب ما لام زائدہ اجل بمعنی سبب فلاجل متعلق مقدم توانت فعل کے ۔دلتہا نازک ہونا۔ از نصر۔ خفتہا از ضرب ہلکا ہونا۔ دلۃ وخفۃ مضاعف ثلاثی۔ سرعتہا از سمع وکرم جلدی کرنا۔ توانت ۔واحد مونث غائب تفاعل کا اصل میں توانیت تھا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے ...... بدل کیا۔ اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور تا کے الف کو حذف کیا گیا۔ مصدر التوانی سستی کرنا۔ مادہ ونی۔ لفیف مفروق ۔ الطریق راستہ۔ جمع طرق، اطرق۔ اطرقاء۔ اطرقۃ جمع الجمع طرقات ۔مذکر مونث برابر ہے۔ ونامت بروزن خافت ۔عطف توانت پر ہے۔ اما السلحفاۃ ۔مبتدا۔ فلاجل متعلق مقدم ۔لم تکن تستقر فعل کے وہ مع معطوف کے خبر تستقر۔ قرار گرفتن ۔ ولا تتوانی ۔ واحد مونث غائب ۔ مضارع از تفاعل سستی کرنا۔ فی الجری متعلق لا تتوانی سے از ضرب بمعنے رفتار۔ فوصلت ۔وصول بمعنی رسیدن۔ فعند۔ عند اپنے مابعد کے ساتھ ظرف ہے وجدت کا۔ ما زائدہ ۔ استیقظت ۔واحد مونث غائب ۔ وجدت از ضرب ۔ السلحفاۃ ۔مفعول بہ۔ قد سبقت حال سلحفاۃ سے ۔ ندمت از سمع ۔حیث ظرف لم تنفعہا از فتح الندامۃ ۔ فاعل ۔تنفع کا رجل موصوف ۔ اسود صفت ۔ دونوں ملکر مبتدا۔ نزع خبر از ضرب اخذ از نصر۔ الثلج ۔برف ۔جمع اس کی ثلوج۔ اقبل، اقبال سے۔ آغاز کرنا یعرک از نصر۔ مصدر عرک ۔ بمعنی مالیدن بہ ضمیر ثلج کی طرف جسمہ۔ مفعول یعرک کا جسم ۔جمع اس کی اجسم، جسوم اجسام ۔ابیض ۔واحد متکلم از ابیاض سفید ہونا ۔حکیم ۔ دانشمند۔ لا تتعب ۔صیغہ نہی از اتعاب مشقت میں ڈالنا۔ لانہ ۔ضمیر شان۔ آن الخ مع اسم وخبر بتاویل مفرد۔ فاعل یمکن، الیسود۔ تسوید سے سیاہ بنانا۔ الثلج مفعول بہ یسود کا۔ السواد ۔مفعول بہ لا یرد کا۔ اسد مبتدا۔ جمع اسد، اسد۔ شاخ ۔معطوف علیہ با معطوف خبر۔ شاخ۔ از ضرب بڈھا ہونا ۔ضعف از کرم ۔ ولم یقدر۔ از ضرب ۔ وحوش ۔جمع ہے وحش کی خشکی کا جانور جس کے ساتھ انسان مانوس نہیں ہوتے ہیں۔ فاراد ماضی از افعال اصل میں اَرْوَدَ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دی۔ اب قاعدہ پایا گیا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا اب ماقبل اس کے مفتوح واؤ کو الف سے بدل کیا۔ مادہ رود اجوف واوی ۔یحتال ۔مضارع از احتیال اصل میں یحتیل تھا یا متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدل کیا۔ یحتال ہوا یعنی تدبیر کرنا ۔مادہ حیل اجوف یائی یحتال سے متعلق[۲]

---

[۲] معیشت ۔ زندگانی ۱۲

وَأَلْقَى نَفْسَهُ فِي بَعْضِ الْمَغَائِرِ وَكَانَ كُلَّمَا أَتَاهُ شَيْءٌ مِنَ الْوُحُوشِ لِيَعُودَهُ اِفْتَرَسَهُ دَاخِلَ الْمَغَارَةِ وَأَكَلَهُ فَأَتَى الثَّعْلَبُ إِلَيْهِ فَوَقَفَ عَلَى بَابِ الْمَغَارَةِ مُسَلِّمًا عَلَيْهِ قَائِلًا لَهُ كَيْفَ حَالُكَ يَا سَيِّدَ الْوُحُوشِ فَقَالَ لَهُ الْأَسَدُ لِمَا لَا تَدْخُلُ يَا أَبَا الْحُصَيْنِ فَقَالَ الثَّعْلَبُ سَيِّدِي قَدْ كُنْتُ عَوَّلْتُ عَلَى ذٰلِكَ غَيْرَ أَنِّي أَرَى عِنْدَكَ آثَارَ أَقْدَامٍ كَثِيرَةٍ قَدْ دَخَلُوا وَلَا أَرَى أَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ وَاحِدٌ

حِكَايَةٌ: أَسَدٌ مَرَّةً وَجَدَ إِنْسَانًا عَلَى الطَّرِيقِ فَجَعَلَا يَتَشَاجَرَانِ بِالْكَلَامِ عَلَى الْقُوَّةِ وَشِدَّةِ الْبَأْسِ وَالْأَسَدُ يَطِيبُ فِي شِدَّتِهِ وَبَأْسِهِ فَنَظَرَ الْإِنْسَانُ عَلَى حَائِطٍ صُورَةَ رَجُلٍ وَهُوَ يَخْنُقُ الْأَسَدَ فَضَحِكَ الْإِنْسَانُ فَقَالَ لَهُ الْأَسَدُ لَوْ كَانَ السِّبَاعُ مُصَوِّرِينَ مِثْلَ بَنِي آدَمَ لَمْ يَقْدِرِ الْإِنْسَانُ أَنْ يَخْنُقَ سَبُعًا بَلْ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى عَكْسِ ذٰلِكَ

ترکیب تحقیق: اِلقیٰ۔ ماضی از القار، اصل میں اَلقَیَ تھا۔ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل کیا۔ مادہ لقی۔ ناقص یائی۔ مغائر جمع ہے مغارٌ کی ۔مُغار بھی ایک لغت ہے۔ مغارۃ تا کے ساتھ بھی ایک لغت ہے۔ تینوں کے معنی غار کے ہیں۔ مغاور مغارات بھی جمع آتی ہیں۔ کلما آتاہ۔ جملہ شرط۔ لیعودہ لام کی اتاہ سے متعلق۔ یعود۔ عیادت سے۔ بیمار پرسی کرنا۔ از نصر۔ افترسہ۔ جزا۔ ماضی از افتراس، شیر شکار کے گردن کی ہڈی توڑنا۔ اور شکار کو ڈالنا۔ داخل المغارۃ۔ مفعول فیہ افترس کا۔ الثعلب۔ فاعل اتی کا۔ فوقف از ضرب مسلماً۔ حال وقف کے ضمیر سے اسم فاعل تسلیم سے سلام کرنا۔ قائلاً یہ بھی حال ہے مثل مسلماً کے حال مترادفہ ہے (فائدہ) اگر ایک ذو الحال سے دو یا زائد حال واقع ہو تو اس کو حال مترادفہ کہا جاتا ہے۔ اور اگر حال اول کے معمول سے دوسرا ایک حال واقع ہو تو اسکو حال متداخلہ کہا جاتا ہے' کیف حالک۔ حال کی جمع احوال۔ لفظ کیف ظروف مبنیہ سے ہے استفہام حال کیلئے آتا ہے۔ پھر اگر کیف کے بعد کوئی اسم آوے مثل کیف زید پس کیف ظرف مستقر خبر مقدم اور زید مبتدا مؤخر ہوگا اور اگر اسکے بعد کوئی فعل آوے مثل کیف ضرب زید۔ پس کیف ظرف مستقر حال ہے فعل کے فاعل سے یعنی علی ای حال۔ ضرب زید' یا فعل کے مفعول مطلق ہے یعنی ای ضرب۔ ضرب زید۔ لیکن کیف کے بعد جو فعل آوے اگر اس کے فاعل واجب الوجود تعالیٰ شانہ ہووے مثل کیف فعل ربک، تو اس وقت مفعول مطلق ہی متعین ہے اور جائز نہیں کیونکہ باری تعالیٰ کیفیت سے منزہ ہے (ہکذا فی زینی زادہ المعرب للکافیۃ) تو اس جگہ بھی کیف خبر مقدم حالک مبتدا مؤخر جملہ ہو کر جواب ندا مقدم۔ یا سید الوحوش' جملہ ہوا۔ ابا الحصین تصغیر حصن کی۔ کنیت لومڑی کی، سیدی حرف ندا محذوف (ای یا سیدی) عولت۔ صیغہ متکلم تعویل سے بمعنے اعتماد کرنا۔ ذلک یعنی بر دخول۔ اریٰ۔ صیغہ متکلم۔ رؤیت سے۔ آثار جمع ہے اثر کی۔ نشان۔ اقدام۔ جمع ہے قدم کی موصوف کثیرۃ صفت۔ ان خرج۔ ان زائدہ ہے۔ (حکایۃ) اسد مبتدا۔ مرۃ ظرف مقدم۔ وجد الخ خبر انسانا مفعول بہ وجد کا۔ علی الطریق متعلق وجد سے یتشاجران۔ مضارع غائب تفاعل کا بایکدیگر خلاف کرنا۔ بأس۔ شجاعت وقوت وخوف ضرر۔ یطیب۔ مضارع از ضرب خوش ہوتا ہے' شیر اپنی قوت اور شجاعت میں۔ فنظر از نصر۔ حائط۔ دیوار۔ جمع اس کی حیطان وحیاط۔ صورۃ مفعول بہ نظر کا، جمع اس کی صُوَر۔ وہو۔ ضمیر رجل کی طرف۔ یخنق۔ از نصر۔ گلا گھونٹنا۔ الاسد مفعول بہ۔ یخنق۔ فضحک از سمع۔ مصورین جمع ہے مصور کی تصویر کرنیوالا۔ مثل بنی آدم۔ مفعول بہ مصورین کا لم یقدر۔ جواب لو سبعا۔ مفعول بہ یخنق کا علی عکس ذلک خبر کان ۱۲

حِكَايَةٌ :- صَبِيٌّ مَرَّةً رَمٰى نَفْسَهٗ فِىْ نَهْرِ مَآءٍ وَّلَمْ يَكُنْ لَهٗ عِلْمٌ بِالسِّبَاحَةِ فَاَشْرَفَ عَلَى الْغَرَقِ فَاسْتَعَانَ بِرَجُلٍ عَابِرٍ فِى الطَّرِيْقِ فَاَقْبَلَ اِلَيْهِ وَجَعَلَ يَلُوْمُهٗ عَلٰى نُزُوْلِهٖ فِى النَّهْرِ فَقَالَ لَهُ الصَّبِيُّ يَا هٰذَا خَلِّصْنِىْ اَوَّلًا مِنَ الْمَوْتِ وَبَعْدَ ذٰلِكَ لُمْنِىْ۔

حِكَايَةٌ :- قِطٌّ مَرَّةً دَخَلَ عَلٰى دُكَّانِ حَدَّادٍ فَاَصَابَ الْمِبْرَدَ الْمَرْمِىَّ فَاَقْبَلَ يَلْحَسُهٗ بِلِسَانِهٖ وَيَسِيْلُ مِنْهُ الدَّمُ وَهُوَ يَبْلَعُهٗ وَيَظُنُّ اَنَّهٗ مِنَ الْمِبْرَدِ اِلٰى اَنْ فَنِىَ لِسَانُهٗ وَمَاتَ

حِكَايَةٌ :- حَدَّادٌ كَانَ لَهٗ كَلْبٌ وَكَانَ لَا يَزَالُ نَائِمًا مَادَامَ الْحَدَّادُ يَعْمَلُ شُغْلًا فَاِذَا كَانَ يَرْفَعُ الْعَمَلَ۔

ترکیب و تحقیق :- حکایۃ صبیٌ۔ مبتدا۔ مرّۃ ظرف مقدم۔ رمٰی جملہ ہوکر خبر۔ لفسہ۔ مفعول بہ فی متعلق رمٰی سے نہر جمع اس کی انہار نہرٌ۔ لہٗ خبر مقدم لمن یکن کی۔ علمٌ۔ اسم موخر۔ بالسباحۃ متعلق علم سے از فتح۔ تیرنا۔ فاشرف۔ ماضی۔ اشراف سے۔ نزدیک ہونا۔ علی الغرق متعلق اشرف سے ازسمع۔ ڈوبنا۔ فاستعان۔ ماضی از استفعال اصل میں اِستَعوَنَ تھا۔ واوٗ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن۔ واوٗ کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دی اب قاعدہ پایا گیا کہ واوٗ اصل میں متحرک تھا۔ اب ماقبل اس کے مفتوح لہٰذا واوٗ کو الف سے بدلا مصدر استعانۃ۔ مدد چاہنا۔ مادہ عون۔ اجوف واوی۔ عابرٍ صفت رجل کی عبور سے از نصر گذرنا۔ فی متعلق عابر سے۔ فاقبل۔ اقبال۔ متوجہ ہونا۔ یلومہ از نصر۔ ملامت کرنا۔ علی متعلق یلوم سے۔ نزولہ۔ از ضرب خلّصنی۔ از تخلیص خلاص کرنا۔ اوّلا ظرف۔ من متعلق خلّصنی سے۔ بعد ظرف مقدم معنی کا۔ لم امر بروزن قل (حکایۃ) قِطّ مبتدا مرّۃ ظرف مقدم۔ دخل خبر۔ دکّان مثل رُمّان بمعنی دوکان جمع اس کی دُکاکین حدّاد۔ لوہار۔ اصاب۔ ماضی۔ از افعال مصدر اصابۃ اصاب اصْوَبَ تھا واوٗ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واوٗ کی حرکت نقل کرکے ماقبل میں دی اب قاعدہ پایا واوٗ اصل میں متحرک تھا۔ اب ماقبل اس کے مفتوح واوٗ کو الف سے بدل کیا۔ بمعنی پانا وبمعنی رسیدن چیزے یہاں دونوں معانی بن سکتے ہیں۔ المبرد۔ المرمی موصوف با صفت۔ مفعول بہ اصاب کا۔ مبرد ریتی فارسی میں سوہان المرمی اسم مفعول اصل میں مرموی تھا واوٗ کو یا سے بدل کیا یا کو یا میں ادغام کیا۔ یلحسہ۔ ازسمع۔ چاٹنا۔ یسیل۔ از ضرب سیلان سے بمعنی بہنا۔ یبلعہ از سمع مصدر بلعا۔ نگلنا۔ یظن۔ از نصر۔ فنی ازسمع۔ لسانہ فاعل۔ فنی کا۔

(حکایۃ) حدّاد مبتدا۔ کان لہ کلب الخ خبر۔ کلب کتا جمع اس کی کلاب واکلب وکلابات واکالیب۔ لہٗ خبر مقدم کان کا۔ کلب اسم موخر۔ حدّاد۔ اسم مادام یعمل۔ خبر۔ مادام شغلا مفعول بہ یعمل کا۔ شغل بالضم وبالفتح کام جمع اسکی اشغال شغول۔ عمل اور فعل میں فرق۔ فعل عام ہے خواہ عمدگی کے ساتھ ہو یا اس کے بغیر خواہ انسان سے ہو یا حیوان سے یا جماد سے بخلاف عمل کے وہ خاص ہے حیوان کے فعل کے ساتھ نیز عمل خاص ہے قصد وعلم کے ساتھ پس جو بغیر قصد وعلم کے ہو، اس کو عمل نہیں کہیں گے۔ صنع کہتے ہیں اس فعل کو جو انسان سے پایا جاتا ہے نہ کہ حیوانات سے اور خاص ہے اس فعل کے ساتھ جو عمدگی کے ساتھ پایا جائے۔ لہٰذا حاذق مجید کو صنع مثل بطل کہتے ہیں اور صنع ہوتا ہے بلا فکر کے بسبب شریف ہونے فاعل اس کے اور فعل کبھی ہوتا ہے بلا فکر کے بسبب ناقص ہونے فاعل اس کے، اور عمل نہیں ہوتا ہے مگر ساتھ فکر کے بسبب متوسط ہونے فاعل اس کے۔ پس صنع تینوں سے اخص ہے اور فعل تینوں سے اعم ہے اور عمل متوسط ہے، ہر صنع عمل ہے اور ہر صنع عمل نہیں اور ہر عمل فعل ہے اور ہر فعل عمل نہیں۔

وَيَجْلِسُ هُوَ وَأَصْحَابُهُ لِيَأْكُلُ خُبْزًا يَسْتَيقِظُ الْكَلْبُ فَقَالَ الْحَدَّادُ يَوْمًا لِلْكَلْبِ يَا عَدِيْمَ الْحَيَاءِ لِأَيِّ سَبَبٍ صَوْتُ الْمِرْزَبَةِ الَّذِي يُزَعْزِعُ الْأَرْضَ لَا يُوْقِظُكَ وَصَوْتُ الْمَضْغِ الْخَفِيِّ الَّذِي لَا يُسْمَعُ يُنَبِّهُكَ۔

حِكَايَةٌ :۔ اَلشَّمْسُ وَالرِّيْحُ تَخَاصَمَتَا فِيْمَا بَيْنَهُمَا بِأَنَّهُمَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُجَرِّدَ الْإِنْسَانَ مِنَ الثِّيَابِ فَاشْتَدَّتِ الرِّيْحُ بِالْهُبُوْبِ وَعَصَفَتْ جِدًّا فَكَانَ الْإِنْسَانُ إِذَا اشْتَدَّتْ هُبُوْبُ الرِّيْحِ ضَمَّ ثِيَابَهُ إِلَيْهِ وَالْتَفَّ بِهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَارْتَفَعَ الشَّمْسُ بِالرِّفْقِ وَالْوَقَارِ وَاشْتَدَّ الْحَرُّ فَخَلَعَ الْإِنْسَانُ ثِيَابَهُ وَحَمَلَهَا عَلَى كَتِفِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَغَلَبَتْ عَلَيْهَا

حِكَايَةٌ :۔ اِصْطَحَبَ أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ فَخَرَجُوْا يَصِيْدُوْنَ فَصَادُوْا حِمَارًا وَظَبْيًا وَأَرْنَبًا فَقَالَ الْأَسَدُ لِلذِّئْبِ اقْسِمْ بَيْنَنَا صَيْدَنَا فَقَالَ الْحِمَارُ لَكَ وَالْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِي فَخَلَبَهُ الْأَسَدُ فَأَخْرَجَ عَيْنَيْهِ . فَقَالَ الثَّعْلَبُ قَاتَلَهُ اللّٰهُ مَا أَجْهَلَهُ بِالْقِسْمَةِ فَقَالَ الْأَسَدُ هَاتِ أَنْتَ يَا أَبَا مُعَاوِيَةَ وَاقْسِمْ فَقَالَ يَا أَبَا الْحَارِثِ الْأَمْرُ أَوْضَحُ مِنْ ذٰلِكَ الْحِمَارُ لِغَدَائِكَ وَالظَّبْيُ لِعَشَائِكَ وَتَلَذَّذْ بِالْأَرْنَبِ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ

ترکیب و تحقیق :۔ یجلس از ضرب ہو تاکید۔ اصحابہ جمع ہے صحب کی۔ خبزاً مطلق۔ روٹی۔ رغیف۔ چپاتی روٹی۔ یستیقظ از استیقاظ بیدار شدن یہ جزا ہے فاذا کان کا۔ الحداد فاعل قال کا یوماً ظرف للکلب متعلق قال سے۔ عدیم الحیاء بے شرم لای لام متعلق لایوقظک صوت المرزبۃ مبتدا۔ مرزبۃ ہتوڑا جمع اس کی مرازب۔ یزعزع از بعثر۔ حرکت دینا۔ لایوقظک جملہ ہو کر خبر مبتدا کی از ایقاظ۔ بیدار کرنا۔ صوت المضغ۔ مبتدا ینبہک خبر۔ المضغ الخفی۔ موصوف۔ صفت۔ مضغ بمعنی چبانا خفی پوشیدہ ینبہک۔ از تنبیہ۔ بیدار کرنا۔ (حکایۃ) الشمس والریح معطوف علیہ با معطوف مبتدا۔ تخاصمتا خبر۔ ریح۔ ہوا۔ جمع اریاح، ارواح۔ ریح و ریاح۔ شمس کی جمع شموس اشماس۔ الشمس آتی ہے۔ تخاصمتا۔ بروزن تقابلتا نزاع کرنا۔ یقدر از ضرب۔ ان یجرد از تجرید۔ برہنہ کرنا۔ الانسان مفعول بہ۔ الثیاب جمع ہے۔ ثوب کی فاعل اشتدت کا۔ الہبوب از نصر ہوا چلنا عصفت از ضرب سخت ہوا چلنا ضم جزا ہے۔ اذا اشتدت شرط کا۔ التف۔ از افتعال لپٹنا۔ مصدر التفاف۔ جانب اسکی جوانب۔ الشمس فاعل ارتفع کا۔ بالرفق متعلق ارتفع . . . . سے بمعنی آہستگی۔ الوقار عظمت الحر گرمی جمع اس کی حرور، احارر۔ خلع کھینچنا غلبت ضمیر طرف شمس کے علیہا ضمیر طرف ریح کے۔ اصطحب۔ ماضی از افتعال۔ اصل میں اصطحب تھا۔ افتعال کے فاکلمہ میں جب صاد ہوتا ہے تاء افتعال طا ہو جاتا ہے مادہ صحب ثعلب لومڑی جمع اسکی ثعالب مؤنث ثعلبۃ جمع ثعالبۃ و ثعال۔ ذئب۔ گرگ جمع اسکی ذئاب اذؤب۔ ذؤبان حمار گدھا جمع اس کی احمرۃ حمر، حمرات۔ ظبیا۔ ہرن جمع اظب، ظبیات۔ ظباء، ظبی، ظبی، آرنب خرگوش جمع اس کی ارانب۔ اقسم از ضرب۔ صیدنا مفعول اقسم کا۔ فقال ضمیر ذئب کیطرف۔ الحمار مبتدا۔ لک خبر والارنب مبتدا للثعلب۔ خبر والظبی مبتدا لی خبر فخلبہ از نصر مصدر غلبا۔ زخمی کرنا اور پنجہ مارنا اس سے مخلب پنجہ عینیہ۔ تثنیہ عین کا مفعول بہ اخرج کا۔ ما اجہلہ صیغہ تعجب۔ مقولہ قال کا۔ ہات اسم فعل بمعنی امر یعنی بیا دہندہ یقال[۲]

---

[۲] ہات یا رجل وہاتی یا امراۃ وہاتیا یا رجلان و یا امرأتان وہاتوا یا رجال وہاتین یا نساء۔ اصل ہات آت تھا۔ ہمزہ کو ہا سے بدل کیا (باقی بر صفحہ ۳۶)

فَقَالَ الْاَسَدُ قَاتَلَكَ اللّٰهُ مَا اَقْضَاكَ ذٰلِكَ وَمِنْ اَيْنَ تَعَلَّمْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ عَيْنِ الذِّئْبِ

حِكَايَةٌ :- حُكِيَ اَنَّ بَعْضَ الْاَسَدِ لَمَّا مَرِضَ عَادَتْهُ السِّبَاعُ اِلَّا الثَّعْلَبَ فَنَمَّ عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ اِذَا حَضَرَ فَاَعْلِمْنِيْ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ الثَّعْلَبُ فَلَمَّا حَضَرَ اَعْلَمَهُ فَقَالَ الْاَسَدُ اَيْنَ كُنْتَ اِلَى الْاٰنِ قَالَ فِيْ طَلَبِ الدَّوَآءِ لَكَ قَالَ فَبِاَيِّ شَيْءٍ اَصَبْتَ قَالَ خَرَزَةٌ فِيْ سَاقِ الذِّئْبِ يَنْبَغِيْ اَنْ تُخْرَجَ فَضَرَبَ الْاَسَدُ بِمَخَالِبِهٖ فِيْ سَاقِ الذِّئْبِ وَانْسَلَّ الثَّعْلَبُ مِنْ هُنَالِكَ فَمَرَّ بِهِ الذِّئْبُ بَعْدَ ذٰلِكَ وَدَمُهٗ يَسِيْلُ فَقَالَ لَهُ الثَّعْلَبُ يَا صَاحِبَ الْخُفِّ الْاَحْمَرِ اِذَا قَعَدْتَ عِنْدَ الْمُلُوْكِ فَانْظُرْ اِلٰى مَا يَخْرُجُ مِنْ رَّاْسِكَ ؛

بقیہ صفحہ گذشتہ :- ابا معاویۃ کنیت لومڑی کی ابا الحارث کنیت اسد کی۔ الآمر مبتدا بمعنے حال الف لام عوض مضاف الیہ ای حال القسمۃ اوضح من قسمۃ الذئب، اوضح ازضرب۔ الحمار مبتدا۔ لغدائک خبر۔ غدا طعام صبح تا وقت زوال جمع اس کی اغذیۃ۔ عشا بفتح العین طعام شام تا وقت نصف لیل جمع اس کی اعشیۃ۔ تلذذ امر ازتفعل لذت بگیر، فیما بین ذٰلک یعنی درمیان غدا اور عشاء کے۔ ۱۲

ترکیب و تحقیق :- قاتلک اللہ۔ ای لعنہ دعا داہ کہا جاتا ہے قاتلہ اللہ ما اشعرہ اور ظاہر اس کا مخالف ہے معنی باطن کے کیونکہ مقصود اس کے مدح کرنا ہے نہ کہ بددعا کرنا۔ قتل کے ساتھ لیکن گویا کہ وہ پہنچا ایسے مرتبہ میں کہ لائق ہے یہ کہ حسد کرے اس پر اور بددعا کرے اس پر حاسد اس کا بسبب اس کے من عین الذئب۔ من متعلق تعلمت محذوف کے ساتھ۔ حکایۃ ؛- حکی۔ ازضرب۔ ان بعض الاسد جملہ بتاویل مفرد نائب فاعل۔ مرض ازسمع۔ عادتہ۔ واحد مؤنث غائب ازنصر اصل میں عوَدت تھا واؤ کو الف سے بدل کیا۔ مصدر عیادۃ۔ بیمار پرسی کرنا السباع فاعل ہے عادت کا نم ازنصر و ضرب چغلخوری کرنا کہا جاتا ہے۔ نم الحدیث اذا رفعہ علی وجہ الفساد والاشاعۃ۔ صفت کا صیغہ۔ نمام بمعنی چغلخوری۔ فقال۔ ضمیر طرف ذئب کے فاعلمنی امر از اعلام۔ خبردار کرنا۔ الثعلب۔ نائب فاعل اخبر کا۔ حضر ضمیر طرف ثعلب کے۔ اعلمہ ضمیر فاعل طرف ذئب کے۔ ضمیر مفعول طرف اسد کے۔ این ظرف مبنی الفتح ہے اس کے ذریعہ سے سوال کیا جاتا ہے اس امکان کے متعلق جس میں شئی نازل ہوا جیساکہ این یوسف۔ جب اس پر من داخل ہووے تو سوال کیا جاتا ہے مکان کے نکلنے شئی کے جیساکہ من این قدمت الآن بمعنی ابھی مبنی علے الفتح ہے اور معرفہ ہے۔ تعریف اس کی الف لام کے ذریعہ سے نہیں بلکہ الآن اسم ہے اس وقت کے لئے کہ تو اس میں موجود ہے۔ فی طلب ای کنت فی طلب الدواء لک۔ فبای متعلق اصبت سے مصدر اصابۃ ای رسیدن چیزے یعنی دوا کہاں ملی۔ خرزۃ بمعنی مہرہ جمع اس کی خرزات۔ ساق۔ پنڈلی۔ جمع سُوق اسوق سیقان۔ انسل۔ ماضی انفعال سے مصدر انسلال۔ آہستگی سے نکلنا۔ ہنالک ہنا واسطے اشارہ کرنے طرف مکان قریب کے ہا۔ تنبیہ اس کے ساتھ لاحق ہوتا ہے پس کہا جاتا ہے ھٰھنا اور کاف خطاب لاحق ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ ہناک اور لام لاحق ہوتا ہے واسطے بعد کے پس کہا جاتا ہے ہنالک ودمہ۔ واؤ حالیہ۔ دمہ مبتدا۔ یسیل خبر ذا ضمیر طرف ثعلب کے۔ الخف۔ موزہ جمع اس کی خفاف۔ اذا شرط۔ تعدت۔ جلوس کہتے ہیں نیچے سے اوپر کی طرف منتقل کرنے کو اور قعود اوپر سے نیچے کی طرف منتقل ہونے کو۔ نائم کو کہا جاتا ہے اِجلس اور قائم کو کہا جاتا ہے اقعُد۔ نیز قعود میں دیر کرنی ملحوظ ہے۔ بخلاف جلوس کے اس بنا پر جلیس الملک کہا جاتا ہے۔ قعید الملک نہیں کہا جاتا ہے۔ اور قواعد البیت کہا جاتا ہے جوالس البیت نہیں کہا جاتا ہے۔ فانظر۔ جزا۔ یخرج ازنصر۔ ۱۲

حِكَايَةٌ: قِيلَ إِنَّ قَطَاةً تَنَازَعَتْ مَعَ غُرَابٍ فِي حُفْرَةٍ يَجْتَمِعُ فِيهَا الْمَاءُ وَادَّعَىٰ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّهَا مِلْكُهُ فَتَحَاكَمَا إِلَى الْقَاضِي الطَّيْرِ فَطَلَبَ بَيِّنَةً مِنْهُمَا فَلَمْ يَكُنْ لِأَحَدِهِمَا بَيِّنَةٌ يُقِيمُهَا فَحَكَمَ الْقَاضِي لِلْقَطَاةِ بِالْحُفْرَةِ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَضَىٰ بِهَا مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ وَالْحَالُ أَنَّ الْحُفْرَةَ كَانَتْ لِلْغُرَابِ قَالَتْ لَهُ أَيُّهَا الْقَاضِي مَا الَّذِي دَعَاكَ أَنْ حَكَمْتَ لِي وَلَيْسَ لِي بَيِّنَةٌ وَمَا الَّذِي آثَرَكَ بِهِ دَعْوَايَ عَلَىٰ دَعْوَى الْغُرَابِ فَقَالَ لَهَا قَدِ اشْتَهَرَ عَنْكِ الصِّدْقُ بَيْنَ النَّاسِ حَتَّىٰ ضَرَبُوا بِصِدْقِكِ الْمَثَلَ فَقَالُوا مَا أَصْدَقُ مِنْ قَطَاةٍ فَقَالَتْ لَهُ إِذَا كَانَ الْأَمْرُ عَلَىٰ مَا ذَكَرْتَ فَوَاللّٰهِ إِنَّ الْحُفْرَةَ لِلْغُرَابِ وَمَا أَنَا مِمَّنْ تَشْتَهِرُ عَنْهُ خَلَّةٌ جَمِيلَةٌ وَيَفْعَلُ خِلَافَهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَكِ عَلَىٰ هٰذِهِ الدَّعْوَى الْبَاطِلَةِ فَقَالَتْ سَوْرَةُ الْغَضَبِ لِكَوْنِهِ مَانِعًا لِي مِنْ وُرُودِهَا وَلٰكِنِ الرُّجُوعُ إِلَى الْحَقِّ أَوْلَىٰ مِنَ التَّمَادِي فِي الْبَاطِلِ لِأَنَّ بَقَاءَ هٰذِهِ الشُّهْرَةِ لِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ حُفْرَةٍ ۔

تحقیق وترکیب:- قیل - نائب فاعل ضمیر قطاة اسم ان ایک جانور ہے جسکا جسم کبوتر جیسا ہے - ہندی میں تیتری کہتے ہیں جمع قطا - دقطوات آتی ہے تنع - ظرف - غراب - کوا - جمع اسکی اغرب اغربۃ غربان غرب - حفرۃ - گڈھا - جمع حُفر - فیہا متعلق یجتمع ہے - الماء فاعل ہے یجتمع کا - ادعی ماضی افتعال سے اصل میں ادتعی تھا - قاعدہ یہ ہے کہ فا کلمہ افتعال کا اگر دال یا ذال یا زا ہووے تو تا افتعال دال ہوکر فا کلمہ میں وجوبا مدغم ہوجاتا ہے پس اسی قاعدہ کے موافق فا کو دال سے بدلکر دال کو دال میں ادغام کیا - مصدر ادعاء دعوی کرنا - مادہ ناقص دعو ای - انہا ملکہ بتاویل مفرد مفعول بہ ادعی کا - فتحاکما بر وزن تقابلا خصم کے ساتھ حاکم کے پاس جانا - قاضی الطیر قاضی کی جمع قضاۃ طیر کی جمع طائر - پرندہ اس کی جمع طیور اطیار بھی آتی ہے - فطلب ضمیر طرف قاضی کے از نصر - بیّنۃ - دلیل جمع اس کی بیّنات - لاحدہما - خبر مقدم لم یکن کا - بینۃ - موصوف یقیمہا صفت دونوں ملکر اسم موخر - فحکم القاضی - قاضی فاعل حکم کا - فلما رأتہ ضمیر فاعل طرف قطاۃ کے - ضمیر مفعول طرف قاضی کے - والحال - مبتدا - ان الحفرۃ الخ جملہ بتاویل مفرد خبر مبتدا کی - قالت لہ جواب لما قالت کے ضمیر طرف قطاۃ کے ما الذی - ما استفہامیہ آتی متعلق دعاک سے - حکمت از نصر لی خبر مقدم - لیس کا بیّنۃ اسم موخر - وما الذی - ما استفہامیہ - آثرت ماضی افعال سے - اصل میں أأثرت تھا - آمن کے قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو الف کیا - دعوی مفعول بہ آثرت کا - علی متعلق آثرت سے - لہا ضمیر طرف قطاۃ کے - اشتہر ماضی افتعال سے مشہور ہونا - مقولہ قال کا - ضربوا بمعنی قالوا - المثل - مفعول بہ ضربوا کا - ما اصدق - فعل تعجب بمعنی کس قدر سچا ہے - فقالت لہ ضمیر قالت طرف قطاۃ کے - ضمیر طرف قاضی کے - فواللّٰہ - واؤ قسمیہ - الحفرۃ اسم ان للغراب خبر ان - وما انا ما نافیہ انا اسم ممن الخ خبر ما - خلۃ - خصلت - جمع اس کی خلال موصوف جمیلۃ صفت دونوں ملکر فاعل - تشتہر کا بمعنی نیکوئی - ویفعل ضمیر من کی طرف خلافہا - مفعول بہ یفعل کا - فقال ای القاضی - لہا ضمیر قطاۃ کی طرف - ما حملک ما استفہامیہ - حملک برانگیختہ کیا - الدعوی الباطلۃ موصوف صفت فقالت جواب استفہام - سورۃ الغضب - مضاف با مضاف الیہ فاعل فعل محذوف کا ای حملنی علیہا سورۃ الغضب - سورہ بمعنی تیزی لکونہ ای الغراب - مانعا خبر کون کی ہ ضمیر اسم کون کی لی متعلق مانعا سے - من ورودہا اضافت مصدری کی طرف مفعول کے اصل عبارت وردی ایاہا ہے - الرجوع اسم لکن کا اولی خبر لکن کی التمادی مصدر تفاعل کا فعل میں دوام کرنا - فی متعلق تمادی سے - بقاء اسم ان خیر خبر ان من متعلق خبر سے الف جمع اس کی الوف آلاف ۱۲ -

حِكَايَةٌ :- قِيلَ اَنَّ بَعْضَ الْبُخَلَاءِ اِسْتَأْذَنَ ضَيْفٌ وَبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزَةٌ وَقَدَحٌ فِيهِ عَسَلٌ فَرَفَعَ الْخُبْزَ وَاَرَادَ اَنْ يَرْفَعَ الْعَسَلَ لٰكِنَّهُ ظَنَّ اَنَّ ضَيْفَهُ لَا يَاْكُلُ الْعَسَلَ بِلَا خُبْزٍ فَقَالَ تَرٰى اَنْ تَاْكُلَ عَسَلًا بِلَا خُبْزٍ قَالَ لَهُ نَعَمْ وَجَعَلَ يَلْعَقُ لَعْقَةً . فَقَالَ لَهُ الْبَخِيلُ وَاللّٰهِ يَا اَخِيْ اِنَّهُ يُحْرِقُ الْقَلْبَ فَقَالَ صَدَقْتَ وَلٰكِنْ قَلْبَكَ ؛ حِكَايَةٌ :- قِيلَ اِنَّ الْحَجَّاجَ خَرَجَ يَوْمًا مُتَنَزِّهًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ تَنَزُّهِهِ صَرَفَ عَنْهُ اَصْحَابَهُ وَانْفَرَدَ بِنَفْسِهِ فَاِذَا هُوَ بِشَيْخٍ مِنْ عِجْلٍ فَقَالَ لَهُ

ترکیب وتحقیق :- بعض اسم - ان البخلاء جمع ہے بخیل کی ۔ استاذن جملہ فعلیہ خبر ان ۔ ضیف فاعل استاذن کا مہمان ۔ جمع اس کی اضیاف ، ضیوف ، ضیفان ، وبین یدیہ واؤ حالیہ خبر مقدم ۔ خبزۃ مبتدا مؤخر ۔ وقدح عطف ۔ بر خبز موصوف ۔ بمعنی پیالہ جمع اس کی اقداح ۔ مطلق پیالہ بڑا ہو یا چھوٹا ۔ مگر خالی اور اگر شراب وغیرہ سے بھرا ہوا ہو تو کاس کہتے ہیں ۔ فیہ ۔ خبر مقدم ۔ عسل ۔ مبتدا مؤخر بمعنی شہد ۔ جمع اس کی عسول ۔ عسلان جملہ صفت قدح کی ۔ فرفع ضمیر طرف بعض کے ۔ الخبز ۔ مفعول بہ اراد ۔ ماضی ارادہ سے ضمیر طرف بعض کے ۔ لکنہ ۔ ۃ ضمیر اسم لکن ۔ ضیف ۔ اسم ان ۔ لایأکل الخ بتاویل مفرد خبر ان جملہ مل کر مفعول بہ ظن کا ۔ فقال تری ۔ ہمزہ استفہام محذوف ۔ ای اتری ۔ ان تاکل الخ ۔ جملہ مفعول تری ۔ قال ای الضیف ۔ لہ ای للبخیل ، نعم ای نعم اکل ۔ نعم ۔ کلمۂ ایجاب ہے اپنے ماقبل کے حکم نفی کو بصورت نفی اور حکم مثبت کو بصورت اثبات ثابت کرنے کے لئے آتا ہے ۔ بخلاف بلیٰ کے وہ اس استفہام کے جواب میں آتا ہے ۔ جو مقصود بالنفی ہے اور اپنے ماقبل کو ایجاب مؤکد کرنے کے لئے آتا ہے جیسے قولہ تعالیٰ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلٰى ۔ یعنی کیوں نہیں ، ضرور ۔ یلعق ازسمع چاٹنا ۔ لعقۃ ۔ مفعول جعل یلعق کا ۔ البخیل فاعل قال کا ۔ انہ ای العسل ، یحرق ۔ از احراق ۔ جلانا ۔ قلبک ۔ مفعول فعل مقدر کا ای لکن یحرق قلبک ۔

حکایۃ ۔ الحجاج ۔ حجاج بن یوسف ثقفی ایک ظالم عامل کا نام ہے ۔ جو خلیفہ عبد الملک کے زمانہ میں حجاز پر دو سال عامل تھا ۔ اور بیس سال خراسان اور عراق میں عامل رہا ۔ وہ اسم ان ہے اور خرج الخ خبر ان یوما ظرف خرج کا ۔ متنزہا تنزہ بمعنی دور ہونا ۔ پس استعمال تنزہ کا باغ کی طرف جانے پر ہوا کہا جاتا ہے ۔ خرج متنزہا جب باغ کی طرف نکلے ۔ لما ۔ شرط فرغ از نصر ۔ من متعلق تنزہ سے ۔ صرف الخ ۔ جواب لما ، اصحابہ فاعل صرف کا ۔ وانفرد ماضی انفراد سے فاذا مفاجاتیہ بمعنی اچانک ، الشیخ بمعنی ۔ بوڑھا ۔ جمع شیوخ ۔ اشیاخ ، مشائخ ، شیخان ۔ عجل ۔ نام قبیلہ ۔ فقال ای الحجاج لہ ای للشیخ ۱۲ ۔

مِنْ اَیْنَ اَیُّهَا الشَّیْخُ قَالَ مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ قَالَ کَیْفَ تَرَوْنَ عُمَّالَکُمْ قَالَ شَرٌّ عُمَّالٍ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَسْتَحِلُّوْنَ اَمْوَالَهُمْ قَالَ فَکَیْفَ قَوْلُکَ فِی الْحَجَّاجِ قَالَ ذٰلِکَ مَا وَلِیَ الْعِرَاقَ اَشَرُّ مِنْهُ قَبَّحَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَقَبَّحَ مَنِ اسْتَعْمَلَهٗ قَالَ اَتَعْرِفُ مَنْ اَنَا قَالَ لَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَقَالَ اَتَعْرِفُ مَنْ اَنَا قَالَ لَا قَالَ اَنَا مَجْنُوْنُ بَنِیْ عَجْلٍ اُصْرَعُ کُلَّ یَوْمٍ مَرَّتَیْنِ فَضَحِکَ الْحَجَّاجُ وَاَمَرَ لَهٗ بِصِلَةٍ جَلِیْلَةٍ۔

حِکَایَةٌ: قِیْلَ اجْتَازَ ثَلٰثَةٌ مِنَ الْمُغَفَّلِیْنَ بِمَنَارَةٍ فَقَالَ اَحَدُهُمْ مَا اَطْوَلَ الْبَنَّائِیْنَ فِی الزَّمَنِ الْمَاضِیْ حَتّٰی وَصَلُوْا اِلٰی رَأْسِ هٰذِهِ الْمَنَارَةِ فَقَالَ الثَّانِیْ یَا اَبْلَهُ لَیْسَ الْاَمْرُ کَمَا زَعَمْتَ وَلٰکِنْ عَمِلُوْهَا عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ وَاَقَامُوْهَا فَقَالَ الثَّالِثُ یَا جُهَّالُ کَانَتْ هٰذِهِ بِئْرًا۔

ترکیب و تحقیق: من این ای من این تجئ - من ہٰذہ القریۃ - ای اجئ - ترون - جمع مذکر حاضر - مضارع کا اصل میں تَرْءَ یُوْنَ تھا. ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل میں دی - اجتماع ساکنین کی وجہ سے ہمزہ کو حذف کیا - عمال جمع ہے عامل کی بمعنی والی - حاکم - شر عمال - خبر مبتدا محذوف کی - ای ہم شر عمال جملہ مل کر مقولہ قال کا - یظلمون از ضرب - الناس مفعول بہ یظلمون کا - یستحلون از استحلال - حلال رکھنا - قولک مبتدا فی الحجاج خبر - قال ای الشیخ ذلک ای الحجاج - ما ولی العراق - العراق - مفعول فیہ ولی کا اشر منہ نائب فاعل ولی کا - قبحہ اللہ جملہ دعائیہ - تقبیح - نیکی اور خیر سے دور کرنا - ضمیر طرف اللہ کے، من استعملہ - موصول با صلہ مفعول بہ قبح کا - استعملہ - از استعمال بر کارے داشتن - اتعرف - ہمزہ استفہامیہ - قال لا - ای قال الشیخ، قال الحجاج - فقال ای الشیخ - قال انا - مجنون - بنی عجل ای قال الشیخ انا مجنون بنی عجل - اُصرع مضارع مجہول - واحد متکلم کہا جاتا ہے - صُرع الرجل جبکہ پہونچے اس کو صرع یعنی مرگی، بصلۃ - مثل عدۃ کے مصدر ہے بمعنی پیوستن از ضرب و بمعنی عطیہ و احسان - جمع صِلات - جلیلۃ - بزرگ قدر ہونا از ضرب - جمع جلائل - (حکایۃ) اجتاز - ماضی از انفعال - مصدر اجتیاز - اصل میں اجتیز تھا یا کو الف سے بدل کیا اجتیاز بمعنے گذرنا - ثلثۃ - فاعل - من المغفلین - من بیانیہ - مغفلین جمع ہے مغفل کی - اسم مفعول - تغفیل سے - بمعنی نادان و کند ذہن - منار و منارۃ - صیغہ اسم ظرف ہے نور سے ماخوذ ہے بمعنی روشن ہونا از نصر - منار اصل میں مَنْوَرٌ تھا - حرکت واؤ کی نقل کر کے ماقبل میں دی - بعد اس کے واؤ کو الف سے بدل کیا - اور کبھی تائے زائدہ زیادہ کرتے ہیں مبالغہ کے لئے جمع منادِر و مَنائِر - منار کے معنی نور کی جگہ و بمعنی وہ علامت جو راستہ میں گاڑتے ہیں تاکہ چلنے والا طریق موصل پر رہے یہی معنی یہاں پر مراد ہے - و بمعنی طریق واضح اور اذان کہنے کی جگہ کے بھی آتے ہیں - ما - اطول - فعل تعجب - البنائین جمع ہے بنّار کی - بنا کرنے والا از ضرب - فی الزمن الماضی - موصوف صفت - وصلوا ضمیر راجع طرف مغفلین کے، ابلہ صیغہ صفت بمعنے نادان مرد - بیوقوف جمع، بلہ از سمع منادی - لیس الامر کما زعمت لیس با اسم خبر جملہ ہو کر جواب ندا، وجہ الارض بمعنی (باقی صفحہ پر)

فَانْقَلَبَتْ مَنَارَةً ۔

حِكَايَةٌ ۔ قِيلَ اَنَّ عَجُوْزًا اَخَذَتْ جِرْوَ ذِئْبٍ صَغِيْرًا وَرَبَّتْهُ بِلَبَنِ الشَّاةِ فَلَمَّا كَبُرَ قَتَلَ شَاتَهَا فَاَنْشَدَتْ تَقُوْلُ ۔

قَتَلْتَ شُوَيْهَتِيْ وَفَجَعْتَ قَلْبِيْ ٭ وَاَنْتَ لِشَاتِنَا اِبْنٌ رَبِيْبٌ

غُذِيْتَ بِدَرِّهَا وَغَدَرْتَ فِيْهَا ٭ فَمَنْ اَنْبَاكَ اَنَّ اَبَاكَ ذِئْبٌ

اِذَا كَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوْءٍ ٭ فَلَا اَدَبٌ يُفِيْدُ وَلَا اَدِيْبٌ

بقیہ صفحہ گذشتہ :- ظاہر الارض ۔ جہال جمع ہے جاہل کی ۔ بئر ۔ کنواں جمع ابئار ۔ آبار ۔ ابار ۔ اَبْوُرٌ

صفحہ ھٰذا عجوزاً ۔ بڑھیا عورت ۔ جمع عجائز عجوز کو عجوزا اسلئے کہتے ہیں کہ وہ اکثر امور سے عاجز ہوتی ہے ۔

ترکیب وتحقیق :- کلاں سالی کے ابتداء میں عجوز اور انتہا میں حیز بون کہتے ہیں ۔ جرو کتے کے بچے اور درندہ کے ولد کو کہتے ہیں ۔ جمع اُجر جرار ۔ اجریۃ ہاتھی کے ولد کو ۔ دُغفل اونٹنی کے ولد کو حوارا ۔ گھوڑے کے ولد کو مُہر ۔ گدھے کے ولد کو ۔ جحش ۔ بتقدیم جیم ۔ گائے کے ولد کو ۔ عجل بکری کے بچہ کو ۔ حمل ۔ شیر کے بچہ کو ۔ شبل ہرن کے بچہ کو ۔ خشف ۔ خنزیر کے بچہ کو ۔ خنوص ۔ لومڑی کے بچہ کو ۔ ہجرس ۔ سانپ کے بچہ کو ۔ حربش ۔ خرگوش کے بچہ کو ۔ خرنق ۔ بقرۂ دشتی کے بچہ کو ۔ جؤذر گوہ کے بچہ کو ۔ حسیل کہتے ہیں ۔ ذئب ۔ گرگ جمع اذؤب ذؤبان ۔ صغیراً حال ۔ جرو ذئب سے ۔ بمعنی چھوٹا ۔ جمع صغائر وربتہ ماضی تربیۃ سے پرورش کرنا ۔ لبن دودھ جمع اَلبان ۔ الشاۃ گوسفند ۔ مذکر ومونث برابر اصل میں شوہ تھا کیونکہ تصغیر اس کی شویہۃ آتی ہے جمع شاء وشیاہ وشواہ واشاوہ آتی ہے ۔ فلما شرط ۔ قتل جواب شرط ۔ فانشدت ای العجوز ۔ شویہۃ ۔ تصغیر شاۃ ۔ فجعت از فتح ۔ مصیبت پہنچانا قلبی مفعول بہٖ ، وانت مبتدا ۔ الشاتنا لام متعلق ربیب سے ۔ ربیب بمعنی مربوب پرورش کردہ شدہ ۔ ابن ربیب اس بچہ کو کہتے ہیں جو عورت کے پہلے شوہر سے ہو اور شوہر ثانی پرورش کرتا ہے ۔ غذیت از تفعیل بدرہا ۔ بمعنی دودھ وبمعنی خیر کثیر ۔ و غدرت از ضرب نصر ۔ خیانت کرنا ۔ فمن استفہامیہ ۔ انباک از انباء خبر دینا ۔ اصل میں انبا تھا ۔ ہمزہ کو الف سے بدل کیا ۔ ضرورت شعر کی وجہ سے اس سے ہے نبی اس لئے کہ وہ بندوں کو احکام الٰہی کی خبر دیتا ہے یا نبو سے ۔ بلند ہونا ۔ نبی بلند مرتبہ والے ہیں ۔ دوسرے یا نبوۃ سے ناموافق ہونا ۔ نبی کی بات کفار کو ناموافق تھی ۔ اباک اسم ان ذئب خبر ان ، اذا شرط ۔ فلا ادب ۔ جزا ۔ طباع جمع ہے ۔ طبیعت کی ۔ اسم کان ۔ طباع سوء خبر ۔ سوء بدی جمع اسواء یفید از افادۃ ۔ فائدہ دینا ۔ اصل میں یفید تھا ۔ یا متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن ۔ حرکت یا کی نقل کر کے ماقبل میں دی ۔ ادیب ای ولا ادیب ۔ یفید ۔ ادیب کی جمع اُدباء ۔

حِکَایَۃٌ :- قِیْلَ اِنَّ بَعْضَ الْحُکَمَاءِ لَزِمَ بَابَ کِسْرٰی فِیْ حَاجَۃٍ دَھْرًا فَلَمْ یَلْتَفِتْ اِلَیْہِ فَکَتَبَ اَرْبَعَۃَ اَسْطُرٍ فِیْ رُقْعَۃٍ وَدَفَعَھَا لِلْحَاجِبِ فَکَانَ سَطْرُ الْاَوَّلِ الضَّرُوْرَۃُ وَالْاَمَلُ اَقْدَمَانِیْ عَلَیْکَ وَالسَّطْرُ الثَّانِیْ اَلْعَدِیْمُ لَایَکُوْنُ مَعَہٗ صَبْرٌ عَنِ الْمُطَالَبَۃِ وَالثَّالِثُ الْاِنْصِرَافُ بِغَیْرِ شَیْءٍ شَمَاتَۃُ الْاَعْدَاءِ وَالرَّابِعُ اِمَّا نَعَمْ مُثْمِرَۃٌ وَاِمَّا لَا مُرِیْحَۃٌ فَلَمَّا قَرَأَھَا کِسْرٰی وَقَّعَ لَہٗ بِکُلِّ سَطْرٍ اَلْفَ دِیْنَارٍ

حِکَایَۃٌ :- ذُکِرَ فِیْ بَعْضِ التَّوَارِیْخِ اَنَّ بَعْضَ الْاَعْرَابِ فِی الْبَادِیَۃِ اَصَابَتْہُ حُمّٰی فِیْ اَیَّامِ الْقَیْظِ فَاَتَی الْاَبْطَحَ وَقْتَ الظَّھِیْرَۃِ فَتَعَرّٰی فِیْ شَدِیْدِ الْحَرِّ وَطَلٰی بَدَنَہٗ بِزَیْتٍ

ترکیب تحقیق :- بعض الحکماء اسم ان جمع ہے حکماء کی۔ لزم الخ خبر ان باب الخ مفعول بہ لزم کا۔ کسریٰ بالکسر کبھی بالفتح بھی پڑھا جاتا ہے۔ بادشاہ فارس کا لقب۔ معرب خسرو۔ جمع اس کی اکاسرۃ۔ کساسرہ اکاسر کسور قیصر روم کے بادشاہ کا لقب۔ اور نجاشی حبشہ کے بادشاہ کا لقب۔ خاقان چین اور ترک کے بادشاہ کا لقب اور قارب کے بھی بادشاہ کا لقب تبع عرب کے بادشاہ کا لقب۔ فرعون قبط کے بادشاہ کا لقب، اور عزیز مصر کے بادشاہ کا لقب نیمرو زبیط کے بادشاہ کا لقب۔ حاجۃ جمع حاجات۔ دہرا۔ مفعول فیہ لزم کا۔ لم یلتفت ضمیر طرف کسریٰ کے۔ الیہ ضمیر طرف بعض حکماء کے۔ فکتب ضمیر طرف بعض حکماء کے۔ اسطر جمع ہے سطر کی۔ رقعۃ۔ نوشتہ جمع اس کی رقاع۔ دفع از فتح ہا ضمیر طرف رقعۃ کے۔ حاجب۔ دربان جمع اس کی حجبۃ۔ حجاب۔ السطر الاول موصوف با صفت اسم کان۔ الضرورۃ والامل معطوف علیہ با معطوف مبتدا۔ اقدمانی الخ خبر دونوں ملکر خبر کان کی۔ آمل۔ امید۔ جمع آمال، اقدمانی از اقدام ضمیر تثنیہ راجع طرف ضرورۃ اور امل کے۔ اقدم کے معنی پیش آنا۔ والسطر الثانی عطف ہے سطر اول پر۔ العدیم مبتدا۔ لایکون خبر۔ معہٗ خبر مقدم لایکون کی۔ صبر۔ اسم مؤخر لایکون کی۔ عدیم بمعنی نادار۔ مطالبۃ مصدر مفاعلہ کا۔ چیزے از کسے خواستن۔ والثالث۔ عطف ہے سطر اول پر۔ الانصراف۔ مبتدا۔ بغیر۔ مبتدا متعلق۔ انصراف سے۔ شماتۃ الاعداء خبر مبتدا کی دونوں ملکر خبر کان کی۔ انصراف بمعنی پھرنا شماتۃ۔ دشمن کی مصیبت پر خوش ہونا۔ از سمع الاعداء جمع ہے۔ عدو کی۔ والرابع عطف ہے سطر اول پر۔ اما نعم الخ اصل عبارت اما یکون کلمتک نعم مثمرۃ واما یکون کلمتک۔ لا مریحۃ۔ اما حرف تردید یکون فعل ناقص کلمتک اسم یکون کا نعم ذوالحال بتاویل لفظ نعم مثمرۃ حال دونوں ملکر خبر یکون واما لا مریحۃ کی ترکیب نعم مثمرۃ کے ہے۔ وقع ماضی توقیع سے نشان کرنا۔ مکتوب پر۔ دینار ایک قسم کی نقود ہے سونے کی جمع اس کی دنانیر معرب ہے اصل اسکی دنّار ہے دونوں نون میں ایک نون کو یا کیا تاکہ مصادر کے ساتھ التباس نہ ہو جیسا کہ کذّاب ہے بعض نے کہا اس کی اصل فارسی ہے دین آر ہے اسم فاعل ترکیبی یعنی شریعت کو لانیوالا اسکا وزن چار ماشہ چار رتی ہے۔ یہ ارجح الاقاویل ہے۔ ذکر۔ ماضی مجہول تواریخ جمع ہے تاریخ کی وہ علم ہے جسکے ذریعہ سے واقعات ماضیہ مرتبۃ پہچانا جاتا ہے۔ ان بعض الخ بتاویل مفرد نائب فاعل ذکر کا۔ الاعراب بعض کے نزدیک جمع ہے اعرابی کی جنگل میں رہنے والا۔ فی البادیۃ متعلق کائن کے ساتھ بمعنی صحرا جمع اسکی بادیات۔ اصابتہ الخ جملہ فعلیہ خبر ان کی حمی۔ تجار جمع اس کی حمیات فاعل ہے اصابتہ کی۔ القیظ شدت گرمی جمع اقیاظ قیوظ از ضرب مصدر قیظاً۔ سخت گرمی ہونا۔ الابطح۔ بڑا وسیع میدان جسمیں سنگریزہ ہو جمع اباطح۔ وقت الخ ظرف اتی کا الظہیرۃ دوپہر کا وقت۔ جمع ظہائر۔

(باقی بر صــ۴۲ـ)

وَجَعَلَ يَتَقَلَّبُ فِي الشَّمْسِ عَلَى الْحَصٰى وَقَالَ سَوْفَ تَعْلَمِيْنَ يَا حُمّٰى مَا نَزَلَ بِكِ وَبِمَنْ ابْتُلِيْتِ فَذَلَلْتِ عَنِ الْأُمَرَاءِ وَأَهْلِ الثَّرَاءِ وَنَزَلْتِ بِيْ وَمَا زَالَ يَتَمَرَّغُ حَتّٰى عَرِقَ وَذَهَبَتْ حُمَّاهُ وَقَامَ وَسَمِعَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ قَائِلًا قَدْ حُمَّ الْأَمِيْرُ بِالْأَمْسِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَنَا وَاللّٰهِ بَعَثْتُهَا إِلَيْهِ ثُمَّ وَلّٰى هَارِبًا۔ حِكَايَةٌ :۔ قِيْلَ نَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَكَّالِيْنَ بِصَوْمَعَةِ رَاهِبٍ فَقَدَّمَ لَهٗ أَرْبَعَةَ أَرْغِفَةٍ ذَهَبَ لِيُحْضِرَ لَهٗ عَدَسًا فَحَمَلَهٗ وَجَاءَ بِهٖ فَوَجَدَهٗ أَكَلَ الْخُبْزَ فَذَهَبَ وَأَتٰى إِلَيْهِ بِالْخُبْزِ فَوَجَدَهٗ أَكَلَ الْعَدَسَ فَفَعَلَ ذٰلِكَ مِنْهُ عَشَرَ مَرَّاتٍ

بقیہ صفحہ گذشتہ:۔ تعرّیٰ۔ ماضی۔ تفعل سے بمعنی ننگا ہونا۔ الحر۔ گرمی جمع حرور طلّیٰ تطلیۃ سے بمعنی ملنا۔ مجرد ضر۔ سے بمعنی دیتا ہے۔ زیت۔ زیتون کا تیل۔ جمع زیوت۔ زیّات۔ تیل بیچنے والا۔

صفحہ ھذا:۔ تحقیق وترکیب:۔ الشمس۔ شمس کا اطلاق عرف میں اس مکان پر ہوتا ہے کہ جہاں اس کی گرمی اور واقع ہوتی ہے۔ الحصٰی۔ سنگریزہ۔ حصاۃ واحد حصٰی کی جمع حصیات حُصِیّ حِصِیّ۔ واحد مؤنث حاضر از سمع۔ ما نزل۔ ما موصولہ صلہ مفعول بہ۔ تعلمین کا وبمن عطف ہے ما نزل پر ای تعلمین بمن ابتلیت۔ عدلت۔ عدل کا صلہ اگر الی آئے تو بمعنی مال کے ہوتا ہے اور اگر عن آئے تو بمعنی اعراض کے ہوتا ہے۔ امراء جمع ہے امیر کی۔ واہل الثراء عطف ہے امراء پر۔ ثراء تونگری از سمع مصدر ثراء ونزلت خطاب حمّی کو۔ تمرّغ تفعل سے۔ مٹی میں لڑھکنا۔ عرق پسینہ آنا۔ از سمع مصدر عرقاً۔ حمّاہ فاعل ہے ذہبت کا۔ فی الیوم الثانی متعلق سمع سے قائلاً مفعول بہ سمع کا۔ قد حُمّ الامیر۔ حم فعل مجہول الامیر نائب فاعل۔ حم کا جملہ فعلیہ مقولہ قائلاً کا۔ بالامس۔ سین پر تینوں حرکتیں جاری ہو سکتی ہیں بمعنی گذشتہ کل۔ لفظ امس معرفہ ہونے کی حالت میں بعض کے نزدیک مبنی ہے اور بعض کے نزدیک معرب ہے اور جس وقت اس پر الف آدے یا مضاف ہووے یا نکرہ ہوئے اس وقت بالاتفاق معرب ہے جمع اس کی آمس اُموس آماس آتی ہے۔ الاعرابی۔ گاؤں کے آدمیوں کو کہتے ہیں اگرچہ شہر میں رہتا ہو اور عربی منسوب الی العرب ہے اگرچہ گاؤں کا رہنے والا ہو۔ ولّٰی۔ از تولیہ بمعنی پشت پھرانا۔ (حکایۃ، رجل فاعل نزل کا۔ من بیان رجل کا۔ اکالین جمع ہے اکّال کی۔ بمعنی بہت کھانے والا۔ صومعہ جمع صوامع وہ جگہ جہاں نصاریٰ کا راہب عبادت کرتا ہے اور اس کو بیعہ بھی کہتے ہیں مگر فرق یہ ہے کہ بیعہ جس کو بنایا جاتا ہے شہروں میں تاکہ نصاریٰ عبادت کے لئے جمع ہووے اور صومعہ پہاڑ اور میدان جیسے خالی جگہوں میں بناتے ہیں۔ اور کنیسہ یہودوں کی عبادتگاہ کو کہا جاتا ہے اور مسلمانوں کی عبادت گاہ کو مسجد کہتے ہیں۔ اور دیر بھی نصاریٰ کی عبادت کے ساتھ خاص ہے، بیعہ کی جمع بیَع کنیسہ کی جمع کنائس۔ مسجد کی جمع مساجد آتی ہے۔ راہب۔ نصاریٰ کے عابد زاہد جمع اس کی رہبان۔ فقدم۔ تقدیم سے۔ ضمیر راجع طرف راہب کے، اربعۃ ارغفۃ۔ مفعول بہ قدم کا، ارغفۃ جمع ہے رغیف کی۔ چپاتی۔ روٹی۔ خبز بمطلق روٹی۔ خبیز۔ سوکھی روٹی۔ لیحضر مضارع افعال سے۔ عدسا۔ مسور، فوجدہ ضمیر فاعل طرف راہب کے ہ ضمیر طرف راہب کے ہ ضمیر طرف اکّال کے۔ اکل۔ ضمیر طرف اکّال کے یہ جملہ حال ہے، وجدہ کے ضمیر مفعول سے۔ فذہب ای الراہب۔ واتی الیہ ای الی الاکّال۔ بالخبز با تعدیہ کے لئے ففعل ای الاکّال معہ ای مع الراہب۔ مرات جمع مرۃ کی۔

فَسَأَلَهُ الرَّاهِبُ أَيْنَ مَقْصَدُكَ فَقَالَ إِلَى الرَّايِ فَقَالَ لَهُ بِمَاذَا قَصَدْتَ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ بِهَا طَبِيبًا حَاذِقًا أَسْأَلُهُ عَمَّا يُصْلِحُ مَعِدَتِي فَإِنِّي قَلِيْلُ الْإِشْتِهَاءِ لِلطَّعَامِ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ إِنَّ إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ مَا هِيَ قَالَ إِذَا ذَهَبْتَ وَصَلَحَتْ مَعِدَتُكَ فَلَا تَجْعَلْ رُجُوْعَكَ إِلَيَّ ثَانِيًا

حِكَايَةٌ :- قَالَ بَعْضُ حُكَمَاءِ الْفُرْسِ أَخَذْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَحْسَنَ مَا فِيْهِ فَقِيْلَ لَهُ مَا أَخَذْتَ مِنَ الْكَلْبِ قَالَ حُبَّهُ لِأَهْلِهِ وَذَبَّهُ عَنْ صَاحِبِهِ قِيْلَ فَمَا أَخَذْتَ مِنَ الْغُرَابِ قَالَ شِدَّةَ حَذَرِهِ قِيْلَ فَمَا أَخَذْتَ مِنَ الْخِنْزِيْرِ قَالَ بُكُوْرَهُ فِيْ حَوَائِجِهِ قِيْلَ فَمَا أَخَذْتَ مِنَ الْهِرَّةِ قَالَ تَمَلُّقَهَا عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ ۔

تحقیق و ترکیب:۔ الی الرای ای مقصدی الی الری ۔ ری ایک شہر کا نام ۔ بماذا ۔ ما استفہامیہ قال ای الاکال ان بہا خبر مقدم ۔ ان کان طبیبا الخ موصوف باصفت اسم ان کا جملہ تاویل مفرد فاعل بلغنی کا جملہ فعلیہ مقولہ ۔ قال کا ۔ طبیب ڈاکٹر جمع اطبا ، از نصر و ضرب ، حاذق ماہر جمع ۔ حذاق ، عما یصلح ۔ ضمیر طرف ما کے ، معدتی مفعول یصلح کا ۔ یصلح از افعال ، اصلاح کرنا ۔ معدتی طعام معد معد آتی ہے ۔ فانی یائے متکلم اسم ان کا قلیل الاشتہاء خبر ان کی اشتہا مصدر افتعال کا ۔ خواہش کرنا ۔ لی خبر ۔ الیک متعلق حاجۃ سے ۔ حاجۃ اسم ان کا ۔ قال ماھی ای قال الرجل ۔ ہی ای الحاجۃ ۔ قال ای الراہب ۔ اذا ذہبت خطاب رجل کو ۔ معدتک فاعل ۔ صلحت کا ، رجوعک مفعول اول ۔ ثانیا مفعول ثانی فلا تجعل کا ۔ الفرس ۔ فارس کے لوگ ، احسن ۔ مفعول بہ اخذت کا ، ما فیہ اسم موصول فی جارہ ۔ مجرور جار مجرور متعلق کائنا کے ساتھ ۔ جملہ صلہ ما موصول کا ۔ موصول با صلہ مضاف الیہ احسن کا ، فقیل لہ ای للحکیم ۔ ما اخذت ما استفہامیہ ۔ حبہ لاہلہ یا توجہ منصوب ہے ساتھ فعل مقدر کے یعنی اخذت حبہ یا مرفوع ہے مبتدا محذوف کی خبر ہونے کی بنا پر ای الذی اخذت ہو حبہ ، ذبہ عطف ہے ۔ حبہ لاہلہ پر پس اس میں بھی وہ دونوں ترکیب جاری ہو گی ۔ ذب بمعنی دفع کرنا از نصر ۔ فما اخذت من الغراب ۔ ما استفہامیہ ، من متعلق اخذت سے ۔ غراب بمعنی کوا ۔ جمع اس کی اغربۃ اغرب غربان غرب ۔ جمع الجمع غرابین ۔ شدۃ حذرہ وہی ترکیب جو حبہ لاہلہ میں ہے ۔ فما اخذت ۔ من الخنزیر ما استفہامیہ خنزیر جمع اس کی خنازیر ۔ بکور صبح کے وقت آنا ۔ اس جملہ میں رفع نصب دونوں احتمال جاری ہے ۔ مثل ماسبق کے حوائجہ ۔ جمع ہے حاجۃ کی ۔ الہرۃ ۔ بلی ۔ بعضوں نے کہا ہر مذکر و مونث دونوں پر اطلاق ہوتا ہے جمع اس کی ہررۃ آتی ہے ۔ جمع ہرر ۔ تا زیادہ کرتے ہیں ۔ مونث کے ارادہ کے وقت ۔ تملقہا ۔ خوشامد کرنا ۔ عند ۔ ظرف تملق کا ۔ ۱۲

حِكَايَةٌ: قِيلَ إِنَّ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ الْفُرْسِ كَانَ سَمِينًا مُثْقَلًا حَتّٰى أَنَّهُ لَا يَنْتَفِعُ بِنَفْسِهٖ فَجَمَعَ الْأَطِبَّاءَ أَنْ يُعَالِجُوهُ فَصَارَ كُلَّمَا عَالَجُوهُ لَا يَزْدَادُ إِلَّا شَحْمًا فَجِيئَ إِلَيْهِ بِبَعْضِ الْحُذَّاقِ مِنَ الْأَطِبَّاءِ فَقَالَ لَهٗ أَنَا أُعَالِجُكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ وَلٰكِنْ أَمْهِلْنِي ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ حَتّٰى أَتَأَمَّلَ وَأَنْظُرَ إِلٰى طَالِعِكَ وَمَا يُوَافِقُكَ مِنَ الْأَدْوِيَةِ فَلَمَّا مَضَتْ لَهٗ ثَلٰثَةُ أَيَّامٍ قَالَ أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنِّي نَظَرْتُ فِي طَالِعِكَ فَظَهَرَ لِي أَنَّهٗ مَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِكَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقْنِي فَاحْبِسْنِي لِتَقْتَصَّ مِنِّي فَأَمَرَ الْمَلِكُ بِحَبْسِهٖ وَأَخَذَ الْمَلِكُ .... فِي التَّأَهُّبِ لِلْمَوْتِ وَرَفَعَ جَمِيعَ الْمَلَاهِي وَرَكِبَهُ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَاحْتَجَبَ عَنِ النَّاسِ وَصَارَ كُلَّمَا مَضٰى يَوْمٌ يَزْدَادُ هَمًّا وَيَتَنَاقَصُ حَالُهٗ فَلَمَّا مَضَتِ الْأَيَّامُ الْمَذْكُورَةُ طَلَبَ الْحَكِيمَ وَكَلَّمَهٗ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ لَهٗ أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ حِيلَةً عَلٰى ذِهَابِ شَحْمِكَ وَمَا رَأَيْتُ لَكَ۔

تحقیق وترکیب:- ملکا۔ اسم ان۔ من ملوک الفرس من متعلق کائنا کے ساتھ ملوک جمع ہے ملک کی کان ضمیر اسم کان۔ سمینا موصوف موٹا جمع اس کی سمان۔ مثقلا صفت اسم فاعل افعال سے مصدر اثقال۔ گرانبار۔ کردن دگراں شدن موصوف باصفت۔ خبر کان۔ کان با اسم وخبر خبر ان۔ فجمع۔ ضمیر طرف ملک کے، الاطبا جمع ہے طبیب کی، یعالجوہ۔ معالجہ سے بمعنی دوا کرنا۔ ضمیر جمع طرف اطباء کے۔ کلما عالجوہ شرط، لایزداد۔ جزا۔ شحما۔ چربی مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ محذوف لایزداد شیئا الا شحما جمع اس کی شحوم۔ ببعض الحذاق نائب فاعل۔ جیئ کا۔ حذاق جمع ہے۔ حاذق کی بمعنی ماہر۔ من الاطباء۔ بیان بعض حذاق کا، انا مبتدا اعالجک خبر امہلنی امر از امہال۔ مہلت دینا۔ ثلثۃ ایام مفعول امہلنی کا حتی اتامل حتی کے بعد ان مقدر ہوکر نصب دیا طالعا طالعک اسم فاعل طلوع سے طلوع ہونا یعنی نکلنا۔ نجومیوں کی اصطلاح میں طالع ایک برج کا نام ہے جو ولادت یا کسی چیز کے سوال کے وقت مشرق کی جانب سے ظاہر ہوتا ہے اس جگہ میں آخری معنی مراد ہے۔ ومایوافقک عطف ہے طالعک پر موافقت سے۔ من الادویۃ بیان ما کا جمع ہے دوائی۔ ثلثۃ ایام فاعل مضت کا انہ ضمیر شانیہ۔ ابقی۔ ماضی۔ عمرک۔ جمع اس کی اعمار الاربعون یوما ممیز باتمیز۔ مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ محذوف ہے ای شیئی دونوں مل کر فاعل ہے مابقی کا۔ فان لم تصدقنی شرط۔ فاحبسنی جزا۔ لتقتص از اقتصاص۔ قصاص لینا۔ التاہب۔ مصدر تفعل کا تیاری کرنا۔ الملاہی جمع ملہیٰ کے کھیل بازی کا۔ آلہ لہو سے بازی کرنا۔ الہم پریشانی۔ معطوف علیہ با معطوف فاعل ہے رکبہ کا۔ احتجب از احتجاب۔ پوشیدہ ہونا۔ وصار کلما الخ شرط یزداد کی تحقیق تردد ہا میں گذری ہے۔ یزداد کی ضمیر طرف یوم کے، یتناقص۔ از تناقص۔ آہستہ آہستہ گھٹنا۔ الایام۔ موصوف المذکورۃ۔ صفت۔ طلب الحکیم جواب لما وکلمہ ای کلم الملک الحکیم فی ذلک۔ ای فی عدم الموت فقال۔ الی الطبیب۔ لہ ای للملک۔ حیلۃ۔ مفعول لہ۔ فعلت جمع اسکی حیل۔ علی متعلق حیلۃ سے ۱۲

دَوَاءٌ إِلَّا هٰذَا الْآنَ يُفِيْدُكَ الدَّوَاءُ فَخَلَعَ عَلَيْهِ الْمَلِكُ خِلْعَةً سَنِيَّةً وَ اَمَرَ لَهٗ بِمَالٍ جَزِيْلٍ۔ حِكَايَةٌ :- يُرْوٰى اَنَّهٗ كَانَ لِبَعْضِ الْمُلُوْكِ شَاهِيْنٌ وَ كَانَ مُوْلِعًا بِهٖ فَطَارَ يَوْمًا وَ وَقَعَ عَلٰى مَنْزِلِ عَجُوْزٍ فَاَزِمَتْهُ فَلَمَّا رَأَتْ مِنْقَارَهٗ مُعْوَجًّا قَالَتْ هٰذَا الْآنَ لَا يَقْدِرُ اَنْ يَّلْتَقِطَ الْحَبَّ فَقَصَّتْهُ بِالْمِقَصِّ ثُمَّ نَظَرَتْ اِلٰى مَخَالِبِهٖ وَ طُوْلِهَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُ الْمَشْيَ فَقَصَّتْهَا وَ تَحَكَّمَتْ فِيْهِ شَفَقَةً عَلَيْهِ بِزَعْمِهَا وَ اَهْلَكَتْهُ مِنْ حَيْثُ اَرَادَتْ نَفْعَهٗ ثُمَّ اِنَّ الْمَلِكَ بَذَلَ الْجَعَائِلَ لِمَنْ يَّاْتِيْهِ بِخَبَرِهٖ فَوَجَدُوْهُ عِنْدَ الْعَجُوْزِ فَجَاءُوْا بِهٖ اِلَى الْمَلِكِ فَلَمَّا رَاٰى حَالَهٗ قَالَ اَخْرِجُوْهُ وَ نَادُوْا عَلَيْهِ هٰذَا جَزَاءُ مَنْ اَوْقَعَ نَفْسَهٗ عِنْدَ مَنْ لَّا يَعْرِفُ قَدْرَهٗ۔

تحقیق و ترکیب :- دوا ر مستثنیٰ منہ۔ الا ہٰذا مستثنیٰ الآن ظرف یفید کا الدواء فاعل یفید۔ فخلع بمعنی جامہ کھینچنا بمعنی انعام دینا اسی معنی میں بواسطہ علیٰ متعدی ہوتا ہے۔ یہاں پر بمعنی انعام دینا۔ خلعۃ۔ جامہ یا غیر اس کے جو پہنایا جاتا ہے ازروئے تعظیم اور بزرگی کے جمع اس کی خلعٌ۔ سنیۃ بلند قدر مؤنث سنی کے فعل سمع سے آتا ہے۔ بمال موصوف۔ جزیل صفت بمعنے کثیر عظیم بفعل کرم سے آتا ہے۔ مصدر جزالۃ۔ (حکایۃ) انہ ضمیر شانیہ لبعض الملوک متعلق ثابتاً کے ساتھ جملہ مل کر خبر مقدم کان کی شاہین اسم مؤخر کان کا۔ کان با اسم و خبر جملہ ہو کر نائب فاعل یروی کا۔ شاہین ایک چڑیا شکار کرنے والی چڑیوں میں سے جمع اس کی شواہین۔ شیاہین۔ وکان ای الملک، مولعاً۔ اسم مفعول افعال سے کہا جاتا ہے۔ اُولِع بہ مجہولاً اذا علق بہ شدیداً۔ یعنی زلیفتہ ہوا۔ مجرد سمع سے آتا ہے، فطار ای شاہین از ضرب، منزل جمع اس کی منازل، عجوز۔ بڑھیا جمع اس کی عجائز۔ منقارہ مفعول اول، معوجاً مفعول ثانی، منقار بمعنی چونچ جمع اس کی مناقیر۔ معوجاً۔ اسم فاعل افعلال سے مصدر عوجاج ٹیڑھا ہونا۔ قالت جواب لما ہٰذا ای شاہین۔ لایقدر از ضرب۔ یلتقط۔ از نصر مصدر لقطا زمین سے دانا چننا۔ الحب۔ دانہ جمع اس کی حبوب۔ فقصتہ از نصر مصدر قصا کاٹنا۔ مقص آلہ کاٹنے کا جمع اس کی مقاص۔ مخالبہ جمع ہے مخلب کی۔ بمعنے پنجہ۔ وطولہا عطف ہے مخالبہ پر۔ واللّٰہ ضمیر شاہین کی طرف، فقصتہا۔ ای المخالب۔ فیہ ای فی القطع۔ شفقۃ علیہ مفعول لہ تحکمت کا شفقت بمعنی مہربانی کرنا، اہلکتہ ضمیر طرف فاعل عجوز کے۔ ہ ضمیر طرف شاہین کے، ارادت ماضی افعال سے نفعہ مفعول ارادت کا۔ بذل از نصر مصدر بذلا۔ خرچ کرنا۔ الجعائل جمع جعالۃ کی۔ مزدوری۔ جعالات بھی جمع آتی ہے۔ یاتیہ ضمیر بارز طرف من کے ہ ضمیر طرف ملک کے۔ بخبرہ ای الشاہین فوجدوہ ضمیر اس کی طرف من کے باعتبار معنی۔ فجاؤا بہ با واسطے تعدیہ۔ قال ای الملک اخرجوہ۔ امر اخراج سے۔ ونادوا جمع مذکر حاضر امر کا۔ نادا سے۔ اصل میں نادیو تھا۔ منادات بمعنی ندا دینا۔ ہٰذا مبتدا جزاء الخ۔ خبر عند ظرف اوقع کا۔ قدرہ مفعول بہ لایعرف کا۔ قدرہ بمعنی مرتبہ۔ جمع اَقدار ۱۲۰ ثر

حِكَايَةٌ :- قِيلَ اِنَّ رَجُلًا اَتٰى بَعْضَ الْحُكَمَاءِ فَشَكٰى اِلَيْهِ صَدِيْقَهٗ وَعَزَمَ عَلٰى قَطْعِهٖ وَالْاِنْتِقَامِ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ الْحَكِيْمُ اَتَفْهَمُ مَا اَقُوْلُ لَكَ فَاُكَلِّمَكَ اَمْ يَكْفِيْكَ مَا عِنْدَكَ مِنْ فَوْرَةِ الْغَضَبِ الَّتِيْ تَشْغَلُكَ عَنِّيْ فَقَالَ اِنِّيْ لِمَا تَقُوْلُ لَوَاعٍ قَالَ اَسُرُوْرُكَ بِمَوَدَّتِهٖ كَانَ اَطْوَلَ اَمْ غَمُّكَ بِذَنْبِهٖ قَالَ بَلْ سُرُوْرِيْ قَالَ اَفَحَسَنَاتُهٗ عِنْدَكَ اَكْثَرُ اَمْ سَيِّاٰتُهٗ فَقَالَ حَسَنَاتُهٗ قَالَ فَاصْفَحْ بِصَالِحِ اَيَّامِكَ مَعَهٗ عَنْ ذَنْبِهٖ وَهَبْ لِسُرُوْرِكَ بِهٖ جُرْمَهٗ وَاطْرَحْ مُؤْنَةَ الْغَضَبِ وَالْاِنْتِقَامِ لِلْوُدِّ الَّذِيْ بَيْنَكُمَا فِيْ سَالِفِ الْاَيَّامِ وَلَعَلَّكَ لَا تَنَالُ مَا اَمَّلْتَ فَتَطُوْلُ مُصَاحَبَةُ الْغَضَبِ وَيُؤَلُ اَمْرُكَ اِلٰى مَا تَكْرَهُ۔

حِكَايَةٌ :- اَخْبَرَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ الْخَاضِبَةِ اَنَّهٗ كَانَ لَيْلَةً مِّنَ اللَّيَالِيْ قَاعِدًا يَنْسَخُ شَيْئًا مِّنَ الْحَدِيْثِ بَعْدَ اَنْ مَضٰى وَهْنٌ مِّنَ اللَّيْلِ قَالَ وَكُنْتُ ضَيِّقَ الْيَدِ۔

تحقیق وترکیب :- رَجُلًا۔ اسم ان آتی الخ خبر ان، حکمآء جمع ہے حکیم کی، فشکی ای الرجل الیہ ای الی الحکیم، صدیقہ مفعول بہ شکی کا بمعنی دوست ۔جمع اس کی اصدقاء۔ صُدقا، صدقان۔ جمع الجمع اصادق۔ عزم پختہ۔ ارادہ کیا۔ قطعہ مصدر از فتح کاٹنا۔ اضافت مصدر کی طرف مفعول کے ای قطعہ ایاہ والانتقام منہ عطف ہے قطعہ پر مصدر از انتعال کا۔ بدلہ دینا۔ اتفہم ہمزۂ استفہامیہ۔ ما اقول لک موصول باصلہ مفعول بہ تفہم کا۔ فاکلمک صیغہ متکلم تکلیم سے منصوب بتقدیر ان کیونکہ جواب استفہام میں فا کے بعد ان مقدر ہوکر مضارع ۔۔ کو نصب دیتا ہے۔ ما عندک۔ ماموصول عندک ظرف متعلق کائن کے ساتھ جملہ ہوکر صلہ موصول باصلہ فاعل یکفیک کا من بیان ما کا۔ فورۃ الغضب مضاف با مضاف الیہ موصوف التی الخ موصول باصلہ صفت فورۃ بمعنی جوش۔ شغلک شغل کا صلہ۔ جب عن آتا ہے تو بمعنی اعراض کے ہوتا ہے اور جب فی آتا ہے تو بمعنے مشغول ہونے کے آتا ہے۔ انّنی۔ نی اسم۔ ان لما۔ لام جارہ۔ ماتقول موصول باصلہ مجرور۔ جار مجرور متعلق واع کے ساتھ لام واسطے تاکید کے۔ واعٍ از ضرب بمعنی نگاہ رکھنا۔ اسرورک ہمزہ استفہام کے لئے۔ سرورک مبتدا بمعنی خوشی۔ بمودتہ متعلق سرور کے ساتھ۔ بمعنی دوستی محبت، کان اطول ضمیر اسم کان اطول خبر کان جملہ ہوکر خبر مبتدا کی ام غمک خبر محذوف ہے ای غمک بذنبہ کان اطول بل سروری اطول من غمی بذنبہ۔ فحسناتہ مبتدا جمع حسنۃ کی بمعنی نیکوئی اکثر۔ خبر۔ سیئاتہ جمع ہے سیئۃ کی برائی۔ قال حسناتہ۔ ای حسناتہ اکثر عندی من سیئاتہ فاصفح امر فتح سے۔ صفح بمعنی اعراض کرنا۔ بصالح فاسد کے۔ معہ حال ای حال کونہ صالح ایامک معہ عن ذنبہ متعلق فاصفح سے وَہَب امر وہب مصدر ہبہ کرنا۔ جرمہ۔ گناہ جمع جروم اجرام۔ مفعول بہ ہب کا واطرح امر فتح سے طرح بمعنے ڈالنا۔ مؤنۃ بمعنی شدت و ثقل مُؤن جمع آتی ہے۔ والانتقام عطف ہے۔ غضب پر للود۔ محبت جمع اس کی اوُد۔ اوداد۔ (باقی بر صفحہ ۴۷)

فَخَرَجَتْ فَارَةٌ كَبِيْرَةٌ وَجَعَلَتْ تَعْدُوْ فِي الْبَيْتِ وَإِذَا بَعْدَ سَاعَةٍ خَرَجَتْ أُخْرىٰ وَجَعَلَتَا تَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيَّ فَزَادَتَا إِلَى أَنْ دَنَتَا مِنْ ضَوْءِ السِّرَاجِ وَتَقَدَّمَتْ إِحْدَاهُمَا وَكَانَ بَيْنَ يَدَيَّ طَاسَةٌ فَأَكْبَبْتُهَا عَلَيْهَا فَجَاءَتْ صَاحِبَتُهَا وَشَمَّتِ الطَّاسَةَ وَجَعَلَتْ تَدُوْرُ حَوَالَى الطَّاسَةِ وَتَضْرِبُ بِنَفْسِهَا عَلَيْهَا وَأَنَا سَاكِتٌ أَنْظُرُ مُشْتَغِلٌ بِالنَّسْخِ فَدَخَلَتْ سِرْبَهَا وَإِذَا بَعْدَ سَاعَةٍ خَرَجَتْ وَفِي فِيْهَا دِيْنَارٌ صَحِيْحٌ وَتَرَكَتْهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا وَسَكَتُّ وَاشْتَغَلْتُ بِالنَّسْخِ وَقَعَدَتْ بَيْنَ يَدَيَّ تَنْظُرُ إِلَيَّ فَرَجَعَتْ وَجَاءَتْ بِدِيْنَارٍ آخَرَ وَقَعَدَتْ سَاعَةً أُخْرىٰ وَأَنَا سَاكِتٌ أَنْظُرُ وَكَانَتْ تَمْضِيْ۔

بقیہ صفحہ ٤٦ :- بینکما متعلق دو سے۔ سالف اسم فاعل نصر سے بمعنی سابق جمع اس کی سلف۔ لاتنال نیل پانا۔ ماآملت موصول باصلہ مفعول لاتنال کا تاُمیل۔ امید رکھنا۔ مصاحبۃ الغضب۔ فاعل قتطول کا، یؤل از نصر اول لوٹنا۔ تکرہ از سمع ماتکرہ موصول باصلہ خبر یؤل کی (حکایۃ) ابوبکر بن ابی الخاضبۃ ابو مضاف بکر مضاف الیہ دونوں مل کر موصوف ابن مضاف الخاضبۃ مضاف الیہ دونوں مل کر صفت موصوف باصفت فاعل اخبر کا۔ کان ضمیر مستتر اسم کان لیلۃ ظرف کان قاعداً خبر کان ینسخ جملہ حالیہ قاعداً کے ضمیر سے نسخ بمعنی نقل کرنا بعد ظرف ینسخ کا۔ ان مضیٰ ان مصدریہ ذہن فاعل مضیٰ کا نصف لیل یا ایک دراز حصہ اس سے وکنت ضمیر اسم کان۔ ضیق الید خبر کان بمعنی تنگ۔

صفحہ ھذا :- تحقیق و ترکیب :- فارۃ کبیرۃ موصوف باصفت فاعل خرجت کا بمعنی چوہا۔ مذکر مؤنث برابر ہے جمع فیران۔ فیرۃ۔ تعدو۔ عدو۔ دوڑنا۔ واذا مفاجاتیہ بعد ظرف خرجت کا اخری ای فارۃ اخری تلعبان۔ لعب کھیلنا یتعافزان تثنیہ مضارع تفاعل کا بمعنی باہم کودنا۔ دنتا دنو۔ نزدیک ہونا۔ ضوء وہ روشنی جو بذاتہ ہو اور نور وہ روشنی جو غیر سے مستعار ہو اسپر دال ہے۔ قولہ تعالیٰ جعل الشمس ضیاء والقمر نوراً کیونکہ نور قمر مستعار ہے نور شمس سے۔ السراج چراغ جمع اس کی سرج۔ تقدمت تقدم۔ مقدم ہونا۔ احداہما فاعل تقدمت کا بین یدی ظرف متعلق ہو کر خبر کانت کی مقدم طاسۃ اسم کانت بمعنی طشت جمع اس کی حاسات فاکببتھا۔ اکباب سے بمعنی اوندھا کرنا۔ شمت۔ شم بمعنی سونگھنا۔ الطاسۃ مفعول بہ شمت کا۔ تدور۔ گھومنا۔ حوالی تثنیہ حوال کے جوہری نے کہا کہ وہ مفرد ہے اخیر میں الف مقصورہ ہے۔ الف کو یاء سے بدلا جاتا ہے اضافت کے وقت میں۔ حوالی کے معنی گرداگرد شی کے کہا جاتا ہے تعدحولہ وحوالہ وحوالیہ اور مراد لیا جاتا ہے ساتھ اس کے جہات محیط ساتھ اس کے علیہا ای علی الطاسۃ۔ انا مبتدا۔ ساکت خبر اول انظر خبر ثانی۔ مشتغل۔ خبر ثالث۔ بالنسخ متعلق مشتغل سے فدخلت ای الفارۃ۔ سربہا مفعول فیہ۔ سوراخ جمع اسراب واذا مفاجاتیہ بعد ساعۃ ظرف خرجت کا دفی فیہا جار متعلق کائن سے جملہ ہو کر خبر مقدم فی ثانی بمعنی دینار موصوف صحیح صفت دونوں مل کر مبتدا مؤخر۔ وترکتہ ای الدینار۔ بین یدی ظرف ترکتہ کا تنظر الیّ جملہ حال۔ قعدت کی ضمیر سے بدینار آخر باتعدیہ کے لئے وانا مبتدا۔ ساکت۔ خبر اول۔ انظر خبر ثانی والنسخ خبر ثالث۔

وَ تَجِيْئُ إِلَى أَنْ جَاءَتْ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيْرَ أَوْ خَمْسَةٍ اَلشَّكُّ مِنِّيْ وَقَعَدَتْ زَمَانًا طَوِيْلًا أَطْوَلَ مِنْ كُلِّ نَوْبَةٍ وَرَجَعَتْ وَدَخَلَتْ سَرَبَهَا وَخَرَجَتْ وَإِذَا فِيْ فِيْهَا جُلَيْدَةٌ كَانَتْ فِيْهَا دَنَانِيْرُ وَتَرَكَتْهَا فَوْقَ الدَّنَانِيْرِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ مَا بَقِيَ مَعَهَا شَيْئٌ فَرَفَعْتُ الطَّاسَةَ فَقَفَزَتَا وَدَخَلَتَا الْبَيْتَ وَأَخَذْتُ الدَّنَانِيْرَ وَأَنْفَقْتُهَا فِيْ مُهِمٍّ لِيْ۔ حِكَايَةٌ:۔ اِسْتَأْجَرَ رَجُلٌ حَمَّالًا لِيَحْمِلَ لَهُ قَفَصًا فِيْهِ قَوَارِيْرُ عَلَى أَنْ يُعَلِّمَهُ ثَلٰثَ خِصَالٍ يَنْتَفِعُ بِهَا فَلَمَّا بَلَغَ ثُلُثَ الطَّرِيْقِ قَالَ هَاتِ الْخَصْلَةَ الْأُوْلٰى فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ إِنَّ الْجُوْعَ خَيْرٌ مِنَ الشِّبَعِ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا بَلَغَ نِصْفَ الطَّرِيْقِ قَالَ هَاتِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ إِنَّ الْمَشْيَ خَيْرٌ مِنَ الرُّكُوْبِ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا انْتَهٰى إِلٰى بَابِ الدَّارِ قَالَ هَاتِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ إِنَّهُ وَجَدَ حَمَّالًا أَجْهَلَ مِنْكَ فَلَا تُصَدِّقْهُ فَرَمَى الْحَمَّالُ بِالْقَفَصِ فَكَسَرَ جَمِيْعَ الْقَوَارِيْرِ وَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ۔

تحقیق و ترکیب:۔ دنانیر جمع دینار کی او خمسۃ عطف۔ اربعۃ پر ای او خمسۃ دنانیر الشک مبتدا منی جار مجرور متعلق واقع محذوف کے ساتھ فعل محذوف ساتھ متعلق کے خبر مبتدا کی وقعدت ای الفارۃ۔ زمانا طویلا موصوف۔ صفت اطول صفت طویلا کی نوبۃ بمعنی دفع جمع نُوَب واذا مفاجاتیۃ فی فیہا خبر مقدم۔ جلیدۃ تصغیر جلیدۃ کی چمڑے کی تھیلی۔ موصوف کانت فیہا خبر مقدم کانت کا۔ الدنانیر اسم مؤخر جملہ ہوکر صفت موصوف کی دونوں مل کر مبتدا مؤخر وترکتہا ای الدنانیر معہا ای مع الفارۃ شئ فاعل بقی کا۔ فقفزتا القفز کودنا۔ انفقتہا۔ واحد متکلم۔ انفاق سے خرچ کرنا۔ مہم اسم فاعل۔ سخت کام جمع اس کی مہام مہم۔ اصل میں مہمم تھا بروزن مکرم۔ افعال سے پریشان کرنا۔ سخت کام پریشان کرتا ہے لہٰذا اس کو مہم کہتے ہیں۔ (حکایۃ) استاجر ماضی استفعال استیجار۔ کرایہ پر لینا۔ رجل فاعل استاجر کا۔ حمالا مفعول بہ استاجر کا۔ حمال۔ بروزن شداد۔ بوجھ اٹھانے والا جمع اس کی حمالون۔ لیحمل ای الحمال لہ۔ ای للرجل یحمل ضرب سے اٹھانا۔ قفصا مفعول یحمل کا۔ پنجرہ جمع اس کی اقفاص۔ فیہ۔ خبر مقدم قواریر مبتدا مؤخر جمع ہے قارورۃ کی۔ شیشہ کی بوتل۔ اطباء کے نزدیک شیشہ کی چھوٹی بوتل جس میں مریض کا پیشاب رکھتے ہیں مبتدا یا خبر صفت ہے قفص کی۔ ثلث خصال جمع ہے خصلت کی۔ موصوف ینتفع صفت ہے ثلث خصال کی۔ ثلث تہائی حصہ جمع اثلاث۔ طریق جمع طرق ہات۔ اسم فعل لاتو الخصلۃ الاولی موصوف۔ صفت من قال موصول مبتدا متضمن شرط الجوع اسم ان خیر خبر ان جوع بھوک۔ بھوک کے اول مرتبہ کو جوع کہتے ہیں، ثانی مرتبہ کو سغب ثالث مرتبہ کو طوی۔ مرتبہ رابع کو ضرم اور سعار اور آخری مرتبہ کو نسیس کہتے ہیں۔ الشبع سیری۔ فلا تصدقہ خبر متضمن۔ خبر قال ای الحال الثانیہ ای الخصلۃ الثانیہ المشی اسم ان۔ خیر خبر ان الرکوب از سمع سوار ہونا۔ فلا تصدقہ خبر من قال کا متضمن جزاء انتہی ماضی افتعال سے ..... تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل کیا انہ ضمیر راجع طرف من کے اسم ان وجد الخ خبر ان حمالا موصوف۔ اجہل اسم تفضیل زیادہ نادان صفت الحمال فاعل رمی کا فکسر ای الحمال وقال ای الحمال انہ ضمیر شانیہ نفی جملہ خبر ان

إِنَّهُ بَقِيَ فِي الْقَفَصِ فَأْرَةٌ فَلَا تُصَدِّقْهُ

حِكَايَةٌ:- سَأَلَ بَعْضُ الْمُلُوكِ وَزِيرَهُ الْأَدَبُ يَغْلِبُ الطَّبْعَ أَمِ الطَّبْعُ يَغْلِبُ الْأَدَبَ فَقَالَ الطَّبْعُ أَغْلَبُ لِأَنَّهُ أَصْلٌ وَالْأَدَبُ فَرْعٌ وَكُلُّ فَرْعٍ يَرْجِعُ إِلَى أَصْلِهِ ثُمَّ إِنَّ الْمَلِكَ اسْتَدْعَى بِالشَّرَابِ وَأَحْضَرَ سَنَانِيرَ بِأَيْدِيهَا الشُّمُوعُ فَوَقَفَتْ حَوْلَهُ فَقَالَ لِلْوَزِيرِ انْظُرْ خَطَأً فِي قَوْلِكَ الطَّبْعُ أَغْلَبُ فَقَالَ الْوَزِيرُ أَمْهِلْنِي اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ أَخَذَ الْوَزِيرُ فِي كُمِّهِ فَأْرَةً وَرَبَطَ فِي رِجْلِهِ خَيْطًا وَمَضَى إِلَى الْمَلِكِ فَلَمَّا أَقْبَلَتِ السَّنَانِيرُ فِي أَيْدِيهَا الشُّمُوعُ أَخْرَجَ الْفَأْرَةَ مِنْ كُمِّهِ فَلَمَّا رَأَتْهَا السَّنَانِيرُ رَمَتْ بِالشُّمُوعِ وَتَبِعَتِ الْفَأْرَةَ فَكَادَ الْبَيْتُ أَنْ يَحْتَرِقَ فَقَالَ الْوَزِيرُ انْظُرْ أَيُّهَا الْمَلِكُ كَيْفَ غَلَبَ الطَّبْعُ الْأَدَبَ وَرَجَعَ الْفَرْعُ إِلَى أَصْلِهِ قَالَ صَدَقْتَ لِلّٰهِ دَرُّكَ۔ حِكَايَةٌ:- أَتَى مَكْفُوفٌ نَخَّاسًا فَقَالَ لَهُ اُطْلُبْ لِي حِمَارًا لَيْسَ بِالصَّغِيرِ الْمُحْتَقَرِ وَلَا الْكَبِيرِ الْمُشْتَهَرِ إِنْ خَلَا الطَّرِيقُ تَدَفَّقَ وَإِنْ كَثُرَ الزِّحَامُ تَرَفَّقَ لَا يُصَادِمُ۔

تحقیق وترکیب:- فاردة فاعل بقی کا فلاتصدقہ خبر متضمن۔ (حکایۃ) سأل از فتح بعض الملوک فاعل سأل وزیرہ مفعول بہ الادب مبتدا یغلب الخ خبر الطبع۔ مفعول بہ یغلب کا۔ فقال ای الوزیر۔ الطبع مبتدا اغلب خبر اسم تفضیل لانہ ہ ضمیر اسم ان اصل خبر ان والادب مبتدا۔ فرع خبر۔ کل فرع مبتدا۔ یرجع الخ خبر اصلہ۔ جمع اسکی اصول۔ الملک۔ اسم ان استدعی خبر ان استدعا طلب کرنا۔ بالشراب۔ جمع اسکی اشربۃ۔ واحضر ماضی از احضار۔ بمعنی حاضر کرنا۔ سنانیر۔ جمع ہے سنور کی بمعنی بلی۔ موصوف۔ بایدیہا جمع ید کی خبر مقدم۔ الشماع مبتدا مؤخر جمع ہے شمع کی۔ شہد کا موم جس سے چراغ جلایا جاتا ہے۔ شمعۃ کی جمع شموع شمعات مبتدا باخبر جملہ ہو کر صفت سنانیر کی فوقفت ای السنانیر حولہ ای حول الملک فقال ای الملک للوزیر۔ متعلق قال سے انظر امر از نصر۔ خطأً۔ مفعول۔ انظر الطبع مبتدا۔ اغلب خبر امہلنی امر از امہال مہلت دینا۔ اللیلۃ الثانیۃ موصوف صفت۔ فی کمہ۔ کم آستین جمع کمۃ۔ اکمام۔ ربط۔ باندھا۔ رجلہ۔ پیر جمع اسکی ارجل خیطاً۔ تاگہ جمع خیوط خیوطۃ۔ اقبلت ماضی از اقبال متوجہ ہونا۔ السنانیر فاعل اقبلت کا موصوف فی ایدیہا خبر مقدم الشماع مبتدا مؤخر مبتدا باصفت سنانیر کی اخرج ماضی از اخراج نکالنا۔ الفارۃ مفعول بہ اخرج کا۔ فلما شرط۔ السنانیر فاعل۔ رأت۔ رمت ای السنانیر وتبعت ای السنانیر الفارۃ مفعول بہ فکاد فعل مقاربہ۔ البیت اسم کاد ان یحترق خبر کا از احتراق جلانا۔ کیف۔ استفہامیہ۔ غلب الخ جملہ جواب امر الطبع فاعل غلب الادب مفعول بہ الفرع فاعل رجع اسکی فروع للّٰہ درک ای للّٰہ ما خرج منک من خیر وقیل ارادہ اللّٰہ۔ صالح عملک لسان عرب میں ہے کہ لکھا اہل لغت نے اصل میں اس ترکیب کے استعمال میں یہ ہے کہ جب مرد کے خیر اور عطا اور لوگوں کو دینا کثیر ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے للّٰہ درہ ای عطارہ دمایؤخذ منہ پس تشبیہ دی اس کے عطا کو اونٹ کے دودھ کے ساتھ پھر کثرت استعمال ہو کر ہر متعجب منہ کے لئے کہنے لگے۔ للّٰہ درہ (حکایۃ) اتی از ضرب۔ مکفوف۔ اندھا جمع اسکی مکافیف۔ کف بمعنے روکنا۔ اندھے کو مکفوف اسلئے کہا گیا کہ اس سے بصارت روک دی گئی۔ نخاسا۔ حیوانات اور غلام بیچنے والا۔ حمارا۔ موصوف۔ لیس الخ جملہ صفت ہے حمارا کی بالصغیر المحتقر موصوف صفت محتقر اسم مفعول افتعال سے۔ احتقار حقارت کرنا ولا الکبیر عطف ہے الصغیر پر المشتہر صفت ہے الکبیر کی خلی از نصر الطریق فاعل خلی کا تدفق از تفعل بمعنی کودنا جلدی کرنا۔ کثر از کرم الزحام فاعل کثر کا۔ ترفق خبر ان خلی شرط کا بمعنی نرمی کرنا۔ لایصادم از مصادمۃ بمعنی ٹکر اے لیتصادم مختار

فِي السَّوَارِيْ وَلَا يُدْخِلُنِيْ تَحْتَ الْبَوَارِيْ اِنْ اَقْلَلْتَ عَلَفَهُ صَبَرَ وَاِنْ كَثَّرْتَهُ شَكَرَ وَاِنْ رَكِبْتَهُ هَامَ وَاِنْ تَرَكْتَهُ نَامَ فَقَالَ لَهُ اِصْبِرْ اِنْ مَسَخَ اللّٰهُ الْقَاضِيَ حِمَارًا قَضَيْتُ حَاجَتَكَ

حِكَايَةٌ :- قِيْلَ اِنَّ الْهُدْهُدَ قَالَ لِسُلَيْمٰنَ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ فِيْ ضِيَافَتِيْ فَقَالَ لَهُ سُلَيْمٰنُ اَنَا وَحْدِيْ فَقَالَ لَا بَلْ اَنْتَ وَالْعَسْكَرُ فِيْ جَزِيْرَةٍ كَذَا فِيْ يَوْمِ كَذَا فَمَضٰى سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ اِلٰى هُنَاكَ وَصَعِدَ الْهُدْهُدُ اِلَى الْجَوِّ وَصَادَ جَرَادَةً وَكَسَرَهَا وَرَمٰى بِهَا فِي الْبَحْرِ وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كُلُوْا فَمَنْ فَاتَهُ اللَّحْمُ لَمْ تَفُتْهُ الْمَرَقَةُ فَضَحِكَ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَاَخَذَهٗ بَعْضُ الشُّعَرَاءِ فَقَالَ

وَكُنْ قَنُوْعًا فَقَدْ جَرٰى مَثَلٌ ⁂ اِنْ فَاتَكَ اللَّحْمُ فَاشْرَبِ الْمَرَقَةَ ٥

حِكَايَةٌ :- قِيْلَ اِنَّ بَهْرَامَ الْمَلِكَ خَرَجَ يَوْمًا لِلصَّيْدِ فَانْفَرَدَ وَرَاٰى صَيْدًا فَتَبِعَهٗ

تحقیق وترکیب :- السواری جمع ہے ساریۃ کی یعنی ستون۔ ولا یدخلنی ای الحمار۔ البواری جمع ہے باریۃ کی یعنی چٹائی۔ قاموس میں ہے کہ البوریۃ والبوری والباریا والباریۃ یعنی الحصیر المنسوج یعنی چٹائی اس بنا پر حاصل مطلب یہ ہوگا کہ اگر بازار میں جاؤں تو مجھکو سائبان کے ستون سے (جوکہ آفتاب کی گرمی اور ہلکی بارش سے حفاظت کے واسطے چٹائی سے بناکر مکانوں کے سامنے ڈالتے ہیں) نہ ٹکرائے اور سائبان میں مجھکو داخل کرے بلکہ اس کے ستونوں سے مجھکو علیحدہ رکھے ایسا گدھا چاہیے۔ ان اقللت شرط از اقلال کم کرنا۔ علفہ مفعول بہ یعنی گھاس جمع علوف اَعلاف علاف۔ صبر جزا وان کثرتہ شرط از تکثیر زیادہ کرنا شکر جزا وان رکبتہ شرط۔ ہام جزا از ضرب۔ ہیم دوست رکھنا یعنی اپنے راستہ پر چلنا اس جگہ میں دونوں معانی بن سکتے ہیں بر تقدیر اول معنی یہ کہ وہ گدھا فریفتگی کے ساتھ چلے بر تقدیر ثانی معنی یہ کہ اپنی رفتار پر چلے۔ وان ترکتہ شرط نام۔ جزا فقال ای النخاس۔ لہ ای للمکفوف۔ مسخ صورت بگاڑ دینا اس سے زیادہ بدصورت کی طرف۔ القاضی مفعول بہ اول حمارا مفعول بہ ثانی۔ قضیت جزا۔ حاجتہ جمع حاجات (حکایۃ) الہدہد۔ ایک مشہور چڑیا ہے۔ خطوط کثیرہ اور الوان کثیرہ رکھتا ہے بدبودار ہے۔ جمع ہداہد وہداہید زیادہ صحیح قول یہ ہے کہ اس کو کھانا حرام ہے۔ ان تکون ضمیر اسم کان خبر کان محذوف ای ان تکون ضیفا فی ضیافتی انا وحدی ای انا اکون وحدی پس وحدی حال ہے فعل محذوف کے ضمیر سے فقال لا ای لاتکن انت وحدک بل تکن انت والعسکر جمیعا ضیوفالی۔ جزیرۃ وہ زمین جس ہر طرف سے پانی احاطہ کرتا ہے۔ جمع اس کی جزائر جنودہ جمع ہے جند کی یعنی لشکر۔ ہناک اسم اشارہ واسطے مکان بعید کے۔ صعد از سمع چڑھنا۔ الجو خالی جگہ آسمان وزمین کے درمیان جمع اجواء۔ جرادۃ ٹڈی۔ البحر دریا جمع اس کی بحور۔ کلوا جمع حاضر امر کا۔ اللحم فاعل فاتہ کا لم تفتہ واحد مؤنث غائب اصل میں لم تفوت تھا بروزن لم تنصر۔ المرقۃ۔ شوربا۔ مرق کے بھی یہی معنی آتے ہیں۔ قنوعا مبالغہ قانع کا یعنی رضامند بقسمت۔ مثل فاعل جری کا واحد جمع امثال۔ ان فاتک شرط اللحم فاعل فاتک کا فاشرب جزا۔ المرقۃ مفعول بہ (حکایۃ) بہرام نام بادشاہ للصید مصدر از ضرب شکار کرنا۔ فانفرد۔ ماضی از انفراد تنہا ہونا۔ فتبعہ ضمیر فاعل طرف بہرام کے ضمیر مفعول طرف صید کے۔

طَامِعًا فِي لِحَاقِهِ حَتّٰى بَعُدَ عَنْ اَصْحَابِهٖ فَنَظَرَ اِلٰى رَاعٍ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَنَزَلَ عَنْ فَرَسِهٖ لِيَبُوْلَ وَقَالَ لِلرَّاعِيْ اِحْفَظْ عَلَيَّ فَرَسِيْ حَتّٰى اَبُوْلَ فَعَمَدَ الرَّاعِيْ اِلَى الْعِنَانِ وَكَانَ مُلَبَّسًا ذَهَبًا كَثِيْرًا فَاسْتَغْفَلَ بَهْرَامَ وَاَخَذَ سِكِّيْنًا وَقَطَعَ طَرَفَ اللِّجَامِ فَرَفَعَ بَهْرَامُ طَرْفَهٗ اِلَيْهِ فَاسْتَحْيٰى وَاَطْرَقَ بِبَصَرِهٖ اِلَى الْاَرْضِ وَاَطَالَ الْجُلُوْسَ حَتّٰى اَخَذَ الرَّجُلُ حَاجَتَهٗ فَقَامَ بَهْرَامُ وَجَعَلَ يَدَهٗ عَلٰى عَيْنِهٖ وَقَالَ لِلرَّاعِيْ قَدِّمْ اِلَيَّ فَرَسِيْ فَاِنَّهٗ دَخَلَ فِيْ عَيْنِيْ تُرَابٌ فِيْ سَافِي الرِّيْحِ فَمَا اَقْدِرُ عَلٰى فَتْحِهَا فَقَدَّمَهٗ اِلَيْهِ فَرَكِبَ وَسَارَ اِلٰى اَنْ وَصَلَ اِلٰى عَسْكَرِهٖ فَقَالَ لِصَاحِبِ مَرَاكِبِهٖ طَرَفُ اللِّجَامِ وَهَبْتُهٗ فَلَا تَتَّهِمْ بِهٖ اَحَدًا ؎

حِكَايَةٌ :- قَالَ الْجَاحِظُ مَا اَخْجَلَنِيْ اَحَدٌ قَطُّ

تحقیق و ترکیب :- طامعاً حال تبع کے ضمیر فاعل سے از فتح لالچ کرنا۔ لحاقہ مصدر از سمع لاحق ہونا۔ بعد از کرم۔ راع مثل رام اسم فاعل از فتح معنی چرانا چرنا جمع رعاۃ۔ تحت شجرۃ مضاف با مضاف الیہ۔ نزل ای بہرام۔ عن متعلق نزل سے لیبول منصوب بتقدیر ان بعد لام کے مضارع غائب از نصر پیشاب کرنا۔ وقال ای بہرام۔ حفظ از سمع فرسی مفعول بہ العنان لگام کے دوال جمع اس کی اعنۃ۔ عنن۔ ملبسًا تلبیس سے ملانا خبر کان ضمیر ستتر اسم کان ملبسًا ای مخلوطا ذہبًا۔ تمیز کثیرا صفت ذہبا کی۔ فاستغفل ای الراعی۔ ماضی از استغفال۔ غافل پانا۔ بہرام مفعول بہ۔ استغفل کا داخت الراعی۔ سکینا چھری۔ جمع سکاکین۔ طرف اللجام مفعول بہ قطع کا جمع اطراف بمعنی کنارہ اللجام۔ لگام جمع لجوم۔ الجمہ۔ لجم۔ طرفہ بمعنی کنارہ دبمعنی آنکھ یہاں معنی ثانی مراد ہے الیہ ای الراعی۔ فاستحیی ای بہرام استحیا۔ شرمانا داطرق از اطراق سرنگوں کرنا دبمعنی خاموش ہونا دبمعنی زمین کی طرف آنکھ ڈالنا۔ یہاں پر معنیٰ اول مراد ہے۔ ببصر از ابصار۔ آنکھ سے دیکھنا۔ داطال ماضی از اطالہ دراز کرنا۔ قدم امر تقدیم سے پیش کرنا۔ تراب فاعل دخل کا سافی الریح اضافت صفت کی موصوف کی طرف ای الریح السافی۔ سفی بمعنی ہوا مٹی کو لیجانا اور اٹھانا کہا جاتا ہے۔ سفت الریح التراب سفیا یعنی برد بادخاک را وبرداشت۔ فتحہا ای العین فقدمہ ای الراعی الفرس الیہ ای الی بہرام۔ فرکب۔ ای بہرام عسکرۃ لشکر جمع عساکر مراکبہ جمع ہے مرکب کی۔ بمعنی کشتی دبمعنی سواری صاحب مراکب سے مراد خادم ہے۔ طرف اللجام مبتدا وہبتہ خبر فلاتتہم صیغہ نہی بمعنی تہمت رکھنا کسی پر (حکایۃ) الجاحظ لقب ہے ابوعثمان عمرو بن بحر کا وہ معتزلی تھا جاحظ لغت میں اس شخص کو کہتے ہیں کہ آنکھ اس کی بڑی ہو نکلی ہوئی ہو۔ عمرو بن بحر بھی ایسا ہی تھا لہٰذا مذکور لقب کے ساتھ ملقب ہوا۔ ما نافیہ اخجلنی ماضی از اخجال بمعنی شرمندہ کرنا۔ قط بفتح قاف کبھی قاف پر ضمہ بھی آتا ہے۔ ظرف زمان ہے۔ ضمہ پر مبنی ہے۔ ماضی منفی کے واسطے آتا ہے۔

إِلَّا عَجُوزَةٌ عَارَضَتْنِي فِي الطَّرِيقِ وَ قَالَتْ فِيكَ حَاجَةٌ فَسِرْتُ فِي أَثَرِهَا وَ مَرَّتْ بِي إِلَى صَائِغٍ وَ قَالَتْ مِثْلَ هٰذَا وَ مَضَتْ فَبَقِيتُ مَبْهُوتًا وَ سَأَلْتُ الصَّائِغَ فَقَالَ هٰذِهِ عَجُوزَةٌ أَرَادَتْ أَنْ أَعْمَلَ لَهَا صُورَةَ شَيْطَانٍ فَقُلْتُ مَا أَدْرِي كَيْفَ صُورَتُهُ فَجَاءَتْ بِكَ وَ قَالَتْ مِثْلَ هٰذَا فَخَجِلْتُ۔ حِكَايَةٌ:۔ دَخَلَ أَبُو دَلَامَةَ الشَّاعِرُ عَلَى الْمَهْدِيِّ يَوْمًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ وَ أَرْخَى عُيُونَهُ بِالْبُكَاءِ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ قَالَ مَاتَتْ أُمُّ دَلَامَةَ فَقَالَ إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ وَ دَخَلَتْ لَهُ رِقَّةٌ لِمَا رَأَى مِنْ جَزَعِهِ فَقَالَ لَهُ عَظَّمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ يَا أَبَا دَلَامَةَ وَ أَمَرَ لَهُ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ وَ قَالَ لَهُ اسْتَعِنْ بِهَا فِي مُصِيبَتِكَ فَأَخَذَهَا وَ دَعَا لَهُ وَ انْصَرَفَ فَلَمَّا دَخَلَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَقَالَ لِأُمِّ دَلَامَةَ إِذْهَبِي فَاسْتَأْذِنِي عَلَى الْخَيْزُرَانِ جَارِيَةِ الْمَهْدِيِّ فَإِذَا دَخَلْتِ عَلَيْهَا فَتَبَاكِي

تحقیق وترکیب :۔ عجوزۃ۔ بڑھیا عورت۔ عارضتنی۔ پیش آمدن درراہ۔ فیک۔ خبر مقدم۔ حاجۃ۔ مبتدا مؤخر۔ فسرت ازضرب، اثر با آثان ومعنی پیچھے۔ جمع اس کی آثار آثور، بی با، واسطے تعدیہ کے صائغ۔ سنار۔ جمع صاغۃ صوّاغ صیّاغ۔ مثل ہذا نصب بفعل مقدر ای اصنع بی مثل ہذا۔ فبقیت ازسمع۔ مبہوتا حال۔ بقیت کے ضمیر سے فعل سمع سے آتا ہے۔ متحیر ہونا۔ الصائغ مفعول بہ سألت کا فقال ای الصائغ ہذہ۔ مبتدا۔ عجوزۃ موصوف۔ ارادت الخ صفت موصوف باصفت۔ خبر۔ ان اعمل الخ مفعول ارادت کا۔ صورۃ شیطان مفعول بہ اعمل کا صورۃ کی جمع صور۔ شیطان کی جمع شیاطین۔ ما ادری واحد متکلم ازضرب درایۃ جاننا۔ صورتہ ای الشیطان بک با واسطے تعدیہ کے مثل۔ مثل ہذا مفعول بہ اعمل فعل مقدر کا فخجلت۔ ازسمع شرمندہ ہونا۔ (حکایۃ) ابودلامہ مضاف بامضاف الیہ موصوف الشاعر صفت۔ المہدی لقب محمد بن منصور کے والد ہارون رشید کا خلفاء عباسیہ سے یوما ظرف دخل کا علیہ ای علی المہدی۔ ارخی ازارخاء لٹکانا عیونہ جمع ہے عین کی آنکھ بالبکاء بالمد آواز کے ساتھ رونا وبالقصر بغیر آواز کے رونا ازضرب مالک ما استفہامیہ۔ ام دلامۃ فاعل ہے ماتت کا بی بی شاعر کی۔ انا للہ ضمیر متکلم اسم ان للہ مع شبہ فعل محذوف کے خبر ان الیہ متعلق ہے راجعون کے ساتھ لہ ای للمہدی۔ رقۃ فاعل ہے دخلت کا بمعنی رحمت، مہربانی ازضرب لما لام جارہ من جزعہ بیان ہے۔ ما کا جزع بمعنی بیقراری۔ عظم اللہ۔ تعظیم سے جملہ دعائیہ اجرک۔ مفعول بہ جمع اس کی اجور۔ الف۔ ہزار جمع آلاف۔ الوف۔ استعن امر از استعانۃ۔ مدد طلب کرنا۔ مصیبتک۔ جمع مصائب۔ فاخذہا ای ابودلامۃ الدراہم۔ لہ ای للمہدی وانصرف ای ابودلامۃ۔ منزلہ جمع منازل۔ اذہبی۔ امر حاضر واحد مؤنث فاستأذنی امر مونث حاضر از استیذان۔ اذن طلب کرنا۔ الخیزران مہدی کی ماں (باقی صفحہ ۵۳)

وَقُولِي مَاتَ اَبُو دُلَامَةَ فَمَضَتْ وَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى الْخَيْزُرَانِ فَأَذِنَتْ لَهَا فَلَمَّا اطْمَأَنَّتْ اَرْسَلَتْ عَيْنَهَا بِالْبُكَاءِ قَالَتْ لَهَا مَالَكِ قَالَتْ مَاتَ اَبُو دُلَامَةَ. فَقَالَتْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ عَظَّمَ اللّٰهُ اَجْرَكِ وَتَوَجَّعَتْ لَهَا ثُمَّ اَمَرَتْ لَهَا بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَدَعَتْ لَهَا وَانْصَرَفَتْ فَلَمْ يَلْبَثِ الْمَهْدِيُّ اَنْ دَخَلَ عَلَى الْخَيْزُرَانِ فَقَالَتْ يَا سَيِّدِي اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ اَبَا دُلَامَةَ مَاتَ قَالَ لَا يَا حَبِيْبَتِي اِنَّمَا هِيَ امْرَأَتُهُ اُمُّ دُلَامَةَ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ اِلَّا اَبُو دُلَامَةَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي السَّاعَةَ فَقَالَتْ وَخَرَجَتْ مِنْ عِنْدِي السَّاعَةَ وَاَخْبَرَتْهُ بِخَبَرِهَا وَبُكَائِهَا فَضَحِكَ وَتَعَجَّبَ مِنْ حِيَلِهِمَا ۔ حِكَايَةٌ : قِيْلَ اِنَّ اَبَا دُلَامَةَ الشَّاعِرَ كَانَ وَاقِفًا بَيْنَ يَدَيِ السَّفَّاحِ

بقیہ ص۵۲ :- جاریۃ المہدی - مضاف مضاف الیہ بدل - فَبْکای امر مؤنث حاضر تفاعل سے بتکلف رونا۔
صفحہ ہٰذا - تحقیق وترکیب :- واستأذنت ای ام دلامۃ فاذنت ای الخیزران - لہا ای لام دلامۃ - اطمأنت بروزن اقشعرت - آرام اور قرار پکڑنا۔ اصل میں اطمأننت تھا نون اول کی حرکت ماقبل میں دیکر ادغام کیا - قالت ای الخیزران مالک - ما استفہامیہ - قالت ای ام دلامۃ توجعت واحد مؤنث غائب از توجع بمعنی دردمند ہونا - لہا ای ابودلامۃ - الفی تثنیہ الف کا - دراہم جمع اس کی دراہم - فدعت ای ام دلامۃ - لہا ای للخیزران وانصرفت از انصراف واپس ہونا - فلم یلبث ازسمع لبث بفتح لام دیرکرنا فتح خلاف قیاس ہے کیونکہ سمع کے مصادر میں حرکت اصل ہے فتح کے ساتھ خاص نہیں - ان دخل - ان مصدریہ یا فی محذوف ہے - بعضوں نے کہاکہ ان بمعنی حتی جارہ ہے - فقالت ای الخیزران - اما علمت - ہمزہ استفہامیہ ما نافیہ - اباد لامۃ اسم ان مات الخ خبران قال ای المہدی - انما ہی امرأتہ - ترجمہ :- سوا اسکے نہیں ہے کہ مری ابودلامہ کی عورت - ہی مبتدا - امرأتہ مبدل منہ ام دلامۃ دونوں مل کر خبر لا واللہ واؤ قسمیہ ای لم تمت - ام دلامۃ - واللہ الامات ابودلامۃ سبحان اللہ مفعول مطلق فعل محذوف کا ای سبحت اللہ سبحانا" خرج ای ابودلامۃ من عندی الساعۃ - ظرف خرج کا - فقالت ای الخیزران - وخرجت ای ام دلامۃ - واخبرتہ ای الخیزران المہدی بخبرہا ای خبرام دلامۃ وبکائہا - فضحک ای المہدی - حیلہما جمع ہے حیلہ کی - (حکایۃ) ان ابادلامۃ الشاعر موصوف باصفت اسم ان - کان واقفا الخ - خبران - ضمیر مستتر اسم کان واقفا خبرکان یدی السفاح - دویاء اور تخفیف کے ساتھ اصل میں یدین تھا نون تثنیہ بوجہ اضافت کے گرگیا اوریا کو کسرہ دیا - کیونکہ ساکن کو جب حرکت دی جائے تو کسرہ دینا اصل ہے سفاح - فاء کے تشدید کے ساتھ - لقب عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن عباس کا دولت بنی امیہ کو برباد کرنے والا اور خلفائے عباسیہ میں سے سخی وسخت سفاح کے معنی بہت خون کرنے والا و بمعنی فصیح اور توانگر ۔۱۲

فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ لَهُ سَلْنِي حَاجَتَكَ فَقَالَ لَهُ
أَبُو دُلَامَةَ أُرِيْدُ كَلْبَ صَيْدٍ فَقَالَ أَعْطُوْهُ إِيَّاهُ فَقَالَ
وَأُرِيْدُ دَابَّةً أَتَصَيَّدُ عَلَيْهَا قَالَ أَعْطُوْهُ إِيَّاهَا قَالَ
وَغُلَامًا يَقُوْدُ الْكَلْبَ وَيَصِيْدُ بِهٖ فَقَالَ وَأَعْطُوْهُ غُلَامًا
قَالَ وَجَارِيَةً تُصْلِحُ الصَّيْدَ وَتُطْعِمُنَا مِنْهُ قَالَ أَعْطُوْهُ
جَارِيَةً قَالَ هٰؤُلَاءِ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا بُدَّ لَهُمْ

تحقیق وترکیب:- الایام جمع ہے یوم کی۔ فقال ای السفاح لہ ای لابی دلامۃ۔ سلنی۔ امر سال سے حاجتک۔ مفعول بہ۔ لہ ای للسفاح۔ ابودلامۃ فاعل قال کا کلب صید کلب کی جمع کلاب آتی ہے بمعنے کتا۔ صید ازضرب فقال ای السفاح اعطوہ امر کا۔ جمع افعال سے اصل میں اعطیوا تھا۔ ۃ مفعول اول۔ ایاہ مفعول دوم۔ فقال ای ابودلامۃ۔ دابۃ۔ موصوف۔ اتصید الخ صفت۔ صیغہ واحد متکلم تفعل سے تصید بمعنی شکار کرنا ایاہا۔ ای الدابۃ۔ غلاما ای ارید غلاما۔ غلاما موصوف۔ یقود الکلب الخ صفت مضارع غائب از نصر اصل میں یقوُدُ تھا۔ قود بمعنے سامنے کھینچنا۔ ویصید ازضرب بہ ای بالکلب وجاریۃ ای ارید۔ جاریۃ لونڈی جمع اس کی جواری۔ تصلح۔ واحد مؤنث غائب از اصلاح بمعنی درست کرنا۔ یہاں پر مراد صید کو بھوننا جملہ مل کر صفت۔ جاریۃ کی تطعمنا۔ ای الجاریۃ۔ منہ۔ ای من الصید ہؤلاء مبتدا یا امیر المومنین ندا با منادیٰ جملہ معترضہ۔ لابد لہم لفظ لابد دو معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک بمعنی لامفارقت کے دوم بمعنے وجب اور لزم کے لیکن لامفارقۃ اس کے اصلی اور حقیقی معنی ہیں۔ اور لاوجب اس کے اصلی معنی کے لئے لازم ہے لزوم کی وجہ یہ ہے کہ لفظ بد ماخوذ ہے۔ بدالامر وتبدد اذا فرق وتفرق وجار الخیل وبدداً ای متفرقہ سے پس جبکہ اس لفظ پر حرف نفی داخل کیا جاتا ہے تو تفرق کی نفی ہوجاتی ہے اور نفی تفرق کے لئے وجوب لازم ہے۔ اس لئے کہ جب درمیان شیئین کے مفارقت کی نفی ہوجائے۔ تو ان میں عرفاً تلازم ثابت ہوجاتا ہے اگرچہ عقلاً نہ ہو۔ اسی وجہ سے اس کی تفسیر وجب اور لزم کے ساتھ کی جاتی ہے جو ان کے معنیٰ حقیقی کے لئے معنیٰ لازمی ہے۔ اور اس کی ترکیب میں نحاۃ سے دو قول منقول ہیں۔ سیبویہ کے نزدیک اگرچہ یہ لفظ مرکب ہے حرف نفی اور بد سے لیکن شدت اتصال کی وجہ سے مثل مفرد کے ہوگیا۔ جیسے حبذا لہٰذا سیبویہ اس کو مبتدا قرار دیتا ہے۔ مابعد اس کے جو عبارت ہوگی وہ اس کے لئے خبر ہوگی۔ چنانچہ حبذا زید میں بھی یہی ترکیب بعض نحاۃ سے منقول ہے۔ حبذا مبتدا ہے اور زید خبر ہے اور جمہور کے نزدیک لابد میں لا نفی جنس کا ہے اور بد بسبب نکرہ ہونے کے مبنی علی الفتح ہے۔ یہ اس کا اسم ہے اور خبر اس کی اکثر محذوف رہا کرتی ہے (باقی بر ص ۵۵)

مِنۡ دَارٍ يَسۡكُنُونَهَا فَقَالَ اَعۡطُوۡهُ دَارًا تَجۡمَعُهُمۡ قَالَ وَ اِنۡ لَمۡ تَكُنۡ لَهُمۡ ضَيۡعَةٌ فَمِنۡ اَيۡنَ يَعِيۡشُوۡنَ قَالَ قَدۡ اَقۡطَعۡتُكَ عَشۡرَ ضِيَاعٍ عَامِرَةٍ وَ عَشۡرَ ضِيَاعٍ غَامِرَةٍ قَالَ وَمَا الۡغَامِرَةُ يَا اَمِيۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ قَالَ مَالَا نَبَاتَ فِيۡهَا قَالَ قَدۡ اَقۡطَعۡتُكَ يَا اَمِيۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِائَةَ ضَيۡعَةٍ غَامِرَةٍ مِنۡ فَيَافِيۡ بَنِيۡ اَسَدٍ فَضَحِكَ مِنۡهُ وَقَالَ اجۡعَلُوۡهَا كُلَّهَا عَامِرَةً

بقیہ صفحہ گذشتہ :- اور کبھی مذکور چنانچہ قول مذکور میں خبر اس کی مذکور ہے یعنی لہم اور بعض نحاۃ کے نزدیک قول مذکور میں - لا کا اسم - شبہ مضاف ہے یعنی بد اور لہم اس کی خبر نہیں بلکہ یہ بد کے متعلق ہے اور خبر محذوف ہے یعنی موجود لیکن اس بعض پر یہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ جب اسم اس کا قول مذکور میں شبہ مضاف ہے حقیقی مضاف نہیں - تو اسم منون ہونا چاہیئے - جس طرح کہ یاطالعاً جبلاً میں طالعاً شبہ مضاف ہے اور منون ہے اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ اس کو حقیقی مضاف پر حمل کرلیا ہے - حاصل کلام یہ ہے کہ جن کے نزدیک قول مذکور میں لَا کا اسم مبنی علے الفتح ہے ان کے نزدیک لہم ظرف مستقر ہو کر خبر ہے اور جن کے نزدیک یہ شبہ مضاف ہے ان کے نزدیک لہم ظرف لغو ہے یعنی بد کے متعلق ہے اور خبر اس کی محذوف ہے - یعنی موجود کما سبق ۔

صفحہ ھذا - تحقیق و ترکیب :- دار موصوف یسکنونہا جملہ صفت دار کی - داراً موصوف تجمعہم جملہ صفت - قال ابو دلامۃ لہم خبر کان ضیعۃٌ اسم کان بمعنی زمین جس میں غلہ وغیرہ بکثرت ہوتا ہے جمع اس کی ضیاع - ضیعات آین استفہامیہ - یعیشون از ضرب - اقطعتک - صیغہ واحد متکلم از اقطاع بمعنی کسی کو زمین کا ٹکڑا یا حصہ بخشش کرنا - ضیاع جمع ہے ضیعۃ کی - موصوف - عامرۃ صفت - بمعنی معمورۃ یعنی آباد زمین از نصر عمر بمعنی آباد کرنا - غامرۃ بمعنی مغمورۃ بمعنی زمین غیر آباد - غمر بمعنی ڈھانپنا پانی سے زمین کو - وما الغامرۃ ما استفہامیہ - مالانبات ما نافیہ نبات اسم لا فیہا خبر لا یعنی الارض الغامرۃ مالانبات فیہا - فیافی جمع ہے فیفاء کی بمعنے میدان کشادہ بے آب - بنی اسد ایک قبیلہ ہے قبائل عرب میں سے فضحک ای السفاح اجعلوہا ہا موکد - کلہا - تاکید دونوں مل کر مفعول اول - عامرۃ - مفعول ثانی اجعلوہا کا ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلیس اردو ترجمہ

مفید الطالبین

(از)

مولانا محمد اسلام قاسمی

باھتمام

نسیم احمد صدیقی

ناشر: مکتبہ دانش دیوبند ضلع سہارنپور (یوپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدائے تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہوں اور درود بھیجتا ہوں حضور انام صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ حمد وصلوٰۃ کے بعد! یہ رسالہ جس کا نام مفید الطالبین ہے۔ دو باب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب کہاوتوں اور نصیحتوں کے بیان میں۔ اور دوسرا باب حکایات اور روایات کے بیان میں میں نے اس کی تالیف عربی کے ابتدائی طالب علموں کے لئے کی ہے۔ خدا سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کو اس میں نفع پہنچائے، وہی میرے لئے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔

پہلا باب
کہاوتوں اور نصیحتوں کے بیان میں

سب سے پہلے انسان سب سے پہلے بھولنے والا ہے۔ علم کی مصیبت بھول جانا ہے۔ جہالت زندہ لوگوں کی موت ہے۔ لوگ جس چیز کو نہیں جانتے اس کے دشمن ہیں۔ عقلمند کے لئے اشارہ کافی ہے۔ خود پسندی دانائی کی مصیبت ہے۔ جب عقل پوری ہو جائے کلام کم ہو جاتا ہے۔ ادب لوگوں کے لئے ڈھال ہے۔ لالچ ذلت کی کنجی ہے۔ قناعت آرام کی کنجی ہے۔ صبر کشادگی کی چابی ہے۔ نقد ادھار سے بہتر ہے۔ جاہل اپنے آپ سے خوش رہتا ہے۔ وہ شخص خوش قسمت ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کرے۔ لوگ لباس سے پہچانے جاتے ہیں۔ لوگ اپنے بادشاہوں کے طور طریقے پر چلتے ہیں۔ قرض محبت کی قینچی ہے۔ آرزوئیں بصیرت کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہیں۔ بردباری بہترین عادت ہے۔ پرہیز ہر مرض کی دوا ہے۔ آدمی اپنے اوپر قیاس کرتا ہے (دوسروں کو) ہر جنس اپنی جنس کی طرف لوٹتی ہے۔ شریف جب وعدہ کرے تو اسے پورا کرتا ہے حکمت (دانائی) شریف آدمی کی شرافت کو زیادہ کرتی ہے۔ دنیا وسیلے سے ملتی ہے نہ کہ بلند مرتبے سے۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ انسان اس چیز کا حریص ہوتا ہے جس سے روکا جائے۔ انسان احسان کا غلام ہوتا ہے۔ سچائی نجات دلاتی ہے۔ اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔ احسان (بھلائی) کرو جیسا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ جب تمہارا ادب ختم ہو جائے تو خاموشی اختیار کرو۔ جب تمہاری حیا ختم ہو جائے تو جو چاہے کرو۔ زندگی دیواروں اور پودوں کے سائے کی طرح ہے۔ تنگدست عقلمند خوشحال جاہل سے بہتر ہے۔ علم نحو کلام میں ایسا ہی ہے جیسے کھانے میں نمک۔ بیشک مصیبت بولنے پر آتی ہے۔ لوگوں میں سب سے زیادہ بصیرت والا وہ ہے جو

اپنے عیوب پر نظر رکھے - غصہ کی ابتدا دیوانگی اور اس کی انتہا شرمندگی ہے - جب آدمی کا مال کم ہو جائے اس کے دوست کم ہو جاتے ہیں - رعایا کی اصلاح زیادہ مفید ہے لشکر کی زیادتی سے - جاہل اپنے آپ کا دشمن ہے تو وہ کسی غیر کا دوست کیسے ہو سکتا ہے - جاہل مال طلب کرتا ہے اور عقلمند کمال طلب کرتا ہے - جب کلام سننے میں مکرر ہو جائے (یعنی جب کسی بات کو بار بار سنا جائے) تو دل میں نقش ہو جاتا ہے - حسد لوہے کے زنگ کی مانند ہے اس وقت تک اس کے ساتھ لگا رہتا ہے جب تک اسے نہ کھالے - تھوڑی مقدار (میں مال) تدبیر کے ساتھ بہتر ہے اس سے کہ زیادہ ہو اور فضول خرچی کے ساتھ ہو - پڑوسی کو گھر سے پہلے تلاش کرو اور راستہ سے پہلے (سفر کے) ساتھی کو - ذلیل آدمی جب ترقی پائے تکبر کرتا ہے اور اگر حاکم ہو جائے تو ظلم کرتا ہے - بیکار رہنا مردوں کی حالت ہے اور مشغول رہنا زندوں کی حالت میں سے ہے - سچا دوست وہ ہے جو تمہاری خیر خواہی کرے تمہاری غیر موجودگی میں اور تم کو اپنے آپ پر ترجیح دے - سب سے بہترین وہ شخص ہے جو اپنے عیوب پر نظر رکھے اور دوسروں کے عیوب سے اندھا ہو - بخل اور جہالت انکساری کے ساتھ اچھا ہے اس علم اور سخاوت سے جو تکبر کے ساتھ ہو -

سب سے نادان وہ شخص ہے جو نیکی سے روکے اور شکر کا طلبگار رہے اور برائی کرے اور بھلائی کی امید رکھے - بھلائی کی جانب رہنمائی کرنے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے - قلم ایک درخت ہے جس کے پھل معانی ہیں - جیسا معاملہ کرو گے ویسا ہی تمہارے ساتھ کیا جائے گا - جس نے صبر کیا کامیاب ہوا - جو دوسروں پر ہنسا اس پر بھی ہنسا جائے گا - جس نے کوشش کی وہ پائے گا (اپنا مقصد) جلد بازی کا نتیجہ ندامت ہے - قوم کا سردار ان کی خدمت کرنے والا ہوتا ہے - کاموں میں بہترین اوسط حصہ ہوتا ہے - ہر نئی چیز لذیذ ہوتی ہے - اگلے کے قصے بعد والوں کے لئے نصیحت ہوتے ہیں - دانائی کی اصل خدا کا خوف ہے - ملاقات کرو ناغہ کر کے تو زیادہ محبوب ہو جاؤ گے - خبر مشاہدہ کے درجہ میں نہیں ہوتی - گھوڑ دوڑ کے وقت آگے نکلنے والے گھوڑے پہچانے جاتے ہیں - کسی چیز کی محبت اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے - جو جھوٹ بولتا ہے اس کی سزا یہ ہے کہ اس کی بات نہیں مانی جاتی - سب سے بہتر وہ انسان ہے جو دوسرے لوگوں کو نفع پہنچائے - جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا - جو قناعت نہیں کرتا وہ آسودہ نہیں ہوتا - جو زیادہ سوئے وہ مقصد سے محروم رہتا ہے - دنیا سے محبت ہی تمام گناہوں کی جڑ ہے - زیادہ تجربہ عقل بڑھاتا ہے - عمل سے ہی بہتر بدلہ ملتا ہے نہ کہ سستی سے - جو اپنی زبان کی حفاظت کرے اسے ندامت بھی کم ہوتی ہے - ہر برتن سے وہ چیز ٹپکتی ہے جو اس میں ہوتی ہے - جس کی سچائی کم ہو گی اس کے دوست بھی کم ہوں گے - جو زیادہ بولے اس کی غلطیاں بھی زیادہ ہوں گی - جس شخص کی ہنسی زیادہ ہو گی اس کا رعب ختم ہو جائے گا - تیرا اپنے کمال پر فخر کرنا زیادہ بہتر ہے اپنی نسبت پر فخر کرنے سے - جس نے اپنی بھلائی کا احسان جتلایا اس نے اسے برباد کیا - جس کی حیا کم ہو اس کے گناہ زیادہ ہوں گے - جس کے اخلاق اچھے ہوں اسکے بھائی (خیر خواہ) زیادہ ہوتے ہیں - جس نے اپنا راز چھپایا اپنی مراد پائی - جو شخص کسی چیز سے محبت کرے اس کا ذکر زیادہ کرتا ہے - جو اپنے باپ کی تعظیم کرے اس کی عمر لمبی ہو گی - جس کی عمر لمبی ہو گی اس کے دوست ختم ہو جائیں گے - بھائیوں کی طرح رہو اور اجنبیوں کی طرح معاملہ کرو - بہتر مال وہ ہے جس سے عزت محفوظ رہے - بات کا زخم زیادہ

سخت ہوتا ہے تیر کے زخم سے ۔ آدمی کی تنہائی بہتر ہے بُرے ساتھی سے ۔ لوگوں میں سب سے بُرا وہ عالم ہے جو اپنے علم سے نفع نہ پہنچائے ۔ جو شخص بے ادب ہو وہ ایسا ہی ہے جیسے جسم بغیر روح کے ۔ مال کے لئے پہاڑوں کو منتقل کرنے پر صبر کیا جاتا ہے ۔ علم بلا عمل ایسا ہے جیسے اونٹ کے اوپر بوجھ ۔ تجربہ کاری معلوم کرو عقلمند سے مت پوچھو ۔ جلد بدلہ لینا شریفوں کی عادت نہیں ہے ۔ جس نے کل حاصل کرنے کا لالچ کیا اس سے کل فوت ہوجائیگا ۔ بادشاہ کا تاج اس کی پاک دامنی اور اس کا قلعہ اس کا انصاف ہے ۔ غیر منصف بادشاہ بغیر پانی کی نہر کے مانند ہے جو تم سے دوسروں کی باتیں نقل کرے وہ تمہاری بھی باتیں نقل کرے گا ۔ اسے موت کے ساتھ پکڑو تاکہ وہ بخار پر راضی ہو جائے ۔ آدمی کسی سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جا سکتا ۔ جس نے اپنا راز چھپایا اختیار اس کے ہاتھ میں رہا ۔ جس نے تواضع کی اس کی تعظیم ہوگی اور جو اپنے کو بڑا سمجھے اس کی ذلت ہوگی ۔ جو چپ رہا وہ محفوظ رہا اور جو محفوظ رہا اس نے نجات پائی ۔ جو اپنے بھائی کے لئے کنواں کھودے وہ خود اس میں گرے گا ۔ تمہارے لئے حاسد کی طرف سے یہی کافی ہے کہ وہ تمہاری خوشی کے وقت غمگین ہوتا ہے ۔ مروّت کی انتہا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ سے حیا کرے ۔ جو لوگوں سے مصالحت کرے اسے سلامتی کا فائدہ پہنچے گا ۔ اور جو لوگوں پر زیادتی کرے اسے شرمندگی اٹھانی پڑے گی ۔ تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان کا تھوڑا سا حصہ بھی بہت ہوتا ہے ۔ بیماری ، آگ اور دشمنی ۔ جس کی خوراک کم ہو اس کا پیٹ ٹھیک رہے گا اور دل صاف رہے گا ۔ بغیر سوچے سمجھے مت کہو اور بغیر تدبیر کے کام مت کرو ۔ تمہارا اپنی کمائی پر صبر کرنا بہتر ہے ساتھیوں کے پاس حاجت لے جانے سے ۔ اپنے آپ کو انسانوں میں شمار مت کرو جب تک غصہ غالب رہے ۔ بیوقوف کا دل اس کے منہ میں ہوتا ہے اور عقلمند کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے ۔ لوگوں میں اچھا شخص وہ ہے کہ جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ محفوظ رہیں ۔ جاہل کی زبان اس کی مالک ہوتی ہے اور عقلمند کی زبان اس کی تابع ہوتی ہے ۔ بہتر کلام وہ ہے جو مختصر ہو اور دلالت کرے (زیادہ مفہوم پر) جو شخص نامناسب بات کہے وہ ناگوار بات سنے گا ۔ جسم کی تندرستی کم خوراکی میں ہے اور روح کی تندرستی گناہوں سے پرہیز کرنے میں ہے ۔ بہتر بھلائی وہ ہے کہ جس سے پہلے ٹال مٹول نہ ہو اور بعد میں احسان نہ جتایا گیا ہو ۔ تم ان لوگوں میں سے مت ہو جو ظاہر میں ابلیس پر لعنت کریں اور باطن میں اس سے دوستی کریں ۔ جو شخص اپنی موجودہ حالت کے علاوہ کوئی لباس اختیار کرتا ہے تو امتحان اس کے دعوے کو رسوا کر دیتا ہے ۔ دل بنائے گئے ہیں ایسے شخص سے محبت کرنے پر جو ان کے ساتھ احسان کرے اور اس شخص سے بغض رکھنے پر جو اس کے ساتھ بُرائی کا سلوک کرے ۔

تین قسم کے لوگ ۔ تین قسم کے لوگوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے ، شریف آدمی کمینہ سے اور نیک آدمی بدکار سے اور عقلمند جاہل سے ۔ انسان کی دوراندیشی یہ ہے کہ وہ کسی کو دھوکہ نہ دے اور اس کا کمال عقل یہ ہے اس کو کوئی دھوکہ نہ دے ۔ لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا ، اے میرے بیٹے دل کھیتیاں ہیں ان میں بہترین بات کی کھیتی کرو ۔ اگر تمام باتیں نہ اگیں تو بعض تو اگ جائیں گی ۔ کام میں جلدی مت کرو ، اس کی عمدگی چاہو اسلئے کہ لوگ یہ نہیں پوچھتے کہ کتنے دنوں میں ختم ہوا ۔ بلکہ لوگ تو کام کی پختگی اور حسن کارکردگی کو دیکھتے ہیں ۔ کام کو اس کے وقت سے ہرگز نہ ٹالو کیونکہ جس وقت پر ٹالو گے اسمیں بھی دوسرا کام ہوگا اور تم قابو نہیں پاؤ گے کام کے بھیڑ کی وجہ سے اس لئے کہ جب کام زیادہ ہوں گے اس میں خلل واقع ہوگا ۔ چھ قسم کے لوگ ایسے ہیں جن سے غم دور نہیں ہوتے :۔

(۱) کینہ پرور (۲) حاسد (۳) وہ محتاج جو ماضی قریب میں مالدار تھا۔ (۴) وہ مالدار جو فقر و فاقہ سے ڈرتا ہو
(۵) ایسے مرتبہ کا طلبگار جس سے اس کی قدر کم ہو (۶) ادب والوں کی مجلس کا ساتھی جبکہ وہ ان میں سے
نہ ہو۔ حسن سلوک محبت پیدا کرتا ہے اور بد اخلاقی دوری واجب کرتی ہے۔ اور خوش مزاجی انسیت پیدا
کرتی ہے۔ اور تنگ دلی وحشت لاتی ہے۔ اور تکبر کینہ واجب کرتا ہے۔ اور سخاوت تعریف واجب
کرتی ہے۔ اور بخل مذمت ثابت کرتا ہے۔ کسی حکیم نے کہا ہے کہ بھلائی احسان سے پہلے کمال ہے اور احسان کے
بعد تلافی (بدلہ) ہے۔ اور برائی کے بعد احسان کرنا سخاوت ہے۔ اور برائی کرنا برائی سے پہلے ظلم ہے اور برائی کے
بعد بدلہ ہے۔ اور احسان کے بدلہ میں تو کینہ پن ہے۔ تین قسم کے لوگ تین موقعوں پر پہچانے جاتے ہیں۔ بہادر لڑائی
کے وقت ہی پہچانا جاتا ہے۔ اور بردبار غصہ کے وقت ہی پہچانا جاتا ہے۔ اور دوست ضرورت کے وقت ہی پہچانا
جاتا ہے۔ تم ایسی ہی بات کہو جس کا عام ہونا تمہارے لئے اچھا ہو۔ اور تم ایسے ہی کام کرو جو تمہارے اجر
کو ضروری کر دے۔ جو تمہارے اوپر اعتماد نہ کرے اسے نصیحت مت کرو۔ اور ایسے شخص کو مشورہ مت دو
جو مشورہ قبول نہ کرے۔ دولت پر بھروسہ مت کرو۔ کیونکہ وہ ختم ہونے والا سایہ ہے۔ اور نعمت پر اعتماد
مت کرو اس لئے کہ وہ چلا جانے والا مہمان ہے۔ ہر کام اپنے اوقات کے ساتھ موقوف ہوتا ہے۔ جس نے
کہا میں نہیں جانتا ہوں درانحالیکہ وہ سیکھ رہا ہو وہ بہتر ہے اس شخص سے جو جانتا ہے اور برائی کرتا ہے۔ دانا کا کام حکمت
سے خالی نہیں ہوتا۔ کوئی عقل تدبیر کے مانند نہیں ہے۔ اور کوئی تقویٰ نہیں ہے حرام سے رک جانے کے مانند
اور کوئی حسن نہیں ہے خوش اخلاقی کی طرح۔ دل محتاج ہوتے ہیں اپنی خوراک کے جیسا کہ جسم محتاج ہوتے ہیں اپنی
خوراک یعنی کھانے کے۔ تین چیزیں آدمی کو بلندی حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ کم ہمتی اور تدبیر کی کمی اور رائے کی کمزوری
ظالم مردہ ہوتا ہے اگرچہ وہ زندوں کے گھر میں ہو۔ اور بھلائی کرنے والا زندہ ہوتا ہے اگرچہ وہ مردوں کے گھر
میں منتقل ہو جائے۔ مالدار بخیل کی مثال ایسی ہی ہے جیسے گدھے اور خچر جو سونے اور چاندی کا بوجھ اٹھاتے
ہوں اور بھس اور جو کھاتے ہوں۔ چھ چیزیں ایسی ہیں جو پائدار نہیں ہیں۔ بادل کا سایہ۔ بروں کی دوستی۔ اور حرام
مال اور عورتوں کا عشق اور ظالم بادشاہ۔ اور جھوٹی تعریف۔ خوش قسمتی کی حرکت سست ہوتی ہے اور بدبختی
کی حرکت تیز ہوتی ہے۔ اس لئے کہ آگے بڑھنے والا ایسا ہے جیسے زینے پر چڑھ رہا ہو اور پچھڑنے والا (بدبخت)
جیسے کسی اونچی جگہ سے پھینک دیا جائے۔ جو شخص تمہاری ایسی خوبی کی تعریف کرے جو تم میں نہیں ہے جب وہ تم سے
خوش ہے تو وہ تمہاری ایسی برائی بیان کرے گا جو تم میں نہیں ہے۔ جب وہ تم سے ناراض ہو گا۔ جس شخص نے
اپنی زبان درست کرلی اس نے اپنی عقل کو زینت بخشی اور جس نے اپنا کلام درست کرلیا تو اس نے اپنا کمال
ظاہر کیا۔ اور جس نے اپنی بھلائی کا احسان جتایا اس کا شکر ساقط ہو گیا۔ اور جو اپنی بردباری پر خوش ہوا اس
کا اجر بیکار ہو گیا اور جس نے اپنی بات میں سچائی اختیار کی اس نے اپنی خوبصورتی بڑھالی۔

ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے پوچھا کونسی ایسی بہتر چیز ہے جو بندے کو دی گئی ہے۔ اس نے کہا کہ عقل جس سے
زندگی گذارتا ہے۔ بادشاہ نے پوچھا کہ عقل نہ ہو تو! وزیر نے کہا ادب جس سے وہ آراستہ ہو پھر پوچھا کہ اگر وہ بھی
نہ ہو تو؟ وزیر نے جواب دیا مال جو اس کے عیب کو چھپائیگا کہا کہ اگر وہ بھی نہ ہو تب، کہا کہ بجلی ہے جو اسے جلادے

اور شہر کو اور بندوں کو اس سے راحت پہنچادے۔ آٹھ قسم کے لوگ ہیں جو ذلیل کئے جاتے ہیں تو وہ کسی کی ملامت نہیں کرتے سوائے اپنے آپ کے (۱) دستر خوان پر آنے والا جب اسے بلایا نہ گیا ہو (۲) مالک مکان پر اسی کے گھر میں زبردستی کرنے والا (۳) اور دو آدمیوں کی بات میں دخل دینے والا شخص جبکہ ان دونوں نے اسے اپنی بات میں داخل نہ کیا ہو (۴) اور بادشاہ کی تحقیر کرنے والا (۵) اور وہ شخص جو ایسی مجلس میں بیٹھے جس کا وہ اہل نہیں ہے (۶) اپنی بات پر متوجہ کرنے والا کسی ایسے شخص کو جو اس کی بات نہ سنتا ہو (۷) اور اپنے دشمنوں سے بھلائی چاہنے والا (۸) کمینوں سے بھلائی کی امید رکھنے والا۔

دوسرا باب

حکایات اور روایات کے بیان میں

حکایت (۱) ایک ہرن ایک دفعہ پیاسا ہوا تو وہ پانی کے ایک چشمے کے پاس آیا تا کہ پئے۔ اور پانی ایک گہرے کنوئیں میں تھا۔ وہ اس میں اترا۔ پھر جب اس نے نکلنے کا ارادہ کیا تو قادر نہ ہوسکا (نکلنے پر) اس کو ایک لومڑی نے دیکھا تو کہا اے میرے بھائی تو نے اپنے کام میں غلطی کی ہے کیونکہ تم نے اترنے سے پہلے ہی اپنے نکلنے کو نہیں سوچا۔

حکایت (۲) ایک بچہ ایک مرتبہ ٹڈیوں کا شکار کر رہا تھا، اس نے ایک بچھو دیکھا تو اس نے خیال کیا کہ وہ بڑی ٹڈی ہے۔ چنانچہ اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا تا کہ اسے پکڑلے پھر اس سے دور ہوگیا تو بچھو نے اس سے کہا کہ اگر تو نے مجھے اپنے ہاتھ میں پکڑلیا ہوتا تو میں تجھ سے ٹڈیوں کا شکار چھڑا دیتا

حکایت (۳) ایک عورت کے پاس ایک مرغی تھی جو ہر دن ایک چاندی کا انڈا دیتی تھی۔ عورت نے اپنے جی میں کہا (سوچا) کہ اگر میں اس کی خوراک زیادہ کردوں تو ہر روز دو انڈے دے گی۔ چنانچہ جب اس نے مرغی کی خوراک بڑھادی تو مرغی کا پوٹا پھٹ گیا۔ وہ مرگئی۔

حکایت (۴) ایک شخص نے ایک مرتبہ لکڑی کا گٹھر لادلیا پس وہ گٹھر بھاری معلوم ہوا۔ جب وہ عاجز ہوگیا اور اس کے بوجھ سے پریشان ہوگیا تو اس نے اپنے کندھے سے اتار پھینکا اور اپنی روح پر موت کی بددعا کی (اتنے میں) ایک شخص یہ کہتا ہوا اس کے سامنے آیا کہ وہ میں ہی ہوں تو نے مجھے کس لئے بلایا ہے تو اس آدمی نے یہ کہا کہ میں نے تجھے اس لئے بلایا ہے لکڑی کے اس گٹھر کو میرے کندھے پر رکھدے۔

حکایت (۵) ایک کچھوے اور ایک خرگوش نے ایک دفعہ دوڑ کی بازی لگائی اور ایک پہاڑ کو آخری حد بنایا تاکہ اس پہاڑ تک پہنچیں، بہرحال خرگوش نے اپنے پر فخر اور ہلکے پھلکے اور تیز رفتار ہونے کی وجہ سے راستہ میں سستی کی اور سوگیا۔ رہا کچھوا تو وہ اپنی اصلیت کے بوجھل ہونے کی وجہ سے کہیں ٹھہرا نہیں اور دوڑنے میں کوئی سستی نہیں کی۔ چنانچہ وہ پہاڑ تک پہنچ گیا۔ جس وقت خرگوش نیند سے بیدار ہوا۔ کچھوے کو اس

حال میں پایا کہ وہ بازی لے جا چکا تھا۔ سو وہ بہت شرمندہ ہوا جبکہ اس کی شرمندگی اس کے لئے فائدہ مند نہیں ہوئی۔

حکایت (۶) ایک کالے آدمی نے ایک دن اپنے کپڑے اتارے اور برف لے کر اپنے جسم پر رگڑنے لگا اس سے کہا گیا کہ تو اپنے بدن کو برف سے کیوں رگڑ رہا ہے۔ اس نے جواب میں کہا کہ شاید میں گورا ہو جاؤں ایک عقلمند آدمی آیا اور اس سے کہا کہ اپنے آپ کو مت تھکاؤ۔ اس لئے کہ ممکن ہے کہ تمہارا جسم برف کو کالا کردے اور برف اپنے کالے پن کو نہ دور کر سکے۔

حکایت (۷) ایک شیر بوڑھا اور کمزور ہو گیا اور جانوروں کے شکار پر قادر نہیں رہا تو اس نے چاہا کہ زندگی گذارنے کے لئے اپنے لئے کوئی حیلہ کرے، سو وہ بیمار بن گیا اور اپنے آپ کو ایک کھوہ میں ڈال دیا اور جب کبھی جانوروں میں سے کوئی اس کے پاس اس کی تیمارداری کے لئے آتا تھا تو اسے کھوہ کے اندر پھاڑ چیر لیتا اور کھا لیتا۔ ایک لومڑی اس کے پاس آئی اور کھوہ کے دروازے پر سلام کر کے کھڑی ہو گئی یہ کہتے ہوئے کہ کیا حال ہے آپ کا اے جنگلی جانوروں کے سردار! تو شیر نے اس سے کہا کہ تو اندر کیوں داخل نہیں ہوتی اے ابوالحصین (لومڑی کی کنیت) لومڑی نے جواب میں کہا اے میرے سردار! بے شک میں نے اس کا ارادہ کیا تھا مگر میں تیرے پاس ایسے قدموں کے بیشمار نشانات دیکھ رہی ہوں جو داخل تو ہوئے لیکن میں نہیں دیکھ رہی ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک بھی نکلا ہو۔

حکایت (۸) ایک شیر ایک دفعہ راستے میں ایک آدمی سے ملا تو وہ باتوں ہی میں جھگڑنے لگے۔ اپنی قوت اور طاقت کی زیادتی پر۔ اور شیر اپنی قوت اور طاقت پر مگن تھا (تنے ہیں) اس آدمی نے ایک دیوار پر ایک ایسے شخص کی تصویر دیکھی جو شیر کا گلا گھونٹ رہا تھا۔ وہ ہنس پڑا تو شیر نے اس سے کہا کہ اگر درندے انسان کی مانند تصویر بنانے والے ہوتے تو کوئی انسان کسی درندے کا گلا گھونٹنے پر قادر نہ ہوتا بلکہ معاملہ اس کے برعکس ہوتا۔

حکایت (۹) ایک لڑکے نے اپنے آپ کو پانی کی ایک نہر میں پھینکا (یعنی کودا) اور تیرنا نہیں جانتا تھا چنانچہ وہ ڈوبنے کے قریب ہو گیا تو اس نے مدد چاہی ایک شخص سے جو راستہ میں گذر رہا تھا وہ شخص اس کی طرف متوجہ ہوا اور اسے نہر میں اترنے پر ملامت کرنے لگا۔ بچے نے اس سے کہا کہ اے شخص! پہلے مجھے موت سے چھٹکارا دلاؤ پھر مجھے ملامت کرنا۔

حکایت (۱۰) ایک بلی ایک مرتبہ کسی لوہار کی دوکان میں داخل ہوئی تو اس نے پڑی ہوئی ریتی اٹھائی اور اپنی زبان سے چاٹنے لگی۔ اس سے خون بہنے لگا جسے وہ نگل جاتی اور یہ سوچتی رہی کہ یہ خون ریتی کا ہے یہاں تک کہ اس کی زبان گھس گئی اور وہ مر گئی۔

حکایت (۱۱) ایک لوہار کے پاس ایک کتا تھا۔ وہ کتا برابر سوتا رہتا۔ جب تک کہ لوہار کام میں مشغول رہتا پھر جب لوہار کام ختم کر دیتا اور وہ اور اس کے ساتھی روٹی کھانے کے لئے بیٹھتے تھے تو کتا جاگ پڑتا تھا۔ سو اس سے لوہار نے کہا کہ اے بے حیا کیا وجہ ہے کہ ہتھوڑے کی آواز جو زمین کو ہلا دیتی ہے تجھے نہیں جگاتی اور لقمے کی ہلکی

سی آواز جو سنائی نہیں دیتی تجھے جگا دیتی ہے۔

حکایت (۱۲) سورج اور ہوا آپس میں اس بات پر جھگڑ پڑے کہ کون اس بات پر قادر ہے کہ انسان کو کپڑے سے ننگا کر دے پس تیز ہوا چلی اور بہت ہی تیز چلی اور انسان جب تیز ہوا چلتی تو اپنے کپڑوں کو سمیٹ لیتا تھا اور ان سے ہر طرف سے لپٹ جاتا تھا۔ پھر سورج بلند ہوا نرمی اور آہستگی سے اور گرمی سخت ہو گئی تو انسان نے اپنے کپڑے اتارنے تو سخت گرمی کی وجہ سے اپنے کندھے پر رکھ لئے۔ نتیجۃً سورج ہوا پر غالب آگیا

حکایت (۱۳) ایک شیر، ایک لومڑی اور ایک بھیڑیا ساتھ ہوئے اور شکار کو نکلے۔ ایک گدھا، ایک ہرن اور ایک خرگوش شکار کیا۔ تو شیر نے بھیڑیئے سے کہا کہ ہمارے شکار کو تم آپس میں بانٹ دو بھیڑیئے نے کہا کہ گدھا تمہارے حصہ میں اور خرگوش لومڑی کا اور ہرن میرے لئے تو شیر نے اس کو پنجہ مارا اور اس کی دونوں آنکھیں نکال لیں۔ لومڑی نے کہا خدا غارت کرے بھیڑیئے کو۔ کتنی بیوقوفی کی اس نے تقسیم کرنے میں۔ شیر نے کہا تم ہی آؤ اے ابو معاویہ اور تقسیم کرو۔ لومڑی نے کہا اے ابو الحارث (شیر کی کنیت) معاملہ تو اس سے بھی واضح ہے کیونکہ گدھا تو تمہارے صبح کے کھانے کے لئے ہے اور ہرن تمہارے شام کے کھانے کے لئے اور اس خرگوش سے لذت حاصل کرو (ناشتے کے بطور) شیر نے لومڑی سے کہا کہ خدا تمہیں غارت کرے تم نے یہ فیصلہ کیونکر کیا اور کہاں سے سیکھا۔ لومڑی نے کہا کہ بھیڑیئے کی آنکھ سے (سیکھا ہے)۔

حکایت (۱۴) حکایت بیان کی گئی ہے کہ ایک شیر بیمار ہو گیا تو تمام درندے اس کی عیادت کو آئے سوائے لومڑی کے۔ بھیڑیئے نے اس کی چغلی کی تو شیر نے بھیڑیئے سے کہا کہ جب لومڑی آئے تو مجھے بتا دینا۔ لومڑی کو اس کی خبر کر دی گئی (کہ بھیڑیئے نے اس کی چغلی کی ہے)، جب لومڑی عیادت کو آئی تو بھیڑیئے نے شیر کو خبر کر دی تو شیر نے کہا تو اب تک کہاں تھی۔ لومڑی نے جواب دیا کہ تمہاری دوا کی تلاش میں رہی۔ شیر نے کہا پھر کیا چیز تم کو ملی۔ لومڑی نے کہا بھیڑیئے کی پنڈلی کا مہرہ مناسب ہو گا اسے نکال لیا جائے۔ چنانچہ شیر نے بھیڑیئے کی پنڈلی میں اپنے پنجے مار دیئے اور لومڑی وہاں سے کھسک گئی۔ اس کے بعد لومڑی کے پاس سے بھیڑیا گذرا اس حالت میں کہ اس کا خون بہہ رہا تھا تو اس سے لومڑی نے کہا کہ اے سرخ موزے والے جب تم بادشاہ کے بیٹھا کرو تو اس بات پر غور کیا کرو جو تمہارے سر (منہ) سے نکلتی ہے

حکایت (۱۵) بیان کیا گیا ہے ایک قطا نے ایک کوّے سے کسی ایسے گڑھے کے بارے میں جھگڑا کیا جس میں پانی جمع رہتا تھا۔ دونوں میں سے ہر ایک نے اس کا دعویٰ کیا کہ وہ اس کی ملکیت ہے پھر وہ دونوں پرندوں کے قاضی کے پاس مقدمہ لے گئے۔ قاضی نے ان دونوں سے دلیل طلب کی اور ان میں سے کسی کے پاس کوئی دلیل نہیں تھی جسے پیش کرتے۔ قاضی نے قطا کے حق میں فیصلہ دیدیا تو جب قطا نے یہ دیکھا کہ گڑھے کا فیصلہ اس کے حق میں کر دیا حالانکہ گڑھا کوے کا تھا تو اس نے قاضی سے کہا کہ اے قاضی کس چیز نے آپ کو اس بات پر آمادہ کیا کہ آپ نے گڑھے کا فیصلہ میرے حق میں کر دیا جبکہ میرے پاس کوئی دلیل بھی نہیں تھی۔ اور کیونکہ آپ نے میرے دعوے کو کوے کے دعوے پر ترجیح دی۔ قاضی نے اس سے کہا کہ تمہارے بارے میں لوگوں میں سچائی مشہور ہے۔ یہاں تک کہ تمہاری سچائی کی مثال بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں .... کہ کس قدر سچا ہے قطا! تو اس نے قاضی سے

کہا جب یہ بات ہے جیساکہ آپ نے ذکر کیا تو خدا کی قسم گدھا کوے کا ہے اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جن کے بارے میں اچھی عادت مشہور ہو اور اس عادت کے خلاف کرے۔ پھر قاضی نے دریافت کیا کہ کس چیز نے تمہیں اس باطل دعوے پر ابھارا تو اس نے کہا کہ غصہ کی تیزی نے کیونکہ کوا روک دیتا تھا مجھے گڑھے میں آنے سے۔ لیکن حق کی طرف لوٹنا باطل میں اصرار کرنے سے اچھا ہے۔ اس لئے کہ میرے لئے اس شہرت کا باقی رہنا ہزاروں گدھوں سے بہتر ہے۔

حکایت (١٦) بیان کیا گیا ہے کہ ایک بخیل کے پاس ایک مہمان نے آنے کی اجازت چاہی درانحالیکہ بخیل کے سامنے روٹی اور ایک شہد کا پیالہ رکھا ہوا تھا تو بخیل نے روٹی اٹھالی اور شہد بھی اٹھانے کا ارادہ کیا لیکن اسے خیال ہوا کہ اس کا مہمان تو روٹی کے بغیر شہد نہیں کھائے گا۔ بخیل نے (مہمان سے) کہا کیا تم شہد بغیر روٹی کے کھانا چاہتے ہو۔ مہمان نے کہا کہ ہاں! اور لگا چاٹنے یکے بعد دیگرے تو بخیل نے اس سے کہا کہ میرے بھائی بخدا شہد دل کو جلا دیتا ہے۔ مہمان نے جواب دیا کہ تو نے سچ کہا مگر تمہارے دل کو۔

حکایت (١٧) حکایت بیان کی گئی ہے کہ ایک دن حجاج تفریح کے لئے نکلا جب وہ تفریح سے فارغ ہوا تو اس کے ساتھی اس سے الگ ہو گئے اور وہ تنہا رہ گیا پس اچانک بجل (قبیلہ) کا ایک بوڑھا ملا تو حجاج نے اس سے پوچھا کہ بڑے میاں: آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔ اس نے کہا اسی گاؤں کا۔ حجاج نے کہا کہ تم لوگ اپنے حاکموں کو کیسا سمجھتے ہو اس نے جواب دیا انتہائی بدتر حاکم جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ان کے مال کو حلال سمجھتے ہیں۔ حجاج نے کہا کہ تمہاری رائے حجاج کے بارے میں کیا ہے؟۔ اس نے کہا عراق میں اس سے بدتر حاکم نہیں بنایا گیا ہے۔ خدا اس کا برا کرے اور اس کا بھی جس نے اسے حاکم بنایا۔ حجاج نے پوچھا کہ جانتے ہو میں کون ہوں؟ اس نے کہا نہیں۔ تو حجاج نے کہا میں حجاج ہوں۔ تو بوڑھے نے کہا تم مجھے پہچانتے ہو میں کون ہوں؛ میں بنی عجل قبیلہ کا پاگل ہوں دن میں دو بار مرگی میں مبتلا ہوتا ہوں اس پر حجاج ہنس پڑا اور بوڑھے کے لئے اچھے انعام کا حکم دیا۔

حکایت (١٨) بیان کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ تین بیوقوف ایک مینار سے گذرے تو ان میں سے ایک نے کہا کہ پہلے زمانے میں کتنے لمبے معمار ہوتے تھے کہ اس مینار کی چوٹی تک پہنچ گئے۔ دوسرے نے کہا اے بیوقوف ایسا نہیں ہے جیسا تم نے سمجھا بلکہ اس مینار کو انہوں نے زمین پر بنایا پھر سیدھا کھڑا کر دیا۔ تیسرا بیوقوف بولا کہ اے جاہلو: یہ کنواں تھا جو مینار سے بدل گیا۔

حکایت (١٩) کہا گیا ہے کہ ایک بڑھیا نے شیر کا چھوٹا بچہ پکڑا اور اسے بکری کے دودھ سے پالنے لگی بچہ جب بڑا ہو گیا تو بڑھیا کی بکری کو مار ڈالا۔ پھر بڑھیا یہ اشعار پڑھنے لگی۔

تو نے میری ننھی بکری کو مار ڈالا اور میرے دل کو تکلیف پہنچائی۔ جبکہ تو میری ہی بکری کا پرورش کیا ہوا بیٹا ہے۔ تجھے اس کے دودھ سے غذا دی گئی اور تو نے اس ہی غداری کی، تجھے کس نے بتایا کہ تیرا باپ بھیڑیا تھا۔

جب طبیعت (فطرت) ہی بری ہوتی ہے تو نہ ادب ہی فائدہ مند ہوتا ہے نہ ادب سکھانے والا۔

حکایت (۲۰) بیان کیا گیا ہے کہ ایک عقلمند کسریٰ کے دروازہ سے کسی ضرورت کے تحت ایک عرصہ تک لگا رہا۔ مگر بادشاہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوا تو اس نے چار سطر ایک کاغذ پر لکھی اور دربان کے حوالے کر دی۔ پہلی سطر یہ کہ ضرورت اور امید مجھے تیرے پاس لے آئی۔ دوسری سطر یہ تھی کہ مفلس مانگنے سے صبر نہیں ہوتا ہے۔ تیسری سطر یہ تھی کہ کسی چیز کے بغیر لوٹ جانا دشمنوں کی ہنسی کا سبب ہے۔ اور چوتھی یہ تھی کہ یا تو آپ ہاں کہیں جو بار آور ہو یا نہیں کہدیں جو آرام دہ ہو۔ جب کسریٰ نے اس کو دیکھا تو اس کے لئے ہر سطر کے بدلے ایک ہزار دینار دینے کا حکم دیا۔

حکایت (۲۱) تاریخ کی بعض کتابوں میں یہ ذکر ہے کہ ایک دیہاتی جنگل کا رہنے والا تھا اسے گرمی کے موسم میں بخار لاحق ہوا تو وہ دوپہر کے وقت ریتیلی جگہ پر پہنچا اور سخت گرمی میں ننگا ہو گیا۔ اپنے بدن پر تیل ملا اور دھوپ میں کنکریوں پر لوٹنے لگا اور کہا کہ اے بخار! عنقریب جو تجھے پیش آنے والا ہے وہ پتہ چل جائے گا اور جس کو تو لاحق ہوا اس کا علم بھی ہو جائے گا۔ تم نے مالداروں اور امیروں کو چھوڑ دیا اور میرے پاس آ گئے۔ وہ دیہاتی برابر لوٹتا رہا یہاں تک کہ پسینہ آگیا اور اس کا بخار زائل ہو گیا۔ پھر وہ اٹھ گیا اور دوسرے دن کسی کہنے والے سے یہ سنا کہ کل سے حاکم کو بخار آگیا ہے تو اس دیہاتی نے کہا کہ بخدا اس بخار کو امیر کی طرف میں نے ہی بھیجا ہے۔ پھر وہ وہاں سے بھاگ نکلا۔

حکایت (۲۲) بیان کیا گیا ہے کہ ایک بہت زیادہ کھانے والا شخص کسی پادری کے گرجا گھر میں ٹھہرا تو اسے پادری نے چار روٹیاں پیش کیں اور چلا گیا تاکہ اس کے لئے دال لادے۔ چنانچہ وہ دال اٹھا کر لایا تو دیکھا کہ (مہمان) روٹیاں کھا چکا ہے پھر چلا گیا اور اسے روٹی لا کر دی اتنے میں وہ دال کھا چکا تھا۔ اسی طرح دس بار اس کے ساتھ کیا۔ بالآخر پادری نے پوچھا کہ تمہارا کہاں کا ارادہ ہے اس نے کہا کہ "شہرزوری" کا۔ پادری نے پوچھا کس لئے ارادہ ہے اس نے کہا مجھ تک یہ خبر پہنچی ہے وہاں ایک ماہر حکیم رہتا ہے اس سے اپنی دوا دریافت کروں گا جس سے میرا معدہ درست ہو جائے کیونکہ مجھے کھانے کی بہت کم خواہش ہوتی ہے تو راہب نے اس سے کہا کہ میری تم سے ایک گذارش ہے۔ اس نے پوچھا کیا کہا کہ جب تم جاؤ اور تمہارا معدہ درست ہو جائے تو دوبارہ میری طرف لوٹ کر نہ آنا۔

حکایت (۲۳) فارس کے ایک عقلمند نے کہا ہر چیز سے میں نے اس کی اچھائی لے لی ہے۔ اس سے پوچھا گیا تو نے کتے سے کیا لیا کہا کہ اس کا اپنے گھر والوں سے محبت کرنا اور اپنے مالک سے دفاع کرنا۔ پھر پوچھا گیا کہ تو نے کوے سے کیا لیا۔ اس نے کہا اس کا انتہائی چوکنا پن۔ پھر پوچھا گیا کہ تو نے سور سے کیا حاصل کیا۔ اس نے کہا اس کا اپنی ضرورت میں سویرے کرنا۔ پھر پوچھا تم نے بلی سے کیا حاصل کیا بولا اس کا طلب کے وقت خوشامد کرنا۔

حکایت (۲۴) بیان کیا گیا ہے کہ فارس کا کوئی بادشاہ بہت موٹا اور بھاری تھا۔ یہاں تک کہ وہ اپنی ذات سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا تھا تو اس نے طبیبوں کو اکٹھا کیا تاکہ اس کا علاج کر سکیں۔ لیکن وہ اس کا جتنا علاج کرتے تھے اس کی چربی ہی بڑھتی جاتی تھی۔ پھر ایک ماہر طبیب بلایا گیا اس نے بادشاہ سے کہا اے بادشاہ میں آپ کا علاج کروں گا مگر مجھے تین دن کی مہلت دیجئے تاکہ میں غور کروں اور آپ کے ستارہ کو دیکھوں اور جو

دوا آپ کو موافق آئے گی۔ تو جب تین دن گذر گئے تب اس نے کہا اے بادشاہ میں نے آپ کا ستارہ دیکھا تو یہ بات نظر آئی کہ آپ کی عمر صرف چالیس دن رہ گئی۔ اگر آپ کو یقین نہ ہو تو مجھے اپنے پاس قید رکھیں تاکہ آپ بدلہ لے سکیں۔ چنانچہ اس کے قید کا حکم دیدیا گیا۔ اور بادشاہ موت کی تیاری کرنے لگا اور تمام کھیل کود ختم کر دیئے اور اسے رنج و غم لاحق ہوگیا اور کنارہ کش ہوگیا عوام سے۔ اور جتنے دن گذرتے گئے اسی کے غم میں اضافہ ہوتا گیا اور اس کی حالت خراب ہوتی گئی جب مذکورہ دن (چالیس دن) گذر گئے تو بادشاہ نے طبیب کو بلوایا اور اس سلسلہ میں بات کی تو طبیب نے کہا بادشاہ سلامت! میں نے ایسا آپ کی چربی کے ختم ہونے کا ایک بہانہ کیا تھا اور میں نے اس کے سوا آپ کے لئے کوئی دوا نہیں سمجھا۔ مگر یہی دوا آپ کے لئے مفید ہوگی، اسپر بادشاہ نے طبیب کو بہترین خلعت (انعام کے طور) دیا اور اسے بہت سارا مال دینے کا حکم دیا۔

حکایت (۲۵) روایت بیان کی جاتی ہے کہ ایک بادشاہ کے پاس شاہین (باز) تھا، بادشاہ اسے بہت چاہتا تھا۔ ایک دن وہ وہاں سے اڑ گیا اور ایک بڑھیا کے گھر جا بیٹھا۔ بڑھیا نے اسے پکڑ لیا تو جب بڑھیا نے دیکھا اس کی ٹیڑھی چونچ کو تو اس نے کہا یہ تو دانہ چگنے پر قادر نہ ہوگا اس لئے قینچی سے اسے کاٹ دیا اور پھر اس کے پنجوں کو دیکھا اور اس کی لمبائی کو تو اس نے دل میں کہا کہ میرا خیال ہے کہ یہ چل بھی نہیں سکتا ہوگا۔ لہٰذا انھیں بھی کاٹ دیا اور بڑھیا نے یہ فیصلہ شاہین کی شفقت میں کیا اور اسے نفع پہنچانے کے خیال سے اسے برباد کردیا ادھر بادشاہ نے انعامات مقرر کئے جو اس کی خبر لادیتا۔ لوگوں نے اسے بڑھیا کے پاس پایا تو بادشاہ کے پاس لے آئے۔ جب بادشاہ نے اس کی یہ حالت دیکھی تو کہا اسے باہر لے جاؤ اور یہ منادی کرادو یہ بدلہ ہے اس شخص کا جو اپنے آپ کو ایسی جگہ پیش کرے جہاں اس کی قدر معلوم نہ ہو۔

حکایت (۲۶) بیان کیا گیا ہے کہ ایک آدمی کسی دانشور کے پاس آیا اور اس سے اپنے دوست کی شکایت کی اور اس سے قطع تعلق کا ارادہ کرلیا اور اس سے انتقام لینے کا، عقلمند نے کہا کیا تم میری بات سمجھو لوگے تو میں بات کروں یا تمہارے لئے کافی ہے جو تمہیں سخت غصہ لاحق ہے جو میری بات سے باز رکھے گا۔ اس نے کہا یقیناً میں آپ کی بات محفوظ رکھوں گا۔ تو اس نے پوچھا آیا تمہاری اس کی محبت کی خوشی زیادہ رہی یا تمہارا غم اس کے گناہ پر اس نے کہا میری خوشی زیادہ رہی ہے۔ پھر پوچھا اس کی بھلائیاں زیادہ ہیں تمہارے نزدیک یا اس کی برائیاں؟ کہا کہ اس کی بھلائیاں زیادہ ہیں تو عقلمند نے کہا پھر تم اپنے اچھے زمانہ کے بدلے میں اس کو درگذر کردو اور اپنی خوشی کے عوض اسے بخشدو اور انتقام کی خصلت ختم کردو اس محبت کے بدلے جو تمہارے درمیان رہی ہے پچھلے دنوں اور شاید تم نہ پاسکو جس کی امید تم نے کر رکھی ہے چنانچہ غصہ کا ساتھ رہنا طویل ہوجائے گا اور معاملہ ایسی حالت پر لوٹے گا جو تم کو ناپسند ہو۔

حکایت (۲۷) ابوبکر بن خاضبہ نے بیان کیا ہے کہ وہ ایک رات بیٹھا حدیث کا کچھ حصہ لکھ رہا تھا جبکہ رات کا آدھا حصہ گذر چکا تھا۔ کہا کہ ان دنوں میں تنگدست تھا۔ اسی دوران ایک بڑا چوہا نکلا اور گھر میں دوڑنے لگا۔ تھوڑی دیر میں دوسرا چوہا نکلا اور دونوں میرے سامنے کھیلنے لگے اور اچھل کود کرنے لگے۔ یہاں تک کہ دونوں چراغ کی روشنی کے قریب آگئے اور ان میں سے ایک آگے

بڑھ آیا اور میرے سامنے ایک برتن (طشت) رکھا تھا تو میں نے اس کو چوہے کے اوپر اوندھا کر دیا۔ اس کا ساتھی آیا اور طشت کو سونگھا اور برتن کے اردگرد چکر لگانے لگا اور اپنے آپ کو اس پر مارنے لگا۔ اور میں خاموش دیکھتا رہا اور لکھنے میں مشغول رہا پھر وہ چوہا اپنے بل میں داخل ہوا اور تھوڑی دیر کے بعد باہر نکلا تو اس کے منہ میں ایک عمدہ دینار تھا اسے اس نے میرے سامنے چھوڑ دیا۔ میں نے اس کی طرف دیکھا اور خاموش رہا۔ اور لکھنے میں مشغول رہا۔ وہ چوہا میرے سامنے بیٹھا میری طرف دیکھتا رہا۔ پھر وہ دوبارہ بل میں گیا اور ایک مزید دینار لیکر آیا اور تھوڑی دیر بیٹھا رہا اور میں چپ چاپ دیکھتا رہا۔ اور لکھتا رہا۔ اسی طرح وہ چوہا آتا اور جاتا رہا۔ یہاں تک کہ چار پانچ دینار لیکے آگیا (راوی کہتا ہے کہ چار پانچ کا شک میری طرف سے ہے) اور کافی دیر تک بیٹھا رہا۔ ہر باری سے زیادہ دیر تک۔ پھر لوٹ گیا اور بل میں گھس گیا۔ اور اب نکلا تو اس کے منہ میں ایک چھوٹی تھیلی تھی جس میں دینار تھے۔ وہ ان دینار کے اوپر ڈالدی، تو مجھے یقین آگیا کہ اس کے پاس کچھ بھی باقی نہیں رہا چنانچہ میں نے طشت کو اٹھا دیا اور وہ دونوں کودتے ہوئے اپنے گھر میں جا گھسے۔ میں نے وہ دینار رکھ لئے اور اپنی ضرورت میں خرچ کئے۔

حکایت (۲۸) ایک شخص نے ایک مزدور کو اجرت پر حاصل کیا تاکہ اس کے صندوق کو لے جائے۔ جس میں شیشیاں (شیشے کے برتن) تھے۔ اس شرط پر کہ اس کو تین ایسی باتیں بتادیگا جن سے وہ نفع اٹھائے۔ پس جب وہ ایک تہائی راستہ پر پہنچا تو مزدور نے کہا پہلی بات تو بتاؤ۔ اس نے کہا جو تمہیں یہ کہے کہ بھوک بہتر ہے آسودگی سے تو اس کی بات کو سچ نہ ماننا۔ کہا ٹھیک ہے۔ پھر جب آدھا راستہ پہنچ گیا تو اس نے کہا دوسری بات بتاؤ جواب میں کہا کہ جو تمہیں یہ کہے کہ پیدل چلنا بہتر ہے سواری سے تو اس کی تصدیق مت کرنا۔ کہا اچھا اور جب گھر کے دروازہ کے پاس جا پہنچا تو پوچھا تیسری بات تو بتادو اس نے کہا اگر کوئی تم سے یہ کہے کہ اس نے تم سے زیادہ بیوقوف مزدور پالیا ہے تو تم اسے سچ نہ ماننا تو مزدور نے صندوق پھینکدیا۔ تمام شیشیاں ٹوٹ گئیں اور کہا کہ جو تمہیں یہ کہے کہ صندوق میں کوئی شیشی بچ گئی ہے تو کبھی تصدیق مت کرنا۔

حکایت (۲۹) ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے پوچھا کہ آیا ادب غالب ہوتا ہے طبیعت (فطرت) پر یا طبیعت غالب ہوتی ہے ادب پر وزیر نے کہا کہ طبیعت (فطرت) غالب ہوتی ہے اس لئے کہ وہ اصل ہے اور ادب فرع ہے اور ہر فرع (تابع) لوٹتا ہے اپنی اصل کی جانب پھر بادشاہ نے شراب (مشروب) منگوائی اور بلیوں کو حاضر کیا جن کے ہاتھوں پر شمعیں تھیں وہ اس کے گرد کھڑی ہوگئیں تو بادشاہ نے وزیر سے کہا اپنی غلطی ملاحظہ کرو۔ تمہارا قول ہے طبیعت غالب آتی ہے وزیر نے کہا مجھے رات بھر کی مہلت دیجئے بادشاہ نے کہا کہ میں نے تمہیں مہلت دی تو جب دوسری رات آئی تو وزیر نے اپنی آستین میں چوہا رکھا اور اس کے پاؤں میں ایک دھاگہ باندھ دیا اور بادشاہ کے پاس گیا۔ پس جب بلیاں سامنے آئیں جن کے ہاتھوں میں شمعیں تھیں تو وزیر نے اپنی آستین سے چوہا نکال دیا، جب بلیوں نے اسے دیکھا تو شمع کو پھینک کر اس کے پیچھے دوڑیں اور گھر جلنے کے قریب ہوگیا تو وزیر نے کہا بادشاہ سلامت دیکھ لیجئے کہ فطرت کیسے غالب آئی ہے ادب پر اور تابع اپنی اصل کی جانب لوٹ گیا۔ بادشاہ نے کہا تم نے سچ کہا، خدا کے لئے تیری خوبی ہے۔

حکایت (۳۰) ایک اندھا جانوروں کے تاجر کے پاس آیا اور کہا کہ میرے لئے ایسا گدھا تلاش کرو جو حقیر قسم کا چھوٹا نہ ہو اور مشہور ہونے والا بڑا ہو۔ اگر راستہ خالی ملے تو دوڑے اور اگر بھیڑ زیادہ ہو تو آہستہ چلے۔ نہ ٹکرائے وہ ستونوں سے اور نہ ہلاکت میں ڈالے مجھے۔ اگر میں اس کا چارہ کم کر دوں تو صبر کرے۔ اور اگر زیادہ دوں تو شکر ادا کرے۔ اگر میں اس پر سوار ہوں تو چلے اور اگر چھوڑ دوں تو سو رہے، تو اس سے تاجر نے کہا کہ صبر کرو اگر خدا نے قاضی کو گدھا بنا دیا تو تمہاری ضرورت پوری کر دوں گا۔

حکایت (۳۱) بیان کیا گیا ہے کہ ہدہد نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا میں چاہتا ہوں کہ آپ میری مہمانداری میں ہوں (یعنی آپ میری دعوت قبول کریں)، حضرت سلیمان ؑ نے فرمایا کہ میں اکیلا؟ ہدہد نے کہا کہ نہیں بلکہ آپ اور سارا لشکر فلاں جزیرہ میں اور فلاں دن۔ چنانچہ حضرت سلیمان ؑ اور ان کا لشکر اسی جگہ پر گیا اور ہدہد نے فضا میں پرواز کر کے ایک ٹڈی کا شکار کیا اور اس کو توڑ دیا اور دریا میں ڈال دیا اور کہا اے خدا کے نبی تناول فرمائیے اگر کسی کو گوشت نہ ملے تو شوربا ختم نہیں ہوگا، حضرت سلیمان اور لشکر ہنس پڑے۔ کسی شاعر نے اس کو اپنے شعر کے لئے لیا اور کہا:

۵ اور قناعت کرنے والے ہو جاؤ جیسا کہ مثل جاری ہے۔ کہ اگر گوشت ختم ہو جائے تو شوربا ہے۔

حکایت (۳۲) روایت میں کہا گیا ہے کہ ایک دن بہرام بادشاہ شکار کو نکلا پھر وہ اکیلا ہو گیا اور ایک شکار پر نظر پڑی تو اس کا پیچھا کیا اسے پا لینے کی امید پر یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں سے الگ ہو گیا۔ اتنے میں ایک چرواہے کو دیکھا جو ایک درخت کے نیچے تھا وہ اپنے گھوڑے سے اترا پیشاب کرنے کے لئے اور چرواہے سے کہا کہ ذرا میری گھوڑی کی حفاظت کرنا۔ اتنی دیر کہ پیشاب کر لوں۔ چرواہے نے لگام (حاصل کرنے) کا ارادہ کیا جو کافی سونے سے آراستہ تھا، پھر اس نے بہرام کو ذرا غافل پایا۔ تو ایک چھری لی اور لگام کو گوشہ سے کاٹ لیا اتنے میں بہرام نے نظر اٹھائی اس کی طرف تو اسے حیا سی آئی اور زیادہ دیر تک بیٹھا رہا یہاں تک کہ اس شخص نے اپنا مقصد پورا کر لیا۔ پس بہرام کھڑا ہوا اور اپنے ہاتھ کو اپنی آنکھوں پر رکھ لیا اور چرواہے سے کہا کہ میرے گھوڑے کو میرے پاس لاؤ کیونکہ میری آنکھ میں مٹی پڑ گئی ہے تیز ہوا کی وجہ اور میں انہیں کھولنے پر قادر نہیں تو چرواہے نے گھوڑا سامنے کر دیا۔ بہرام بیٹھا اور چل پڑا یہاں تک کہ اپنے لشکر سے آ ملا اور اپنے سوار ساتھیوں سے کہا لگام کے کنارہ کے بارہ میں کہ میں نے اسے ہدیہ کر دیا، تم لوگ کسی کو تہمت نہ دینا۔

حکایت (۳۳) جاحظ نے کہا کہ مجھے کسی نے کبھی شرمندہ نہیں کیا سوائے ایک بڑھیا کے جو مجھے راستہ میں ٹکرائی اور مجھ سے کہا کہ مجھے تم سے ایک ضرورت ہے تو میں اس کے پیچھے چل پڑا اور وہ مجھے ایک سنار کے پاس لے گئی اور اس سے کہا " اس جیسا " اور وہاں سے چلی گئی۔ میں حیران کھڑا رہا اور سنار سے (اس بڑھیا کے رویہ کے بارے میں) دریافت کیا تو اس نے کہا اس بڑھیا نے یہ چاہا تھا کہ میں اس کے لئے شیطان کی تصویر بنا دوں تو میں نے اس سے کہا تھا کہ مجھے معلوم نہیں شیطان کی کیسی صورت ہوگی۔ چنانچہ وہ تمہیں لے آئی اور بتایا کہ اس جیسا، تو میں بہت شرمندہ ہوا۔

حکایت (۳۴) ایک دن شاعر ابودلامہ مہدی کے پاس آیا اور اسے سلام کیا پھر بیٹھ گیا اور اپنی آنکھیں رونے کے لئے لٹکالیں (یعنی رونا شروع کر دیا) اس سے مہدی بادشاہ نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا ہے۔ اس نے کہا کہ ام دلامہ مرگئی ہے۔ بادشاہ نے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون اور اسے ابودلامہ کو دیکھ کر رقت طاری ہوگئی اور کہا خدا تمہیں اجر دے اے ابودلامہ اور اسے ایک ہزار درہم دینے کا حکم دیا اور اس سے کہا کہ اپنی مصیبت میں اس سے کام چلاؤ۔ تو اس نے لئے اور دعا دی اور گھر لوٹ آیا۔ جب اپنے گھر میں داخل ہوا تو اپنی بیوی (ام دلامہ) سے کہا کہ تم جاؤ اور مہدی کی باندی سے اجازت طلب کرو اور جب اس کے پاس پہنچو تو رونے لگو اور کہو کہ ابودلامہ مرگیا ہے۔ چنانچہ وہ گئی اور خیزران سے اجازت لی۔ اسے داخل ہونے کی اجازت مل گئی۔ پھر جب مطمئن ہوگئی تو رونا شروع کر دیا اس نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا ہے تو جواب دیا کہ ابودلامہ مرگیا ہے۔ اس نے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خدا تمہیں اس کا بدلہ دے پھر وہ غمگین ہوگئی اور اسے دو ہزار درہم دینے کا حکم دیا۔ ام دلامہ نے اسے دعا دی اور گھر لوٹ آئی۔ کچھ ہی دیر ہوئی ہوگی کہ مہدی خیزران کے پاس آیا تو اس سے کہا کہ جناب عالی آپ کو معلوم نہیں کہ ابودلامہ فوت ہوگیا۔ مہدی نے کہا نہیں اس کی بیوی ام دلامہ مرگئی ہے۔ باندی نے کہا بخدا نہیں البتہ ابودلامہ مرا ہے۔ اس نے کہا کہ خدا کی پناہ ابھی تو میرے پاس سے گیا ہے۔ باندی نے کہا کہ ابھی ابھی میرے پاس سے ام دلامہ گئی ہے۔ اور اس کی تفصیل بتائی اور اس کے رونے کا واقعہ بھی۔ مہدی ہنسا اور ان دونوں کے حیلے پر بڑا تعجب کیا۔

حکایت (۳۵) بیان کیا گیا ہے کہ ابودلامہ شاعر ایک دن سفاح کے سامنے کھڑا تھا تو اس سے سفاح نے کہا اپنی حاجت طلب کرو۔ ابودلامہ نے کہا میں ایک شکاری کتا چاہتا ہوں اس نے کہا اسے دیدو پھر ابودلامہ نے کہا مجھے ایک چوپایہ (جانور) چاہیئے جس پر شکار کھیلوں۔ اس نے کہا کہ یہ بھی دیدو۔ پھر کہا کہ مجھے ایک غلام چاہیئے جو کتے کو لے جائے اور اس سے شکار کرے کہا کہ غلام بھی دیدو۔ پھر کہا کہ ایک باندی چاہیئے جو شکار کو پکائے اور ہمیں کھلائے کہا کہ اسے باندی بھی دیدو تو ابودلامہ نے کہا اے امیرالمومنین ان سب کیلئے ایک مکان چاہیئے جس میں رہیں گے تو کہا اسے مکان بھی دیدو جو سب کو کافی ہو جائے پھر اس نے کہا اگر زمین کا کچھ حصہ ان کو نہ ملے تو کیسے جئیں گے۔ کہا کہ میں نے تمہیں دس ٹکڑے زمین کے دیئے آباد میں سے اور دس ٹکڑے غیر آباد۔ تو اس نے کہا غامرہ (غیر آباد) کا کیا مطلب؟ کہا کہ جس میں کچھ اگتا نہ ہو تو اس نے کہا کہ اے امیرالمومنین تب تو میں آپ کو دے رہا ہوں بنی اسد کے کشادہ میدان میں سے سو ٹکڑے، تو سفاح اس پر ہنسا اور کہا کہ اسے سارا کا سارا (آباد) حصہ ہی دو۔

تمت بالخیر